روزنامہ
ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAIRAABTA

صبح صادق	05:42
طلوع آفتاب	06:03
زوال آفتاب	12:34
غروب آفتاب	07:06

آج کی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ذی الحجہ کے پہلے عشرہ کے دنوں میں (دسویں تاریخ کے علاوہ) روزہ رکھنے سے ایک روزہ کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ملتا ہے اور ان دنوں کی راتوں میں قیام کرنے سے شب قدر میں قیام کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (ترمذی) دسویں ذی الحجہ کو روزہ رکھنا جائز نہیں ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے مہمان نوازی کا دن ہے۔

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 140, Wednesday- 20 May, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08
جلد نمبر:۸ ، شمارہ نمبر ۱۴۰ ، بدھ، ۲۰ مئی، ۲۰۲۶، ۲ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ، قیمت ۴ روپے، صفحات:۸

یمنا بازار میں مقیم 310 سے زائد خاندانوں کو عدالت سے نہیں ملی راحت

جسٹس پروشیندر کمار کورو نے عرضی گزار یمنا بازار ریزیڈنٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے مجوزہ انہدامی کارروائی پر ایک ہفتے کیلئے روک لگانے کی عرضی کو بھی نامنظور کر دیا ہے

دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو یمنا بازار علاقے میں رہ رہے 310 سے زائد خاندانوں کو جاری کیے گئے بے دخلی نوٹس کو چیلنج کرنے والی عرضی خارج کر دی ہے۔ جسٹس پروشیندر کمار کورو نے عرضی گزار یمنا بازار ریزیڈنٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے مجوزہ انہدامی کارروائی پر ایک ہفتے کے لیے روک لگانے کی عرضی کو بھی نامنظور کر دیا ہے۔ عرضی گزار نے کہا تھا کہ کل انہدامی کارروائی شروع ہونے کا امکان ہے۔ عدالت نے کہا کہ درخواست ایک ایسوسی ایشن کی طرف سے دائر کی گئی تھی، لیکن اس کے ارکان کی طرف سے صحیح اتھارائزیشن اور نتائج کو برداشت کرنے کے لیے ان کے بائنڈنگ ایفی ڈیوٹ (حلف نامے) کی کمی تھی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ یہ عدالت اس رٹ پٹیشن پر سماعت نہیں کرنا چاہتی۔ یہ کوئی مفاد عامہ کی عرضی نہیں ہے اور اسے مقامی رہائشیوں کے کہنے پر ایسوسی ایشن نے دائر کیا ہے۔ اتھارائزیشن کے بغیر، درخواست قابل سماعت نہیں ہے۔ وہ رہائشیوں کی اتھارائزیشن کے ساتھ صحیح درخواست دائر کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ یمنا بازار ریذیڈنٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن کی طرف سے دائر درخواست میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کے تحت جاری کیے گئے ڈیمولیشن نوٹس کو منسوخ کرنے اور مجوزہ کارروائی کے خلاف عبوری ریلیف کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ عرضی گزار نے دلیل دی کہ یہ کارروائی من مانی تھی اور یمنا کے سیلابی میدانوں میں آفت کے خطرے کے بے بنیاد دعووں پر مبنی تھی۔ عرضی میں کہا گیا کہ یہ کارروائی مکمل طور پر من مانی، غیر آئینی اور ہندوستان کے آئین کی دفعہ 14، 19، 21 اور 25 کی خلاف ورزی ہے، کیونکہ مدعا علیہان نے یمنا گھاٹوں کی پرانی تاریخی، ثقافتی، مذہبی اور آرکیٹیکچرل شناخت اور وہاں نسلوں سے رہ رہے پنڈا برادری پر غور کیے بغیر، پوری تاریخی بستی کو جان بوجھ کر 'غیر قانونی تجاوزات کا کلسٹر' مان لیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یمنا بازار کا علاقہ دہلی کے ماحولیاتی طور پر حساس 'او-زون' میں یمنا کے سیلابی میدان میں آتا ہے، جہاں ہر سال سیلاب آنے سے بار بار خطرہ بنا رہتا ہے۔ افسران نے بے دخلی کو درست قرار دیا کیونکہ بار بار سیلاب آنے کی وجہ سے ہر سال وہاں رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقام پر منتقل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے اس معاملے سے متعلق نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کی ہدایات کا بھی حوالہ دیا۔ لیکن، درخواست گزار تنظیم نے دلیل دی کہ یہ انہدامی کارروائی دہلی کے ماسٹر پلان 2041 کے مطابق نہیں ہے، جو یمنا ریور فرنٹ کو ایک ایکو کلچرل زون مانتا ہے، جس کے لیے ہیریٹیج سینسیٹیو ڈیولپمنٹ کی ضرورت ہے۔ عرضی میں کہا گیا کہ افسران نے ایک مکینیکل اور یکطرفہ طریقہ اپنایا ہے۔ جس میں ماحولیاتی خدشات کو تاریخی تسلسل، ثقافتی تحفظ اور متاثرہ برادریوں کے حقوق کے ساتھ متوازن کرنے کی ضرورت کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ عرضی میں انہدامی کارروائی کے ثقافتی اور مذہبی اثرات پر بھی زور دیا گیا اور خبردار کیا گیا کہ اس کارروائی سے نہ صرف یہاں کے رہنے والے بے گھر ہوں گے، بلکہ یمنا ریور فرنٹ سے وابستہ ایک طویل عرصے سے چلا آ رہا سماجی و مذہبی ایکو سسٹم بھی تباہ ہو جائے گا۔ دہلی ہائی کورٹ نے یمنا بازار (کشمیری گیٹ) کے علاقے میں مقیم 310 سے زائد خاندانوں کو بڑا جھٹکا دیتے ہوئے، ان کی بے دخلی کے نوٹس کو چیلنج کرنے والی درخواست خارج کر دی ہے۔ عدالت نے انہدامی کارروائی پر روک لگانے سے انکار کر دیا ہے۔

این ایس یو آئی کا شاستری بھون کے باہر تالی تھالی بجا کر احتجاج

نئی دہلی: این ایس یو آئی کارکنان نے تالی-تھالی بجا کر احتجاج کرتے ہوئے نیٹ پیپر لیک، سی بی ایس ای او ایس ایم معاملے اور 3 زبانوں کی پالیسی پر حکومت اور این ٹی اے کو طلبا کے مستقبل سے کھلواڑ کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے آج راجدھانی دہلی کے شاستری بھون کے باہر مرکزی حکومت، وزارت تعلیم اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے خلاف تالی-تھالی احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران، کارکنان نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ نیٹ پیپر لیک، سی بی ایس ای کے او ایس ایم مدعے اور تین زبانوں کی پالیسی کے تعلق سے حکومت پر طلبا کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہے۔ احتجاجی مظاہرے میں طلبہ کے کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی، تالیاں بجائیں اور پلیٹیں بجا کر 'گو دھرمیندر گو'، 'گو این ٹی اے گو' اور 'گو بی جے پی گو' جیسے فلک شگاف نعرے لگائے۔ این ایس یو آئی کے لیڈران نے کہا کہ امتحانات سے متعلق جاری تنازعات اور تعلیمی پالیسیوں سے متعلق الجھنوں نے طلباء اور والدین میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ این ایس یو آئی نے الزام لگایا کہ نیٹ امتحان کے اردگرد جاری بے ضابطگیوں اور تضادات نے لاکھوں طلباء کے اعتماد کو ختم کر دیا ہے۔ امتحانی عمل میں شفافیت اور جوابدہی کے فقدان نے طلبہ کا مستقبل خطرے میں ڈال دیا ہے۔ این ایس یو آئی نے مطالبہ کیا کہ نیٹ تنازعہ کی غیر جانبداری سے جانچ کی جائے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات کو دوبارہ رونما ہونے سے روکا جا سکے۔ احتجاج کے دوران این ایس یو آئی نے سی بی ایس ای کے او ایس ایم کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ 12 ویں جماعت کے طلباء کو ابہام اور تکنیکی مسائل کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔ این ایس یو آئی نے مطالبہ کیا کہ سی بی ایس ای جلد از جلد صورتحال کو واضح کرے اور متاثرہ طلبہ کو راحت فراہم کرے تاکہ ان کے تعلیمی مستقبل پر منفی اثر نہ پڑے۔ این ایس یو آئی نے مرکزی حکومت کی سہ زبانی پالیسی کے خلاف بھی احتجاج کیا۔ تنظیم نے الزام لگایا کہ اس پالیسی کو طلباء اور ماہرین تعلیم کے ساتھ وسیع مشاورت کے بغیر لاگو کیا جا رہا ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ کسی بھی نئی تعلیمی پالیسی کو لاگو کرنے سے پہلے طلبہ، اساتذہ اور ماہرین تعلیم سے مشاورت ہونی چاہیے تاکہ طلبہ کے انتخاب اور تعلیمی آزادی متاثر نہ ہو۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ونود جاکھڑ نے کہا کہ وزارت تعلیم کی مسلسل ناکامیوں سے ملک بھر کے طلباء ناراض اور مایوس ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نیٹ تنازعہ، سی بی ایس ای، او ایس ایم مسئلہ اور سہ زبانوں کی پالیسی جیسے معاملات میں طلباء کے مفادات کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایس یو آئی کا احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک طلباء کو انصاف نہیں مل جاتا اور جوابدہی طے نہیں ہوتی۔

مغربی بنگال میں جون سے آئمہ و موذنین کا اعزازیہ برخواست

پجاریوں کیلئے بھی امداد بند کر دی جائے گی۔ کابینہ کا فیصلہ۔ دیگر پسماندہ طبقات کی موجودہ فہرست بھی ختم

کولکاتہ: مغربی بنگال میں بی جے پی کی سووبندو ادھیکاری حکومت نے ریاستی کابینہ کے اجلاس میں کئی اہم فیصلے کئے۔ ان میں ایک اہم فیصلہ مذہبی بنیادوں پر سرکاری امداد روک دینے کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت اب آئمہ و موذنین کے علاوہ مندروں کے پروہتوں کو کوئی ماہانہ اعزازیہ نہیں دیا جائے گا۔ حکومت نے کہا کہ ماہ جون سے اس اعزازیہ کی اجرائی روک دی جائے گی۔ اس کے علاوہ دیگر پسماندہ طبقات کی موجودہ فہرست کو بھی برخواست کر دینے کا فیصلہ کیا گیا اور کہا گیا کہ یہ کلکتہ ہائیکورٹ کے حکمنامہ کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے۔ کوٹہ کی اہلیت کا تعین کرنے کیلئے ایک نیا پیانل تشکیل دیا جائے گا۔ ریاستی وزیر اگنی مترا پال نے یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی زمرہ بندی کے تحت محکمہ اطلاعات و کلچرل امور اور محکمہ اقلیتی بہبود اور مدرسہ ایجوکیشن کی جانب سے جو اسکیمات نافذ کی جا رہی تھیں انہیں جاریہ ماہ کے ختم سے برخواست کر دیا جائے گا۔ ماہ جون سے امدادی رقم جاری نہیں کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں علیحدہ طور پر اعلامیہ جاری کر دیا جائے گا۔ کہا جا رہا ہے کہ پالیسی تبدیلی کرتے ہوئے ان اسکیمات کا سلسلہ روک دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کا کہنا ہے کہ فلاح و بہبود کے پروگرامس مذہبی شناخت کی بنیاد پر نہیں ہونے چاہئیں۔ سابقہ ترنمول کانگریس حکومت نے آئمہ و موذنین کے علاوہ مندروں کے پجاریوں کیلئے ماہانہ اعزازیہ کی اسکیم شروع کی تھی۔ ترنمول کے اقتدار پر آنے کے ایک سال بعد سے ان اسکیمات پر عمل آوری کی جا رہی تھی۔ بنگال میں یہ اسکیم 2012 سے نافذ تھی اور حکومت نے ہر ماہ ریاست بھر میں آئمہ کیلئے 2500 روپے اعزازیہ کا اعلان کیا تھا۔ معاشی طور پر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے آئمہ کو یہ مدد فراہم کی جاتی تھی۔ اس کے بعد موذنین کیلئے بھی اعزازیہ شروع کیا گیا تھا۔ ان دونوں کیلئے فنڈز اقلیتی بہبود کے محکمہ سے جاری کئے جاتے تھے۔ 2020 میں ریاستی حکومت نے اسی طرح کے اعزازیہ کی اسکیم مندروں کے پجاریوں اور پروہتوں کیلئے بھی شروع کی گئی تھی۔ ریاستی کابینہ ممتا بنرجی حکومت میں فنڈز کی تقسیم میں بے قاعدگیوں کی تحقیقات کیلئے ایک کمیشن بھی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

عمر خالد کو کڑکڑڈوما کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا

ماموں کے چہلم اور ماں کی سرجری کیلئے ۱۵ر دن کی عبوری ضمانت مسترد

عمر خالد کی والدہ کی سرجری کے معاملے پر کڑکڑڈوما کورٹ نے کہا کہ دیگر بہنیں بھی ان کی دیکھ بھال کر سکتی ہیں اور والد بھی مدد کرنے کے قابل ہیں۔ دہلی کی کڑکڑڈوما کورٹ سے عمر خالد کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ 2020 میں شمال مشرقی دہلی میں ہوئے فسادات کے ملزم اور جیل میں بند عمر خالد کی ضمانت عرضی منگل (19 مئی) کو خارج کر دی گئی۔ عمر نے اپنے مرحوم ماموں کے چہلم میں شامل ہونے اور بیمار ماں کی دیکھ بھال کے لیے 15 دن کی عبوری ضمانت مانگی تھی۔ ایڈیشنل سیشن جج سمیر واجپئی نے خالد کی اس عرضی پر سماعت کی جس میں انہوں نے 15 دن کی عبوری ضمانت مانگی تھی۔ عمر کی والدہ کی سرجری ہونی ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ 15 دن کی عبوری ضمانت چاہتے تھے۔ عمر خالد نے عدالت سے کہا تھا کہ انہیں کچھ دنوں کے لیے جیل سے باہر آنے دیا جائے تاکہ وہ اپنے ماموں کے چہلم میں شامل ہو سکیں اور اپنی بیمار والدہ کی دیکھ بھال کر سکیں۔ عمر خالد کی جانب سے عدالت میں دلیل دی گئی کہ ان کے خاندان میں والد، والدہ اور 5 بہنیں ہیں۔ والد کی عمر 71 سال ہے اس لیے وہ والدہ کی دیکھ بھال نہیں کر سکتے ہیں۔ جبکہ 4 بہنیں شادی شدہ ہیں اور آبائی گھر سے دور اپنے سسرال میں رہتی ہیں۔ عمر خالد کی جانب سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ خاندان کے اکلوتے بیٹے ہیں، اسی وجہ سے والدہ کی سرجری کے بعد انہیں ہی دیکھ بھال کرنی پڑے گی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں مانا کہ درخواست میں بتائی گئی صورتحال عبوری ریلیف دینے کے لیے کافی بنیاد نہیں بنتی۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے، جب ایک دن قبل ہی سپریم کورٹ نے تبصرہ کیا تھا کہ ٹرائل سے قبل کسی ملزم کو طویل عرصے تک جیل میں رکھنا غیر آئینی ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ عمر خالد اور دیگر ملزمان، جن میں گلفشاں فاطمہ بھی شامل ہیں، ان کی ضمانت کے سلسلے میں صحیح فیصلہ نہیں کیا گیا تھا۔ کڑکڑڈوما کورٹ نے کہا کہ صرف اس بنیاد پر کہ عمر خالد اور دیگر ملزمان کو پہلے عبوری ضمانت مل چکی ہے اور انہوں نے کبھی شرائط کی خلاف ورزی نہیں کی، اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر بار مانگی گئی عبوری ضمانت منظور کر لی جائے۔ عدالت نے کہا کہ ماموں کے چہلم کی رسم میں شامل ہونا اتنا ضروری نہیں ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر رشتہ اتنا قریبی اور گہرا تھا، تو عمر خالد کو ان کے انتقال کے وقت ہی ضمانت کا مطالبہ کرنا چاہیے تھا۔

مرکز نے غیر اعلانیہ لاک ڈاؤن نافذ کر دیا، وزیر اعلیٰ پنجاب کا دعویٰ

پنجاب میں ایس ائی آر کے عمل کے دوران نہ تو اصلی ووٹرز کو حذف کیا جائے اور نہ ہی جعلی ووٹروں کو شامل کیا جائے۔

پٹنہ: بڑھتی ہوئی مہنگائی اور لوگوں پر پابندیوں پر بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی مرکزی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے، پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے پیر، 18 مئی کو کہا کہ مرکز نے ملک کو "غیر اعلانیہ لاک ڈاؤن" میں دھکیل دیا ہے جبکہ معیشت کی اصل حالت کو لوگوں سے چھپا رکھا ہے۔ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ مرکز نے انتخابات تک ایندھن کی قیمتوں کو مصنوعی طور پر دبایا اور اب اس کے فوراً بعد شہریوں پر بوجھ ڈال رہا ہے، مان نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت ہندوستان کے تیل، گیس اور سونے کے ذخائر کی اصل حیثیت کو عوامی طور پر ظاہر کرے۔ چیف منسٹر نے یہاں میڈیا کو بتایا کہ ریاستی حکومت اور عام آدمی پارٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ پنجاب میں خصوصی نظر ثانی کے عمل کے دوران نہ تو اصلی ووٹروں کو حذف کیا جائے اور نہ ہی جعلی ووٹروں کو شامل کیا جائے۔ جاگت جیوت سری گرو گرنتھ صاحب ستکار (ترمیمی) ایکٹ، 2026 پر بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس قانون نے گرو گرنتھ صاحب کی "بیدبی" کے لیے سخت سزا کو یقینی بنا کر دنیا بھر میں سکھ سنگت کا دیرینہ مطالبہ پورا کیا ہے۔ مان نے کہا کہ مرکز نے موثر طریقے سے ملک میں غیر اعلانیہ لاک ڈاؤن نافذ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ان پابندیوں کا خمیازہ پوری قوم بھگت رہی ہے جب کہ مرکز معیشت کی اصل حالت کو لوگوں سے چھپا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو ملک کے تیل، گیس اور سونے کے ذخائر کو عوامی سطح پر ظاہر کرنا چاہیے تاکہ شہری ملک کی اصل حالت کو سمجھ سکیں۔" ملک کے عوام کو معاشی صورتحال کے بارے میں سچ جاننے کا حق ہے، مرکز کو چاہئے کہ وہ حقائق کو چھپانے کے بجائے تیل، گیس اور سونے کے ذخائر سے متعلق مکمل معلومات عوام کے سامنے رکھے۔" مان نے کہا کہ مرکزی حکومت نے جان بوجھ کر مختلف ریاستوں میں اسمبلی انتخابات سے پہلے ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ کرنے سے گریز کیا لیکن انتخابات کے فوراً بعد ایندھن کی قیمتوں میں 3 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا اور آنے والے دنوں میں مزید بڑھ سکتا ہے۔

گنگاندی پر افطار کرنے والے

چھ افراد کو الہ آباد ہائی کورٹ نے ضمانت دے دی

الہ آباد ہائی کورٹ نے چھ مسلم افراد کو ضمانت دے دی، جن پر الزام تھا کہ انہوں نے دریائے گنگا کے کنارے چکن بریانی کھائی۔ یہ چھ افراد ان چودہ میں سے ہیں جو ۱۶ر مارچ کو سوشل میڈیا پر افطار پارٹی کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد گرفتار کیے گئے تھے۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے چھ مسلم افراد کو ضمانت دے دی، جن پر الزام تھا کہ انہوں نے دریائے گنگا کے کنارے چکن بریانی کھائی۔ یہ چھ افراد ان چودہ میں سے ہیں جو ۱۶ر مارچ کو سوشل میڈیا پر افطار پارٹی کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد گرفتار کیے گئے تھے۔ جج راجیولوچن شکلا نے پیر کو کہا کہ چودہ میں سے آٹھ افراد کو پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے، اور باقی چھ بھی اسی بنیاد پر ضمانت کے مستحق ہیں۔ ۱۵ر مئی کو جج شکلا نے پانچ افراد کو ضمانت دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اپنے عمل پر نادم ہیں اور ان کے خاندان بھی سماج کے جذبات کو ٹھیس پہنچنے پر افسردہ ہیں۔ اسی دن جسٹس جتیندر کمار سنہا نے تین دیگر ملزمان کو ضمانت دی تھی۔ واضح رہے کہ یہ تمام ملزمین ہائی کورٹ میں اس وقت پہنچے جب وارانسی کی سیشن کورٹ نے ایک اپریل کو ان کی ضمانت مسترد کر دی تھی۔ اس سے قبل ۲۳ر مارچ کو ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے بھی ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ملزمین پر بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات کے تحت مقدس مقام کی بے حرمتی، مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے، اور گروہوں کے درمیان دشمنی فروغ دینے کے الزامات ہیں۔ ان کے خلاف عوام کو تکلیف دینے، پانی آلودہ کرنے، اور حکام کے حکم کی خلاف ورزی کے مقدمات بھی درج ہیں۔ بعد ازاں کشتی مالکان کی شکایت پر ان پر اغوا اور ڈکیتی کی دفعات بھی شامل کر دی گئیں۔ واضح رہے کہ ماہ رمضان میں مسلمانوں کے ایک گروہ نے گنگا ندی پر ایک کشتی میں افطار کا اہتمام کیا تھا، بعد ازاں مقامی بی جے پی لیڈر نے اس الزام کے تحت کہ انہوں نے افطار میں چکن بریانی کھا کر ہڈیاں ندی میں پھینک دی تھیں، جس سے اکثریتی فرقے کے جذبات مجروح ہوئے، پولیس میں شکایت درج کرائی، جس کے بعد پولیس نے انہیں گرفتار کر کے مقدمہ قائم کیا۔

مختصر مگر اہم خبریں

وزیر اعظم نریندر مودی کا جولائی میں نیوزی لینڈ کے تاریخی دورے کا امکان

نئی دہلی: بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی کے رواں سال نیوزی لینڈ کے پہلے سرکاری دورے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ نیوزی لینڈ کے حکام کے مطابق یہ دورہ ممکنہ طور پر جولائی میں ہو سکتا ہے اور اسے دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ نیوزی لینڈ کے نائب وزیر اعظم ڈیوڈ سیمور نے کہا ہے کہ وزیر اعظم مودی کے دورے سے متعلق باضابطہ اعلان جلد متوقع ہے۔ اگر یہ دورہ طے پا تا ہے تو یہ کسی بھی بھارتی وزیر اعظم کا نیوزی لینڈ کا پہلا سرکاری دورہ ہوگا۔ اس متوقع دورے کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ گئی ہے کہ حال ہی میں بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان ایک تاریخی آزاد تجارتی معاہدہ طے پایا ہے، جس کے تحت نیوزی لینڈ کی تقریباً 95 فیصد برآمدات پر محصولات ختم یا نمایاں طور پر کم کیے جائیں گے۔ اس معاہدے سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی روابط کو نئی رفتار ملنے کی توقع ہے۔ رپورٹس کے مطابق وزیر اعظم مودی کے دورے کے دوران تجارت، زراعت، تعلیم، دفاع، سمندری سلامتی اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں کئی اہم اعلانات اور معاہدوں کا امکان ہے۔ نیوزی لینڈ کی حکومت اور کاروباری حلقے اس دورے کو دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا ایک غیر معمولی موقع قرار دے رہے ہیں۔ بھارت اور نیوزی لینڈ کے تعلقات گزشتہ چند برسوں میں مسلسل مضبوط ہوئے ہیں۔ مارچ 2025 میں نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسنن نے بھارت کا دورہ کیا تھا، جس کے بعد دونوں ممالک نے آزاد تجارتی معاہدے اور اسٹریٹجک تعاون کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق وزیر اعظم مودی کا ممکنہ دورہ نہ صرف دونوں جمہوری ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم کرے گا بلکہ ہند بحر الکاہل خطے میں مشترکہ اسٹریٹجک مفادات، سپلائی چین تعاون اور علاقائی استحکام کے لیے بھی اہم ثابت ہوگا۔

برکس نے عالمی بحرانوں کے باوجود اپنی اہمیت برقرار رکھی

نئی دہلی: برکس (برازیل، روس، بھارت، چین، جنوبی افریقہ، اور نئے رکن ممالک) نے عالمی سیاسی و اقتصادی بحرانوں، مغربی پابندیوں اور جغرافیائی کشیدگی کے باوجود اپنی اہمیت برقرار رکھی ہے، تاہم ماہرین کے مطابق اس اتحاد کو موثر عالمی قوت بننے کے لیے اب بھی کئی بنیادی چیلنجز سے نمٹنا ہوگا۔ حالیہ برسوں میں برکس نے نمایاں توسیع کرتے ہوئے مصر، ایتھوپیا، ایران، متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک کو شامل کیا ہے، جس کے بعد یہ اتحاد عالمی آبادی، توانائی وسائل اور اقتصادی پیداوار کے ایک بڑے حصے کی نمائندگی کرنے لگا ہے۔ اس توسیع نے اسے عالمی جنوب کی آواز کے طور پر مزید تقویت دی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ برکس نے عالمی مالیاتی نظام میں اصلاحات، ترقی پذیر ممالک کے لیے زیادہ نمائندگی، مقامی کرنسیوں میں تجارت اور مغربی اداروں پر انحصار کم کرنے جیسے اہم موضوعات کو عالمی ایجنڈے پر لانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ بھارت نے اس اتحاد میں ایک متوازن اور تعمیری کردار ادا کیا ہے۔ نئی دہلی برکس کو ایک ایسے پلیٹ فارم کے طور پر دیکھتا ہے جہاں ترقی پذیر ممالک اپنی اقتصادی ترجیحات، توانائی تحفظ، ٹیکنالوجی تعاون اور کثیر قطبی عالمی نظام کے تصور کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ ساتھ ہی بھارت اس بات پر زور دیتا ہے کہ برکس کو عملی نتائج، شفافیت اور باہمی احترام کی بنیاد پر آگے بڑھنا چاہیے۔ تاہم اتحاد کو کئی داخلی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ رکن ممالک کے سیاسی نظام، علاقائی مفادات اور خارجہ ترجیحات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ بھارت اور چین کے درمیان سرحدی کشیدگی بھی بعض اوقات برکس کے اندر تعاون کے امکانات کو متاثر کرتی ہے۔ اس کے باوجود برکس کا نیا ترقیاتی بینک ترقیاتی منصوبوں کی مالی معاونت کے ذریعے عملی کردار ادا کر رہا ہے۔

ہریانہ کے تشار کمار نے برطانیہ میں رقم کی تاریخ، ۲۳ر سال کی عمر میں بنے میئر

ہریانہ سے تعلق رکھنے والے ۲۳ سالہ تشار کمار کو ایلسٹری اور بورہم وُڈ کا میئر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ برطانیہ میں ہندوستانی نژاد کم عمر ترین میئر بنے ہیں، جس پر مختلف حلقوں میں خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے

لندن: برطانیہ میں ہندوستانی نژاد اور ہریانہ سے تعلق رکھنے والے 23 سالہ تشار کمار نے ایک نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ تشار کمار کو ایلسٹری اور بورہم وُڈ کا میئر مقرر کیا گیا ہے اور اسی کے ساتھ وہ برطانیہ میں ہندوستانی نژاد کے کم عمر ترین میئر بن گئے ہیں۔ ان کی تقرری نے نہ صرف ہندوستانی برادری بلکہ برطانوی سیاسی حلقوں میں بھی خاص توجہ حاصل کی ہے۔ تشار کمار کو 13 مئی کو بورہم وُڈ کے فیئر وے ہال میں منعقدہ میئر سازی تقریب کے دوران باضابطہ طور پر میئر بنایا گیا۔ اس تقریب میں کئی کونسلر، سماجی رہنما، کمیونٹی تنظیموں کے نمائندے، مقامی شہری، اہل خانہ اور دوست موجود تھے۔ تقریب کے دوران تشار کمار کے اعزاز میں زبردست خیر مقدم کیا گیا اور ان کی کامیابی کو نوجوان نسل کے لیے حوصلہ افزا قرار دیا گیا۔ میئر بننے کے بعد تشار کمار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایلسٹری اور بورہم وُڈ کا میئر بننا ان کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف 23 سال کی عمر میں برطانیہ کی تاریخ میں ہندوستانی نژاد کے کم عمر ترین میئر بننا ان کے لیے ناقابل یقین لمحہ ہے۔ ان کے مطابق کنگس کالج لندن میں پولیٹیکل سائنس کی تعلیم حاصل کرنے سے لے کر اپنے پسندیدہ شہر کی خدمت تک کا سفر کسی خواب سے کم نہیں۔ اپنی تقریر میں تشار کمار نے بتایا کہ جب وہ صرف 20 سال کے تھے اور کنگس کالج لندن میں زیر تعلیم تھے، تب ہی پہلی بار کونسلر منتخب ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کم عمری میں سیاست اور عوامی خدمت سے جڑنا ان کے لیے ایک بڑا تجربہ رہا اور اب میئر بننے کے بعد ان کی ذمہ داریاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ لندن ڈیلی کے مطابق تشار کمار نے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ ان کی کامیابی سے نوجوان نسل مقامی جمہوریت، سماجی خدمات اور کمیونٹی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لیے متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اگر سیاست اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لیں تو معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ تشار کمار نے سابق میئر کونسلر ڈین اوزارو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی میئر کے طور پر کام کے دوران انہیں ڈین اوزارو سے بھرپور تعاون اور رہنمائی ملی۔ انہوں نے نئے ڈپٹی میئر کونسلر لنڈا اسمتھ کو مبارکباد بھی دی اور امید ظاہر کی کہ وہ مل کر علاقے کی بہتر خدمت کریں گے۔ انہوں نے اپنے خاندان اور دوستوں کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا جنہوں نے سیاسی سفر میں ہر قدم پر ان کا ساتھ دیا۔ تشار کمار نے کہا کہ وہ ایسے میئر بننا چاہتے ہیں جو عوام کے درمیان موجود رہیں اور مقامی لوگوں و تنظیموں سے مسلسل رابطے میں رہیں۔ ان کے مطابق اپنے پسندیدہ شہر کی خدمت کرنا ان کی زندگی کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔

مانسون سے قبل عوامی نمائندوں کا تیاریوں کا جائزہ اور دورہ

نشیبی علاقوں میں جمع ہونے والے بارش کے پانی کی فوری اور موثر نکاسی کیلیے مرکزی حکومت کو جامع ایکشن پلان پیش کیا گیا ہے: امیت ساٹم

ممبئی: ممبئی مانسون سے پہلے کی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر، ممبئی کے عوامی نمائندوں نے آج (19 مئی 2026) رے روڈ پر واقع برٹانیہ رین واٹر ہارویسٹنگ سینٹر، ورلی میں لیوگرو رین واٹر ہارویسٹنگ سینٹر اور کلیولینڈ رین واٹر ہارویسٹنگ سینٹر کا دورہ کیا اور معائنہ کیا۔ ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے وزیر اور ممبئی مضافاتی ضلع کے شریک سرپرست وزیر جناب۔ منگل پربھات لودھا، ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے، ایم ایل اے مسٹر امیت ساٹم اور میونسپل کارپوریشن کے مختلف عہدیداروں نے اس دورہ میں حصہ لیا۔ ممبئی میٹروپولیٹن سٹی کی جغرافیائی ساخت پر غور کرتے ہوئے، میونسپل کارپوریشن نے نشیبی علاقوں میں جمع ہونے والے بارش کے پانی کی تیز رفتار اور موثر نکاسی کے لیے ایک جامع ایکشن پلان تیار کیا ہے۔ یہ منصوبہ منظوری کے لیے مرکزی حکومت کو پیش کیا گیا ہے، اس موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے ایم ایل اے مسٹر امیت ساٹم نے بتایا کہ ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے گزشتہ پندرہ دن سے کام کی جگہوں کا دورہ کرکے پری مانسون کاموں کا مسلسل جائزہ لے رہی ہیں۔ مشرقی اور مغربی مضافاتی علاقوں کے ساتھ ساتھ سٹی ڈویژن میں نالیوں کی صفائی اور سڑکوں کے ترقیاتی کاموں کا معائنہ کرنے کے بعد، ان کی قیادت میں مختلف عہدیداروں نے آج (19 مئی 2026) کو بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے مختلف مراکز کا معائنہ کیا اور وہاں کے نظام اور مانسون کی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے وزیر اور ممبئی کے مضافاتی ضلع کے شریک سرپرست وزیر منگل پربھات لودھا، میئر ریتو تاوڑے، ایم ایل اے امیت ساٹم، میونسپل کارپوریشن کے ایوان کے لیڈر گنیش کھنکر، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین پربھاکر شندے، امپرو گروپ کے چیرمین پربھاکر شندے، شیوسینا کے ایم ایل اے جے ایم لیو نے بھی شرکت کی۔ سندھیا دوشی (ساکرے)، ایجوکیشن کمیٹی کی چیرمین راجیشری شرواڈکر، بیسٹ کمیٹی کی چیرمین ترشنا وشواسراؤ، آرکیٹیکچر کمیٹی (سٹی) کی چیرمین یامنی جادھو، آرکیٹیکچر کمیٹی (مضافات) کی چیرمین سنگیتا شرما، پبلک ہیلتھ کمیٹی کی چیرمین مسز ہریش ویمن اور چیرمین بیسٹ چیرمین بی بی ایس۔ مکوانہ، کارپوریٹر روہیداس لوکھنڈے، کارپوریٹر۔ اجے پاٹل، کارپوریٹر اس دورے میں بھاسکر شیٹی اور دیگر عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) ابھیجیت بنگر اس موقع پر بارش کے پانی کی نکاسی کے محکمے کے متعلقہ افسران کے ساتھ موجود تھے۔ میئر ریتو تاوڑے نے کہا کہ بھاری بارش اور تیز لہر کے دوران جمع بارش کے پانی کو سمندر میں چھوڑنے کا اہم کام بارش کے پانی کی نکاسی مراکز کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ کم جوار کے دوران، سیلاب کنٹرول کے دروازے کھلے ہوتے ہیں، اس وقت نالے میں پانی قدرتی طور پر کشش ثقل کے ذریعے براہ راست سمندر میں جاتا ہے۔ تیز لہر کے دوران جمع ہونے والا بارش کا پانی نالوں کی مدد سے سمندر میں چھوڑا جاتا ہے۔ فلڈ کنٹرول گیٹس کا استعمال سمندری پانی کو تیز لہر کے دوران نالے میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، اس مکینیکل میش سسٹم کو نالے میں کچرے کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ فی الحال، 6 کلیکشن سینٹرز کام کر رہے ہیں، یعنی حاجی علی (مہالکشمی)، ارلا (جوہو)، لیوگرو (ورلی)، کلیولینڈ (ورلی گاؤں)، برٹانیہ (رے روڈ)، گجربند (سانتا کروز)۔ میئر شریمتی نے کہا کہ باقی 2 کلیکشن سنٹرس، یعنی مہول (چیمبور) اور موگرا (ویساوے) کا کام جاری ہے۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ایم ایل اے مسٹر امیت ساٹم نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے عہدیدار آزادانہ اور اجتماعی طور پر پری مانسون کاموں کا معائنہ اور نگرانی کر رہے ہیں۔ وہ انتظامیہ کی طرف سے کئے گئے مختلف اقدامات کے بارے میں معلومات لے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ضروری ہدایات بھی دے رہے ہیں۔ مانسون کے موسم میں ممبئی والوں کو تکلیف سے بچنے کیلئے نشیبی علاقوں میں جمع پانی کو تیز رفتاری سے نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ پمپنگ اسٹیشن ممبئی والوں کو بڑی راحت فراہم کرتے ہیں۔ اس لیے آج ایک معائنہ کیا گیا کہ آیا یہ پمپنگ اسٹیشن صحیح طریقے سے کام کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں پانی کو پمپ کرنے کے لیے مختلف مقامات پر 550 سے زیادہ پمپنگ سیٹ تعینات کیے گئے ہیں۔

بقرعید سے قبل مالیگاؤں شہر میں ہائی الرٹ

غیر قانونی قربانی پر سیدھا مقدمہ درج ہوگا

مالیگاؤں: (نامہ نگار) بقرعید جیسے مقدس اور عظیم تہوار سے قبل شہر کی فضا اچانک سخت کشیدہ اور سنسنی خیز ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ انتظامیہ نے دوٹوک اور انتہائی سخت لہجے میں واضح کردیا ہے کہ اس مرتبہ غیر قانونی طور پر جانوروں کی قربانی کرنے والوں کے خلاف کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی بلکہ سیدھے مقدمات درج کیے جائیں گے۔ کمشنر رویندر جادھو کی صدارت میں منعقد ہونے والی اہم اور ہنگامی میٹنگ میں شہر کے حالات، امن وامان، صفائی ستھرائی اور حساس علاقوں کی صورتحال پر تفصیلی غور کیا گیا جہاں پولس، کارپوریشن اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے بعد جاری ہونے والے سخت پیغام نے شہر بھر میں ہلچل مچادی ہے اور عوام کے درمیان بحث وگفتگو کا سلسلہ تیز ہوگیا ہے۔ کمشنر رویندر جادھو نے واضح انداز میں کہا کہ بقرعید عبادت، قربانی، ایثار اور بھائی چارے کا تہوار ہے مگر کچھ عناصر قانون کی خلاف ورزی کرکے نہ صرف شہر کے ماحول کو خراب کرتے ہیں بلکہ فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے سخت الفاظ میں کہا کہ کسی بھی گلی، سڑک، عوامی مقام، نالے، پارک یا رہائشی علاقے میں غیر قانونی ذبیحہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اگر کوئی شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کرے گا تو اس کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کرکے سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انتظامیہ کے اس واضح اعلان کے بعد شہر کے مختلف علاقوں میں خوف، تشویش اور سنجیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق امسال بڑھتی ہوئی آبادی اور قربانی کے دوران پیدا ہونے والی مشکلات کو دیکھتے ہوئے کارپوریشن نے خصوصی منصوبہ بندی کی ہے۔ شہر بھر میں 25 عارضی سلاٹر ہاؤس اور قربانی مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں صفائی، پانی، روشنی اور فضلہ ٹھکانے لگانے کے خصوصی انتظامات کیے جارہے ہیں تاکہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ نے صاف لفظوں میں کہا ہے کہ قربانی صرف انہی مقررہ مقامات پر کی جائے اور اگر کسی نے خفیہ طور پر غیر قانونی جگہوں پر قربانی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی۔ پولس حکام نے میٹنگ کے دوران انکشاف کیا کہ بقرعید کے موقع پر کچھ شرپسند عناصر ماحول خراب کرنے کیلیے سرگرم ہوسکتے ہیں، اسی لئے حساس علاقوں کی خصوصی نگرانی شروع کردی گئی ہے۔ شہر کے کئی علاقوں میں اضافی پولس فورس تعینات کرنے، رات بھر گشت بڑھانے، سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی سخت کرنے اور ڈرون کیمروں کے استعمال پر بھی غور کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی انتظامیہ کی گہری نظر رہے گی اور اگر کسی نے اشتعال انگیز پوسٹ، افواہ یا نفرت انگیز پیغام پھیلانے کی کوشش کی تو اس کے خلاف سائبر سیل فوری کارروائی کرے گا۔ کارپوریشن حکام نے اس بات پر بھی شدید ناراضگی ظاہر کی کہ ہر سال قربانی کے بعد جانوروں کی باقیات، خون اور گندگی سڑکوں، نالوں اور کھلے مقامات پر پھینک دی جاتی ہے جس سے نہ صرف تعفن پھیلتا ہے بلکہ بیماریوں کا خطرہ بھی کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

عیدالاضحی کی تیاریوں کیلئے چیف سکریٹری سے ابوعاصم اعظمی کی ملاقات

ضروری مسائل کے حل کا مطالبہ، میمورنڈم پیش، پرامن ماحول میں عید منانے کے لیے ضروری اقدامات

ممبئی: مہاراشٹر کے چیف سکریٹری راجیش اگروال کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی تاکہ آئندہ عیدالاضحیٰ پرامن اور منظم طریقے سے منایا جاسکے۔ ایس پی ممبئی مہاراشٹر کے صدر اور ایم ایل اے ابوعاصم اعظمی اس میٹنگ میں مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے چیف سکریٹری کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں دیونار بکرا منڈی، جانوروں کے تاجروں اور قربانی کے جانوروں کی نقل وحمل سے متعلق مسائل کے حل کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ قانون کے مطابق جانوروں کو پبلک ٹرانسپورٹ کرنے والے تاجروں اور اراکین کو راستے میں پولیس کی جانب سے غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کیا جائے۔ دیونار سلاٹر ہاؤس کے احاطے میں پینے کا صاف پانی، صاف بیت الخلاء، گاڑیوں کی پارکنگ، جانوروں کو گرمی سے بچانے کے لیے شیڈ اور پانی کے چھڑکاؤ، بیمار جانوروں کے لیے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم چوبیس گھنٹے تعینات کی جائے، مالی امداد فراہم کرتے ہوئے بکریوں کے لیے داخلہ فیس 20 روپے مقرر کی جائے اور پولیس کے لیے 20 روپے مقرر کیے جائیں۔ دیونار سلاٹر ہاؤس میں حکم، سی سی ٹی وی اور 24 گھنٹے ڈرون نگرانی کی جائے، ان اہم مطالبات کے ساتھ میمورنڈم میں دیگر مطالبات بھی دیئے گئے۔ اور ایم ایل اے ابوعاصم اعظمی نے چیف سکریٹری سے درخواست کی کہ وہ ان تمام مطالبات پر فوری طور پر مناسب کارروائی کرے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تہوار پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منایا جائے۔ عیدالاضحیٰ کی تیاریوں، مویشی بیوپاریوں کی مشکلات اور امن وامان کے حوالے سے ساجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے ریاستی حکومت کے اعلیٰ حکام اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس سے ملاقات کی ہے۔

باندرہ غریب نگر جھوپڑپٹی پر انہدامی کارروائی ۵۰۰ ڈھانچے منہدم

کریٹ سومیا کے مطالبہ کے بعد بی ایم سی اور ریلوے سمیت متعلقہ محکمہ کی کارروائی ریلوے کی قطعہ اراضی کی دوبارہ بحالی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کے باندرہ علاقہ میں غریب نگر جھوپڑپٹی پر بی ایم سی کی کارروائی کے بعد سینکڑوں مکین چلچلاتی دھوپ میں بے گھر ہوگئے ہیں اور اب وہ بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوگئے ہیں یہ قطعہ اراضی ریلوے محکمہ کی تھی اور اسی مناسبت سے محکمہ ریلوے وزارت ریلوے سمیت بی ایم سی کی مشترکہ کارروائی میں غیر قانونی مکانات کو منہدم کردیا گیا ہے اور اب باندرہ کا غریب نگر علاقہ چٹیل میدان کی شکل اختیار کرگیا یہاں جھوپڑوں کے ملبہ کو ہٹانے کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے مذکورہ بالا کارروائی باہمی ہائیکورٹ کی ہدایات اور قانونی عمل کے مطابق کی گئی ریلوے انتظامیہ نے اس قطعہ اراضی کی حصولیابی اور ترقیاتی منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کیلئے یہ کارروائی کی ہے ریلوے نے اپنی قطعہ اراضی کو دوبارہ بحال کرلی ہے ہائیکورٹ کے حکمنامہ کے مطابق یہاں واقع غیر قانونی 500 مکانات اور ڈھانچوں کو منہدم کردیا گیا۔ ریلوے کی توسیع کیلئے یہک اررروائی کی گئی ہے تاکہ عوام کو سہولیات میسر ہو۔ وزارت ریلوے سینٹرل ریلوے نے اس کی تصدیق کی ہے۔ ریلوے نے بتایا کہ اس کی قطعہ اراضی پر یہاں غیر قانونی قبضہ برقرار تھا اور اسی پر کارروائی کی گئی ہے۔ بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا نے اس کارروائی کو درست قرار دیا اس سے قبل کریٹ سومیا نے یہاں غریب نگر کے غیر قانونی جھوپڑوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا جس وقت یہ کارروائی کی گئی اس وقت کریٹ سومیا بھی بی ایم سی اور ریلوے محکمہ کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچ گئے سخت سیکورٹی میں بی ایم سی نے انہدامی کارروائی کو انجام دیا اس کے ساتھ ہی ریلوے کی زمین پر قائم غیر قانونی ڈھانچوں کو منہدم کردیا ہے۔ اس انہدامی کارروائی کے سبب باندرہ میں کشیدگی پھیل گئی ہے اور کئی غریب بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوگئے ہیں بے گھر مکینوں کا الزام ہے کہ یہ کارروائی غیر انسانی ہے کیونکہ برسوں سے وہ یہاں مقیم تھے ریلوے انتظامیہ نے ریلوے پٹریوں کی توسیع کے سبب یہ کارروائی کو انجام دیا ہے۔ کریٹ سومیا نے اس جھوپڑپٹی کو لینڈ جہاد اور بنگلہ دیشیوں سے وابستہ کردیا تھا ساتھ ہی اس پر کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ ممبئی کے باندرہ (ایسٹ) میں واقع غریب نگر جھوپڑپٹی کے علاقے میں انتظامیہ کی جانب سے ایک بڑی انہدامی کارروائی کی گئی ہے، جس میں مبینہ طور پر تقریباً 500 سے زائد غیر قانونی ڈھانچوں (جھونپڑیوں) کو منہدم کردیا گیا ہے۔ بی ایم سی اور متعلقہ حکام نے بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی تعمیرات کو ہٹایا۔

مالیگاؤں میں ڈفتھیریا کا خوفناک قہر

دو معصوم بچوں کی موت سے شہر سوگوار، عوام میں شدید خوف وغصہ، سماج وادی پارٹی یوتھ ونگ کا جنرل اسپتال انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں شہر ایک بار پھر درد، خوف اور بے بسی کی ایسی فضا میں گھر گیا ہے جہاں ہر ماں کی آنکھ اپنے بچے کے لیے اشکبار ہے اور ہر باپ کے دل میں ایک انجانا خوف پل رہا ہے۔ شہر میں ڈفتھیریا جیسی خطرناک بیماری کے باعث دو معصوم بچوں کی المناک موت نے پورے مالیگاؤں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ان دل دہلا دینے والے واقعات کے بعد عوام میں شدید غم وغصہ پایا جارہا ہے جبکہ سرکاری طبی نظام پر سوالیہ نشان کھڑے ہونے لگے ہیں۔ شہری حلقوں میں یہ چہ میگوئیاں زور پکڑتی جارہی ہیں کہ اگر بروقت علاج، مناسب طبی سہولیات اور ذمہ دارانہ خدمات فراہم کی جاتیں تو شاید ان ننھی جانوں کو بچایا جاسکتا تھا۔ ان افسوسناک اموات کے بعد سماج وادی پارٹی یوتھ ونگ (RCF) کے صدر راحیل حنیف نے اپنے وفد کے ہمراہ مالیگاؤں جنرل اسپتال پہنچ کر شدید ناراضگی کا اظہار کیا اور محکمۂ صحت و اسپتال انتظامیہ کو مکتوب پیش کرتے ہوئے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی غریب عوام پہلے ہی معاشی اور سماجی پریشانیوں سے دوچار ہے، ایسے میں اگر سرکاری اسپتالوں میں بھی عوام کو بروقت علاج اور بنیادی طبی سہولیات نہ مل سکیں تو یہ انتہائی افسوسناک اور تشویشناک صورتحال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈفتھیریا جیسی مہلک بیماری کے بڑھتے خطرات کے باوجود اسپتال میں ایمرجنسی نظام کا کمزور ہونا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ راحیل حنیف نے اپنے بیان میں کہا کہ اسپتال میں بعض اوقات ضروری انجیکشن، ادویات اور بچوں کے علاج سے متعلق بنیادی سہولیات دستیاب نہیں ہوتیں جس کی وجہ سے غریب عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اگر طبی عملہ اپنی ذمہ داریاں پوری سنجیدگی اور ایمانداری کے ساتھ انجام دے تو قیمتی جانوں کو بچایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان بچوں کی موت صرف دو خاندانوں کا نقصان نہیں بلکہ پورے شہر کے ضمیر کو جھنجھوڑ دینے والا سانحہ ہے۔ ان کے مطابق شہر کے عوام میں اس وقت خوف کی ایسی کیفیت پیدا ہوچکی ہے کہ معمولی بخار یا گلے کی تکلیف پر بھی والدین اپنے بچوں کو لے کر پریشان دکھائی دے رہے ہیں۔ سماج وادی پارٹی یوتھ ونگ (RCF) نے مطالبہ کیا کہ جنرل اسپتال کے ایمرجنسی شعبہ کو فوری طور پر جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائے۔

انسانی ایوین فلو

مہاراشٹر میں ۸ مشتبہ نمونے این آئی وی کو بھیجے جائیں گے

ایک عہدیدار نے پیر کو بتایا کہ مہاراشٹر کا محکمہ صحت برڈ فارمز پر کام کرنے والے پولٹری کارکنوں کے آٹھ نمونے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف وائرولوجی (این آئی وی) کو بھیجے گا جو نندوربار ضلع میں انسانی ایوین فلو کے لیے پرندوں کو مارنے میں ملوث تھے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر رویندر سوناونے نے کہا کہ آٹھ نمونے ان لوگوں کے تھے جو برڈ فلو سے متاثرہ ضلع نندربار میں پولٹری اور دیگر پرندوں سے رابطے میں تھے۔ 'ابھی تک 8 افراد میں ایوین ہیومن فلو کی علامات ظاہر نہیں ہوئیں' سوناونے نے پی ٹی آئی کو بتایا۔" آٹھ لوگوں کے نمونے لیے گئے ہیں کیونکہ وہ پرندوں کے ساتھ رابطے میں تھے یا انہیں مارنے کے عمل میں شامل تھے۔ ان میں انسانی ایوین فلو کی کوئی علامت نہیں دکھائی گئی ہے۔ نمونے بشمول ناک جھاڑو، منگل کو این آئی وی، پونے بھیجے جائیں گے،" سوناونے نے پی ٹی آئی کو بتایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کارکنوں کو احتیاطی تدابیر کے طور پر ٹامی فلو کی گولیاں دی جارہی ہیں۔ سوناونے نے بتایا کہ کسی بھی سرکاری ملازم کا کوئی نمونہ نہیں بھیجا گیا ہے۔ صحت کے حکام درجنوں کا سراغ لگا رہے ہیں جنہوں نے پہلی موت کے بعد ہنٹا وائرس سے متاثرہ جہاز چھوڑ دیا۔ ہندوستان سے باہر، جمعرات کو چار براعظموں میں صحت کے حکام ان مسافروں کا سراغ لگا رہے تھے اور ان کی نگرانی کر رہے تھے جنہوں نے ہنٹا وائرس سے متاثرہ کروز جہاز کو اس کے مہلک وباء کا پتہ چلنے سے پہلے ہی اتارا تھا، اور ان لوگوں کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہے تھے جو اس کے بعد سے ان کے ساتھ رابطے میں آئے تھے۔ ارجنٹائن میں، تفتیش کاروں کی ٹاپ ٹیم کو ایک کروز جہاز پر مہلک ہنٹا وائرس کی ابتدا کا تعین کرنے کے لیے ابھی تک جنوبی شہر کے لیے روانہ ہونا باقی ہے جس کے بارے میں انہیں شبہ ہے کہ یہ ذریعہ ہے، ملک کی وزارت صحت کے حکام نے جمعرات کو دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا۔ اپریل 24 کو، جہاز پر پہلے مسافر کی موت کے تقریباً دو ہفتے بعد، کم از کم 12 مختلف ممالک کے دو درجن سے زیادہ افراد بغیر کسی رابطے کے جہاز کو چھوڑ گئے، جہاز کے آپریٹر اور ڈچ حکام نے جمعرات کو بتایا۔

اسکولوں میں چائلڈ سیفٹی کمیٹی اور ممبئی کے تمام ۲۲۷ وارڈوں میں وارڈ چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی قائم کرنے کی پالیسی

جنسی زیادتی، تشدد، چھیڑ چھاڑ اور اسی قسم کے نابالغ طلبہ بعض اوقات اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں پائے جاتے ہیں ان خرافات کے سدباب اور قانون کے نفاذ کو مضبوط بنانے کیلئے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کچھ اقدامات کرنے کی ضرورت: ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے کی ہدایت جلد ہی ہر اسکول میں چائلڈ سیفٹی کمیٹی اور ممبئی کے تمام 227 وارڈوں میں وارڈ چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے قیام کے لیے ایک پالیسی تیار کی جائے گی اور اس کا منصوبہ میئر کو پیش کیا جائے گا، اس موقع پر تعلیمی کمیٹی کی چیئرپرسن راجیشری شرواڈکر نے یقین دلایا۔ ممبئی: رکن اسمبلی چترا واگھ نے ممبئی کی میئر سے ملاقات کی۔ ریتو تاوڑے نے آج (19 مئی 2026) ممبئی میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر کے میئر ہال میں اسکولوں میں طلباء کی حفاظت، جنسی استحصال اور استحصال سے تحفظ، جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کے قانون کے نفاذ، اور اسی طرح کے جرائم کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کرنے سمیت مختلف مسائل پر بات کی۔ میئر نے اس وقت یہ ہدایات دیں۔ میٹنگ میں میونسپل کارپوریشن کے لیڈر آف ہاؤس گنیش کھنکر، ایجوکیشن کمیٹی کی چیئرپرسن راجشیری نے شرکت کی۔ راجیشری شرواڈکر، سی اور ڈی وارڈ کمیٹی کے چیئرپرسن آکاش پروہت، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مشرقی مضافات) ڈاکٹر اویناش ڈھاکنے، ڈپٹی کمشنر (تعلیم) ڈاکٹر (مسز) پراچی جامبھے کر، ایجوکیشن آفیسر سجاتا کھرے اور متعلقہ حکام اس موقع پر ایم ایل اے چترا تائی واگھ نے کہا کہ طلباء کی حفاظت کسی بھی تعلیمی نظام باعث افتخار ہے۔ میں پچھلے کئی سالوں سے طلبہ کے تحفظات کے شعبے میں کام سرگرم ہو۔ اگر انتظامیہ اسکول انتظامیہ، والدین اور معاشرے کے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرے تو بچوں کے استحصال اور بدسلوکی کو روکنا ممکن ہے۔ اگرچہ جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کا ایکٹ موجود ہے، لیکن ایم ایل اے مسز واگھ نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ اس کے موثر نفاذ میں مدد کے لیے اقدامات کرے۔ ایم ایل اے واگھ نے اس سلسلے میں میئر تاوڑے کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا۔ اس میمورنڈم میں جن اہم مطالبات کا ذکر کیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں۔ 1) تمام سکولوں میں چائلڈ پروٹیکشن پالیسی کو لازمی قرار دیا جائے۔ 2) ہر اسکول میں چائلڈ سیفٹی کمیٹی قائم کی جائے اور اس کی باقاعدہ نگرانی کی جائے۔ نیز، ممبئی میٹروپولیٹن ریجن کے تمام 227 وارڈوں میں فوری طور پر وارڈ چائلڈ پروٹیکشن کمیٹیاں قائم کی جائیں۔ 3) اسکولوں میں تمام اساتذہ، عملے، بس ڈرائیوروں، اور مددگاروں کی پولیس تصدیق کو لازمی قرار دیا جائے اور ان کا پس منظر معلوم کیا جائے۔ 4) اسکول کے احاطے، بسوں میں، داخلی راستوں اور حساس مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں اور ان کا باقاعدہ آڈٹ کیا جائے۔ 5) طلباء میں POCSO ایکٹ، اچھے اور برے رابطے کے درمیان فرق، سائبر سیکورٹی اور بچوں کے حقوق کے بارے میں باقاعدہ بیداری پیدا کی جائے۔ 6) تمام اسکولوں میں طلباء کے لیے سیلف ڈیفنس ٹریننگ کو لازمی قرار دیا جائے۔ 7) اسکولوں میں خواتین کی حفاظت کے افسران یا کونسلرز کا تقرر کیا جائے۔ 8) طلبہ کی شکایات وصول کرنے کے لیے ایک خفیہ شکایت خانہ اور ہیلپ لائن سسٹم بنایا جائے۔ 9) POCSO جرائم کے بارے میں معلومات چھپانے والے اسکول انتظامیہ کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ 10) سکولوں کا باقاعدہ سیفٹی آڈٹ کرایا جائے اور قصوروار اداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ 11) متاثرہ طالب علموں کو کونسلنگ، سائیکوتھراپی اور قانونی امداد فراہم کی جائے۔ 12) سکولوں، والدین، پولیس اور انتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی بڑھا کر بچوں کی حفاظت پر خصوصی مہم چلائی جائے۔ 13) ہر ضلع میں سکول چائلڈ سیفٹی مانیٹرنگ سیل قائم کیا جائے۔ 14) اسکولوں میں آسانی سے نظر آنے والی جگہوں پر ایمرجنسی رسپانس سسٹم اور ہیلپ لائن نمبر پوسٹ کرنا لازمی قرار دیا جائے۔

2,640 ہاؤسنگ یونٹس کیلئے اب تک 78,976 درخواستیں موصول ہوئی ہیں

55,244 درخواستوں کیلئے ڈپازٹس موصول ہوئے، آن لائن درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 مئی 2026، رات 11:59 بجے تک بڑھادی گئی

ممبئی: (قمر انصاری) آج تک، مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (MHADA) کے زیر اہتمام ممبئی ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ بورڈ کے ذریعے 640,2 ہاؤسنگ یونٹس کی فروخت کے لیے کمپیوٹرائزڈ لاٹری سسٹم کو 976,78 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں سے 244,55 درخواست دہندگان نے مطلوبہ بیانیہ رقم جمع کر کے اپنی شرکت کو یقینی بنایا ہے۔ درخواست دہندگان کو قرعہ اندازی کے عمل میں حصہ لینے کا وسیع ترین موقع فراہم کرنے کے مقصد سے، بورڈ نے آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 28 مئی 2026، رات 59:11 بجے تک بڑھادی ہے۔ مزید برآں، کنمو ارنگر وکھرولی (ایسٹ) پروجیکٹ کی قرعہ اندازی میں شامل 221,1 ہاؤسنگ یونٹس میں سے 610 یونٹس اب خصوصی طور پر ہائی انکم گروپ (HIG) کے لیے دستیاب کرائے گئے ہیں۔ اس قرعہ اندازی میں ممبئی بورڈ کی جانب سے فروخت کے لیے دستیاب 640,2 مکانات میں سے 221,1 یونٹس کی قیمتیں جو وکھرولی (مشرق) میں کنمو ارنگر پروجیکٹ میں واقع ہیں، 5.7 فیصد کم کردی گئی ہیں۔ مارچ 2026 میں بورڈ کی طرف سے اعلان کردہ قرعہ اندازی میں، حوالہ کوڈ 538 اور A-538 کے تحت بلڈنگ نمبر Pocket-2 ،2 A & B، کنمو ارنگر، وکھرولی، ممبئی میں واقع 240 یونٹس اور 240 یونٹس (بالترتیب) کی فروخت کی قیمتیں روپے سے لے کر تھیں۔ 434,66,34,1/- سے روپے 143,88,36,1/- اسی طرح، 371 یونٹس اور 370 یونٹس کی فروخت کی قیمتیں (بالترتیب) بلڈنگ نمبر 3 اے، بی، اور سی، پاکٹ نمبر 2، کنمو ارنگر، وکھرولی حوالہ کوڈ 539 اور A-539 کے تحت بی تھی روپے۔ روپے کی قیمت کی حد 1,34,81,821 سے روپے 783,03,37,1 میں 5.7 فیصد کی ہوئی ہے۔ مزید برآں، اس پروجیکٹ میں ہر گھر خریدار کو ایک مفت پارکنگ کی جگہ فراہم کی جائے گی۔ چنانچہ بورڈ نے زیادہ سے زیادہ دلچسپی رکھنے والے درخواست دہندگان سے اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔ ملک کی اقتصادی راجدھانی ممبئی میں ایک گھر کے مالک ہونے کے خواب کو پورا کرنے میں مدد کے لیے ممبئی بورڈ نے یہ موقع ایک لاٹری سسٹم کے ذریعے دستیاب کرایا ہے۔ بورڈ کی طرف سے اعلان کردہ نظرثانی شدہ شیڈول کے مطابق، دلچسپی رکھنے والے درخواست دہندگان اپنی آن لائن درخواستیں 28 مئی 2026 کی رات 59:11 بجے تک جمع کرسکتے ہیں، اور 29 مئی 2026 کو رات 59:11 بجے تک بیانیہ جمع کی آن لائن ادائیگی کرسکتے ہیں۔ مزید برآں، FT/RT کے بند ہونے تک NE29 مئی کے بینک کے ذریعے بیانیہ رقم جمع کی جاسکتی ہے۔ 2026. اس کے بعد، قرعہ اندازی کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کی ایک مسودہ فہرست ویب سائٹ https://housing.mhada.gov.in پر 10 جون، 2026 کو دوپہر 00:3 بجے شائع کی جائے گی۔ MHADA کی ویب سائٹ 16 جون 2026 کو سہ پہر 3:00 بجے۔ ان گھروں کی فروخت کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے حوالے سے کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کی تاریخ، مقام اور وقت کا اعلان بورڈ کے ذریعے بعد میں ویب سائٹ پر کیا جائے گا۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر
روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

ناروے: پریس کو مودی سے سوالات کرنے کا موقع نہیں ملا

وزارتِ خارجہ کی نارویجین صحافی کے ساتھ تلخ کلامی

ناروےجین صحافی ہیلے لینگ نے ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں مودی کو ناروے میں مشترکہ پریس بیان کے بعد صحافیوں کے سوالات کا جواب دیئے بغیر وہاں سے جاتے ہوئے دکھایا گیا۔ ویڈیو میں ایک خاتون کو چلاتے ہوئے سنا جاسکتا ہے: "آپ دنیا کی آزادترین پریس کے کچھ سوالات کا جواب کیوں نہیں دیتے؟" ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ایک پریس بریفنگ کے دوران ہندوستانی وزارتِ خارجہ کے افسران اور ایک ناروےجین صحافی کے درمیان اس وقت شدید نوک جھونک ہوگئی جب وہاں کے میڈیا نمائندوں نے وزیرِاعظم نریندر مودی کی جانب سے ناروےجین وزیرِاعظم جوناس گہر اسٹورے کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران میڈیا کے سوالات کے جوابات نہ دینے پر اعتراض کیا۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب ایک ناروےجین روزنامے کی نمائندہ ہیلے لینگ (Helle Lyng) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں مودی کو ناروے میں مشترکہ پریس بیان کے بعد صحافیوں کے سوالات کا جواب دیئے بغیر وہاں سے جاتے ہوئے دکھایا گیا۔ ویڈیو میں ایک خاتون کو چلاتے ہوئے سنا جاسکتا ہے: "آپ دنیا کی آزادترین پریس کے کچھ سوالات کا جواب کیوں نہیں دیتے؟" لینگ نے بعد میں ایک پوسٹ میں لکھا کہ ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس میں ناروے سرفہرست ہے جبکہ ہندوستان ۱۵۷ویں مقام پر فلسطین، متحدہ عرب امارات اور کیوبا جیسے ممالک کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صحافیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان حکومتوں سے سوال کریں جن کے ساتھ وہ تعاون کرتے ہیں۔ یہ معاملہ بعد میں مودی کے دورۂ یورپ پر وزارتِ خارجہ کی ایک پریس بریفنگ میں بھی اٹھا، جہاں اسی صحافی نے ہندوستانی حکام سے "اعتماد" اور ہندوستان میں انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں پر سوالات کیے۔ صحافی نے پوچھا کہ "ہم آپ پر کیوں بھروسہ کریں؟" اور ساتھ ہی یہ سوال بھی کیا کہ کیا مودی ہندوستانی پریس سے "تنقیدی سوالات" لینا شروع کریں گے؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے وزارتِ خارجہ کے سیکریٹری (مغرب) سبی جارج نے ہندوستان کے جمہوری اور آئینی ڈھانچے کا دفاع کیا اور ہندوستان کو "۵۰۰۰ سال پرانی تہذیب کا حامل ملک" قرار دیا۔ جارج نے کووڈ-۱۹ وبائی مرض کے دوران دوسرے ممالک کو فراہم کی جانے والی امداد سمیت ہندوستان کی خدمات کا بھی ذکر کیا اور جی-۲۰ اور اے آئی سربراہی اجلاس جیسے فورمز میں ہندوستان کے کردار کا حوالہ دیا۔ یہ بحث اس وقت گرم ہوگئی جب صحافی نے انسانی حقوق کے تحفظات پر براہِ راست جوابات مانگتے ہوئے جارج کے بیان کے دوران میں بار بار مداخلت کی۔ جارج نے اس دوران کئی بار کہا کہ "براہِ کرم میری بات میں مداخلت نہ کریں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "کب جواب دینا ہے، کہاں جواب دینا ہے، کیسے جواب دینا ہے۔ یہ میرے اختیارات ہیں۔ آپ سوال پوچھیں، مجھ سے کسی خاص انداز میں جواب دینے کا مطالبہ نہ کریں۔" جارج نے ہندوستان پر ان رپورٹس کی بنیاد پر کی جانے والی تنقید کو بھی مسترد کردیا جنہیں انہوں نے "جاہل این جی اوز" کی رپورٹس قرار دیا اور ہندوستان کے میڈیا ایکو سسٹم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ صرف دہلی میں ہی متعدد زبانوں کے کم از کم ۲۰۰ ٹیلی ویژن چینلز موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اپنے آئین کے ذریعے مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ خواتین کو ہندوستان میں ۱۹۴۷ء میں آزادی کے وقت سے ہی ووٹ کا حق حاصل ہے۔ جارج نے مزید کہا کہ "اگر کسی کے حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو انہیں عدالت جانے کا حق ہے۔ ہمیں جمہوریت ہونے پر فخر ہے۔" جارج سے جب دوبارہ پوچھا گیا کہ مودی نے پریس سے سوالات کیوں نہیں لئے، تو جارج نے کہا کہ اس دورے کو سنبھالنے والے اہلکار کی حیثیت سے میڈیا کو بریف کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں یہ کرتا رہا ہوں اور آگے بھی کرتا رہوں گا۔"

امریکی میئر پر چین کیلئے کام کرنے کا الزام

کیلیفورنیا کے شہر آرکیڈیا کی میئر نے چین کے لیے غیر قانونی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کے الزامات کو قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے

کیلیفورنیا: کیلیفورنیا کے شہر آرکیڈیا کی میئر نے چین کے لیے غیر قانونی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کے الزامات کو قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ ایلین وانگ امریکی حکومت اور رائے عامہ پر اثر انداز ہونے کی کوشش کے مقصد سے چین میں انسانی حقوق کے خدشات کو کم کرنے والی خبروں کو پھیلانے کے لیے ایک چینی اہلکار کے ساتھ براہ راست رابطہ کررہی تھی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ امریکہ میں چین کی خفیہ سرگرمیوں اور جاسوسی کی حد اس معاملے سے کہیں زیادہ ہے۔ ایف بی آئی کے مطابق، چینی کاؤنٹر انٹیلی جنس اور جاسوسی کی کوششیں امریکہ کی معاشی بہبود اور جمہوری اقدار کے لیے سنگین خطرہ ہیں"۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق، کیلی فورنیا کے ایک شہر آرکیڈیا کے میئر نے چین کے غیر قانونی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کا جرم قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ 58 سالہ ایلین وانگ نے میئر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے اور توقع ہے کہ وہ آنے والے ہفتوں میں لاس اینجلس کی ایک وفاقی عدالت میں باضابطہ طور پر اپنی مجرمانہ درخواست داخل کریں گی۔ وفاقی استغاثہ نے پیر کو اعلان کیا کہ وانگ اور اس کی سابق منگیتر یاوننگ مائیک سن پر چینی حکومتی اہلکاروں کی جانب سے امریکہ میں چین نواز پروپیگنڈے کو فروغ دینے کا الزام ہے۔ سن، 65، گزشتہ سال اکتوبر میں وفاقی عدالت میں جرم قبول کرنے کے بعد پہلے ہی چار سال قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔ عدالتی فائلنگ کے مطابق، وانگ نے جرم قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے جس میں زیادہ سے زیادہ 10 سال قید کی سزا ہے۔ وہ نومبر 2022 میں آرکیڈیا سٹی کونسل کے لیے منتخب ہوئی تھیں۔ شہر کے میئر کا انتخاب باری باری کی بنیاد پر کونسل کے پانچ اراکین میں سے ہوتا ہے۔ امریکی حکام نے کہا کہ یہ مقدمہ امریکی اداروں میں غیر ملکی اثر ورسوخ کی کارروائیوں پر تشویش کو اجاگر کرتا ہے۔ کیلیفورنیا کے سینٹرل ڈسٹرکٹ کے فرسٹ اسسٹنٹ امریکی اٹارنی بل ایسلی نے کہا کہ خفیہ طور پر غیر ملکی حکومتوں کے لیے کام کرنے والے افراد جمہوریت اور قومی مفادات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

پاکستان میں بازار جلد بند کرنے کے فیصلے سے معیشت میں ہلچل

اسلام آباد: پاکستان میں توانائی بچانے کے نام پر بازار اور تجارتی مراکز کو شام کے اوقات میں جلد بند کرنے کے حکومتی فیصلے نے کاروباری برادری اور ماہرین معیشت میں تشویش پیدا کردی ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے پہلے ہی دباؤ کا شکار معیشت کو مزید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کاروباری تنظیموں کے مطابق پاکستان میں ریٹیل سیکٹر لاکھوں افراد کو روزگار فراہم کرتا ہے، اور شام کے اوقات میں خریداری کا رجحان سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے میں کاروباری اوقات محدود کرنے سے دکانوں کی آمدنی میں نمایاں کمی آسکتی ہے، جس کا اثر چھوٹے تاجروں، ملازمین اور مجموعی اقتصادی سرگرمی پر پڑے گا۔ ماہرین اقتصادیات کا کہنا ہے کہ اگرچہ توانائی کے تحفظ کے اقدامات ضروری ہیں، لیکن ایسے فیصلے اس وقت زیادہ مؤثر ہوتے ہیں جب ان کے ساتھ بجلی کی پیداوار، ترسیل اور انتظامی اصلاحات بھی کی جائیں۔ صرف کاروباری اوقات کم کردینا بنیادی مسائل کا مستقل حل نہیں سمجھا جاتا۔ تاجروں نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ پاکستان میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، کمزور طلب اور بلند کاروباری لاگت کے باعث پہلے ہی منافع کے امکانات محدود ہیں۔ ایسے میں جلد بندش سے صارفین کی خریداری متاثر ہوگی اور حکومتی ٹیکس وصولیوں میں بھی کمی آسکتی ہے۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق غیر رسمی معیشت اور روزانہ کی بنیاد پر کاروبار کرنے والے افراد اس فیصلے سے سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ چھوٹے دکانداروں، ریستورانوں اور مقامی مارکیٹوں کے لیے شام کے اوقات آمدنی کا اہم ذریعہ ہوتے ہیں۔ کاروباری برادری نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ توانائی بحران سے نمٹنے کے لیے مشاورت پر مبنی اور متوازن حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ معیشت کی رفتار متاثر نہ ہو اور کاروبار جاری رہ سکیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ حکومت فوری انتظامی اقدامات کے ساتھ ساتھ توانائی کے شعبے میں طویل مدتی اصلاحات بھی نافذ کرے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر اس قسم کے فیصلے بغیر جامع منصوبہ بندی کے کیے گئے تو پاکستان کی پہلے سے کمزور معیشت پر مزید دباؤ پڑ سکتا ہے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی متاثر ہوسکتا ہے۔

قربت کے باعث فلپائن کو تائیوان کے تنازع میں کھینچا جاسکتا ہے: مارکوس

عالمی اداروں میں اثر و رسوخ بڑھانے کی کوششیں بے نقاب

منیلا: بلومبرگ کی ایک رپورٹ کے مطابق، فلپائن کے صدر فرڈینینڈ مارکوس جونیئر نے کہا ہے کہ فلپائن ممکنہ طور پر تائیوان پر کسی بھی ممکنہ تنازعے میں اس کی جغرافیائی قربت اور اس جزیرے پر فلپائنی باشندوں کی بڑی تعداد کے رہنے اور کام کرنے کی وجہ سے ملوث ہوسکتا ہے۔ مارکوس نے اگلے ہفتے جاپان کے سرکاری دورے سے پہلے پیر کو منیلا میں جاپانی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ فلپائن میں، ہمارے پاس کوئی انتخاب نہیں ہے کیونکہ تائیوان فلپائن کے بہت قریب ہے اور ہمارے پاس تقریباً 200,000 فلپائنی شہری تائیوان میں رہتے اور کام کر رہے ہیں۔ مارکوس نے مزید کہا کہ منیلا تائیوان کے خلاف کسی جنگ میں شامل نہیں ہونا چاہتا، لیکن کہا کہ ملک جغرافیہ کی وجہ سے تصادم کے نتائج سے نہیں بچ سکتا۔ "سوائے اس کے کہ اگر اصل تصادم ہے، اگر کوئی تنازعہ ہے، صرف نقشے کو دیکھ کر، آپ بتا سکتے ہیں کہ شمالی فلپائن، کم از کم، اس کا حصہ بننے والا ہے یا اس کے اثرات کو محسوس کرے گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مارکوس نے پہلے بھی ایسے ہی تبصرے کیے تھے، بشمول گزشتہ سال جب اس نے کہا تھا کہ تائیوان کے خلاف جنگ "فلپائن کو لات مارنے اور چیخنے والے کو تنازعہ میں گھسیٹ لے گی۔" ایسے تبصرے جو مبینہ طور پر بیجنگ کو ناراض کر رہے تھے۔ یہ ریمارکس تائیوان کے اردگرد بڑھتی ہوئی کشیدگی اور خطے میں بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیوں کے درمیان سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ہفتے بیجنگ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان حالیہ سربراہی اجلاس کے دوران تائیوان پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ ژی نے مبینہ طور پر متنبہ کیا کہ تائیوان کے معاملے کو غلط طریقے سے سنبھالنا جھڑپوں کا باعث بن سکتا ہے۔ ٹرمپ نے بعد میں کہا کہ ژی "آزادی کی لڑائی نہیں دیکھنا چاہتے کیونکہ یہ ایک بہت مضبوط تصادم ہوگا۔" اے ایف پی کی 16 مئی کی رپورٹ کے مطابق، ٹرمپ نے تائیوان کو باضابطہ آزادی کے اعلان کے خلاف بھی خبردار کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ امریکہ تنازعہ نہیں چاہتا۔ ٹرمپ نے فاکس نیوز کو بتایا کہ "میں یہ نہیں چاہتا کہ کوئی آزاد ہوجائے۔ اور، آپ جانتے ہیں، ہمیں جنگ لڑنے کے لیے 9500 میل کا سفر طے کرنا ہے، میں اس کی تلاش نہیں کر رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ ٹھنڈا ہوجائیں۔ میں چاہتا ہوں کہ چین ٹھنڈا ہوجائے، ٹرمپ نے مزید کہا، ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ تائیوان کے بارے میں امریکی پالیسی کے حوالے سے کچھ نہیں بدلا۔ اے ایف پی نے رپورٹ کیا کہ تائیوان نے اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے جواب دیا کہ وہ ایک خودمختار اور خود مختار جمہوری ملک ہے، اور عوامی جمہوریہ چین کے ماتحت نہیں ہے۔

ناروے میں چینی باشندہ جاسوسی کے الزام میں گرفتار

اوسلو: ناروے نے ایک چینی شہری کو جاسوسی کی کوشش کے شبے میں گرفتار کیا ہے، رواں ماہ اس طرح کے دوسرے کیس میں۔ داخلہ سیکورٹی سروس پی ایس ٹی کے میڈیا ترجمان، ایرک ویم نے کہا کہ اس شخص پر نورڈلینڈ میں غیر قانونی انٹیلی جنس سرگرمیوں کی کوشش کا شبہ تھا۔ اس شخص کو بعد میں چار ہفتوں کے لیے ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا، حالانکہ اس کے وکلاء نے ان الزامات کو مسترد کردیا تھا۔ پہلے کیس میں، پی ایس ٹی پراسیکیوٹر تھامس بلوم کے مطابق، ایک خاتون پر الزام لگایا گیا تھا کہ اس نے ناروے میں رجسٹرڈ کمپنی کو قطبی مدار میں سیٹلائٹس سے ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے ایک ریسیونگ اسٹیشن قائم کرنے کے لیے چینی ریاستی اداکار کی کوشش کے لیے کور کے طور پر استعمال کیا۔ مشتبہ شخص، جس کی شناخت صرف ایک چینی خاتون کے طور پر ہوئی ہے، مبینہ طور پر قطبی مداروں میں سیٹلائٹ سے ڈاؤن لوڈز کے لیے ایک ریسیور قائم کرنے کی کوشش کی تھی جو ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے موزوں ہو جو کہ ناروے کے بنیادی مفادات کو نقصان پہنچا سکتا ہے اگر یہ کسی غیر ملکی ریاست کو معلوم ہوجائے، مسٹر بلوم نے مزید کہا کہ اس میں ریاستی رازوں کے خلاف سنگین جاسوسی کی کوشش میں ملوث ہونا شامل ہے۔

باجوڑ میں پولیو ڈیوٹی پر مامور دو پولیس اہلکار ہلاک

باجوڑ: خیبر پختونخواہ کے باجوڑ میں مختلف ٹارگٹ حملوں میں پولیو ویکسینیشن ٹیموں کو سیکیورٹی فراہم کرنے والے دو پولیس اہلکار ہلاک ہوگئے۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) محمد خالد نے پاکستانی اخبار ایکسپریس ٹریبیون کو بتایا کہ پہلا حملہ سلارزئی کے علاقے قلعہ نازائی میں ہوا، جہاں پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور کانسٹیبل سید عزیز کو نامعلوم مسلح افراد نے گولی ماردی اور وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ "جب کہ حکام نے پہلے حملے کے بعد تحقیقات اور تلاشی کی کارروائیاں کیں، دوسرا حملہ تبئی گاؤں میں ہوا۔ پولیو ڈیوٹی سے واپس آنے والے کانسٹیبل سید قادر شاہ کو اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا اور وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے"۔ باجوڑ پولیس لائنز میں دونوں اہلکاروں کی میت کو نماز جنازہ کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا جس میں ڈپٹی کمشنر شاہد علی، پاکستان پیپلز پارٹی کے صدر حاجی شیر بہادر، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما سید صادق اکبر، پولیس اور سیکورٹی حکام اور مختلف مقامی کمیونٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ حملوں کے بعد، ضلعی حکام اور پولیس نے سلارزئی اور باجوڑ کے وسیع تر ضلع میں سیکورٹی بڑھادی۔ متاثرہ علاقوں میں ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے حملے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ اس گھناؤنے فعل میں ملوث افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے واقعات کو بزدلانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے انسپکٹر جنرل پولیس کو تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات وتعلقات عامہ شفیع جان نے ان حملوں کو "انتہائی بزدلانہ کارروائی" قرار دیتے ہوئے ان واقعات کی مذمت کی۔ انہوں نے شہید ہونے والے اہلکاروں کی بہادری کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کے پی کے بہادر پولیس اہلکاروں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے جاں بحق افراد کے لواحقین کو صوبائی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب حکومت نے ملک بھر کے 79 ہائی رسک اضلاع میں ایک ہفتہ طویل پولیو ویکسینیشن مہم کا آغاز کیا، جس میں 19 ملین سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف تھا۔ گزشتہ ماہ کے پی کے ہنگو میں پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیموں کی حفاظت کے لیے تعینات اہلکاروں پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک پولیس افسر شہید اور چار زخمی ہوگئے تھے۔ فروری میں چمن کے علاقے روغانی میں پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیم پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک پولیس افسر بھی شہید ہوگیا تھا۔ پولیو ورکرز، جو گھر گھر جا کر حفاظتی ٹیکوں کی مہم چلاتے ہیں، خاص طور پر کے پی اور بلوچستان میں عسکریت پسندوں کی طرف سے اکثر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ صرف 2024 میں صوبے میں انسداد پولیو آپریشنز کے دوران کم از کم 20 افراد ہلاک اور 53 زخمی ہوئے۔

پاکستان نے ۲۰۲۴ء میں بھارت کا مقابلہ کرنے کیلئے چین سے جوہری سب میرین مانگی تھی، بیجنگ نے انکار کیا، لیک دستاویز میں انکشاف

اسلام آباد: پاکستان نے مبینہ طور پر 2024 میں چین سے دنیا کی سب سے زیادہ حفاظتی جوہری صلاحیتوں میں سے ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کی، لیکن بیجنگ بھی اس لائن کو عبور کرنے کو تیار نہیں دکھائی دیا۔ ڈراپ سائٹ نیوز کی طرف سے جاری کردہ خفیہ دستاویزات کے مطابق، اسلام آباد نے چین سے سمندر پر مبنی نیوکلیئر سیکنڈ سٹرائیک کی صلاحیت کے لیے کہا، ایک ایسا اقدام جس سے بھارت کے خلاف پاکستان کی اسٹریٹجک ڈیٹرنس پوزیشن کو ڈرامائی طور پر وسعت ملے گی۔ تاہم، مبینہ طور پر بیجنگ کی جانب سے اس درخواست کو مسترد کردیا گیا تھا، جس نے اسے "غیر معقول" قرار دیا تھا اور خبردار کیا تھا کہ ایسی ٹیکنالوجی کی منتقلی جنوبی ایشیا میں جوہری پھیلاؤ میں براہ راست چینی ملوث ہونے کے مترادف ہوسکتی ہے۔ یہ انکشافات چین پاکستان اسٹریٹجک شراکت داری کی حدود کی ایک نادر جھلک پیش کرتے ہیں۔ جبکہ بیجنگ نے اسلام آباد کو طویل عرصے سے مسلح اور مالی امداد فراہم کی ہے، بشمول لڑاکا طیاروں، میزائل سسٹمز اور بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر سرمایہ کاری کے ذریعے، لیک ہونے والی دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ چین جوہری طاقت سے چلنے والی بیلسٹک میزائل آبدوزوں سے منسلک ٹیکنالوجی حوالے کرنے کو تیار نہیں تھا، جسے دنیا کے حساس ترین فوجی اثاثوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ڈراپ سائٹ نیوز کے حوالے سے دی گئی دستاویزات کے مطابق، پاکستان چین کے ساتھ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تحت ایک اہم منصوبہ گوادر بندرگاہ کے مستقبل پر بیک وقت بات چیت کر رہا تھا۔ مبینہ طور پر اسلام آباد نے گہرے پانی کی بندرگاہ کو مستقل چینی فوجی مرکز میں تبدیل کرنے پر رضامندی سے قبل کئی شرائط رکھی تھیں، جس کی پاکستان نے ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے مزاحمت کی تھی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اگر گوادر باضابطہ طور پر چینی فوجی اڈہ بن گیا تو پاکستان نے بیجنگ سے ممکنہ امریکی سیاسی، اقتصادی یا سفارتی جوابی کارروائی کے خلاف ضمانتیں مانگی ہیں۔ اسلام آباد نے مبینہ طور پر بھارت کے ساتھ پاکستان کے اسٹریٹجک مقابلے کو برقرار رکھنے کے لیے چین سے وسیع تر فوجی جدیدیت کی حمایت کی درخواست کی۔

آسٹریلیا نے چین سے منسلک سرمایہ کاروں کو

شمالی معدنیات کے حصص فروخت کرنے کا حکم دیا

میلبورن: آسٹریلوی خزانچی جم چلمرز نے پیر کے روز کہا کہ اس نے چھ حصص یافتگان کو شمالی معدنیات میں اپنی ہولڈنگز کو الگ کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں، ان خدشات کے بعد کہ چینی جماعتوں نے نایاب زمین کی کان کن کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی ہے۔ ناردرن منرلز مغربی آسٹریلیا میں براؤنز رینج ہیوی نایاب زمین کے منصوبے کو ایک ایسے وقت میں تیار کر رہا ہے جب مغربی حکومتیں اس شعبے پر چین کی گرفت کو کم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ بھاری نایاب زمینیں سیمی کنڈکٹرز اور دفاع جیسی صنعتوں میں اہم ہیں۔ چلمرز نے ایک بیان میں کہا کہ اس فیصلے کا مقصد ملک کے قومی مفاد کا تحفظ کرنا اور اس کے غیر ملکی سرمایہ کاری کے فریم ورک کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے بیان میں کہا، "ہم ایک مضبوط اور غیر امتیازی غیر ملکی سرمایہ کاری کا فریم ورک چلاتے ہیں، اور اس معاملے کے حوالے سے اپنے قومی مفاد کے تحفظ کے لیے ضرورت پڑنے پر مزید کارروائی کریں گے۔ ناردرن منرلز نے کہا کہ وہ ایک بیان میں خزانچی کے احکامات سے آگاہ ہے اور اپنے اگلے اقدامات پر غور کررہا ہے۔ اس کے حصص 8٪ سے زیادہ گر کر 0.022 آسٹریلوی ڈالر پر آگئے اور پچھلے اکتوبر میں پلیسمنٹ میں جاری کردہ ایکویٹی کی نصف سے بھی کم قیمت پر ٹریڈ کر رہے تھے۔ پیر کو ایک باقاعدہ نیوز بریفنگ میں، چین کی وزارت خارجہ نے آسٹریلیا پر زور دیا کہ وہ چینی سرمایہ کاروں کے حقوق اور مفادات کا "سختی سے احترام" کرے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے شفاف اور غیر امتیازی کاروباری ماحول پر زور دیا۔ شمالی معدنیات حالیہ برسوں میں اپنے شیئر ہولڈرز کے حوالے سے متعدد حکومتی مداخلتوں کا موضوع رہی ہے، جس میں پہلی بار 2024 میں پانچ چینی جماعتوں کو قومی مفاد کی بنیاد پر کان کن میں اپنے حصص کو ضائع کرنے کی ضرورت تھی۔ ان میں سے کچھ پارٹیاں اس وقت ایک متعلقہ پارٹی کو فروخت کی گئیں، ہانگ کانگ میں مقیم سرمایہ کار ینگ ٹاک، آسٹریلوی حکام نے پایا۔ خزانچی چلمرز نے اپریل میں ینگ تک کو ایک عبوری حکم دیا، جس نے اسے ناردرن منرلز کے سالانہ اجلاس میں ووٹ دینے اور اس کے حصص فروخت کرنے سے روک دیا۔

برطانیہ کی غیر ملکی امداد میں کٹوتی سے پاکستان اور موزمبیق کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا

پاکستان اور موزمبیق کو برطانیہ کی غیر ملکی امداد میں سب سے زیادہ کٹوتیوں کا سامنا کرنا پڑے گا

لندن: پاکستان اور موزمبیق کو برطانیہ کی غیر ملکی امداد میں سب سے زیادہ کٹوتیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وزراء نے اس بات کا تعین کیا ہے کہ حکومت کی جانب سے 6 بلین ڈالر سے زیادہ کی کٹوتیوں کی تصدیق کے بعد، 2027 تک ترقیاتی اخراجات کو جی این آئی کے 0.5٪ سے 0.3٪ تک لے جانے کے بعد سب سے گہری کمی کہاں گرے گی۔ کووڈ۔ 19 وبائی مرض سے پہلے، غیر ملکی امداد کے اخراجات کا حصہ 0.7٪ تھا۔ یوویٹ کوپر، خارجہ سکریٹری نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ یوکرین میں جنگ اور دیگر عالمی خطرات کے بعد دفاعی بجٹ کی طرف فنڈز کو منتقل کرنے کے لیے "مشکل انتخاب اور ناگزیر تجارت" ضروری ہے۔ کوپر نے کہا کہ دوطرفہ امداد کے انتظامات کو سب سے بڑی کمی کا سامنا کرنا پڑے گا، پاکستان اور موزمبیق کو برطانیہ کی غیر ملکی امداد میں کٹوتیوں کا سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ دونوں ممالک اپنی براہ راست گرانٹ فنڈنگ میں نمایاں کمی دیکھیں گے جبکہ یمن، صومالیہ اور افغانستان کو بھی کٹوتیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے کہا کہ حکومت نجی فنڈز بڑھانے میں مدد کے لیے "سرمایہ کاری کے لیے شراکت داری" کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے یا ممالک کو خود فنڈز اکٹھا کرنے میں مدد کرنے کے لیے مہارت لاتی ہے۔ پولیو جیسی متعدی بیماریوں سے نمٹنے کے بارے میں خدشات کے جواب میں، کوپر نے کہا کہ گاوی جیسی تنظیموں، ویکسین الائنس، ایک [illegible] ہم اب بھی ایک بڑے کھلاڑی ہوں گے۔ ہم دنیا میں پانچویں سب سے بڑے فنڈ فراہم کرنے والے ہونے کی توقع رکھتے ہیں۔

وانا دھماکے میں قبائلی سردار سمیت 3 افراد جاں بحق

میران شاہ: پولیس نے بتایا کہ پیر کو خیبر پختونخوا میں زیریں جنوبی وزیرستان کے مرکزی تجارتی مرکز اور ہیڈ کوارٹر وانا میں ایک زور دار دھماکے میں احمد زئی وزیر قبیلے کے سربراہ ملک طارق خان سمیت کم از کم تین افراد ہلاک اور دو دیگر شدید زخمی ہوئے۔ دھماکا خانزادہ مارکیٹ کے گیٹ کے قریب اس وقت ہوا جب خان کی گاڑی علاقے سے گزر رہی تھی، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) محمد طاہر شاہ وزیر نے تصدیق کی۔ دھماکے کے نتیجے میں نشانہ بننے والی گاڑی کو شدید نقصان پہنچا جب کہ قریبی دکانوں اور عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ڈی پی او وزیر کا کہنا تھا کہ ابتدائی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ دھماکہ خیز مواد بازار کے گیٹ کے قریب رات کی تاریکی میں نصب کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بازار رات کے وقت بند تھا اور لوگ گھروں میں موجود تھے جس کا فائدہ اٹھا کر حملہ آوروں نے خفیہ طور پر آلہ نصب کیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق گاڑی کو خاص طور پر دھماکہ خیز مواد کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ ابتدائی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ حملہ ریموٹ کنٹرول ڈیوائس سے کیا گیا ہوگا۔

چین نے تائیوان کے خلاف زیادہ

جارحانہ حکمت عملی اختیار کی: سابق امریکی سفیر

تائی پے: چین کی تائیوان کے بارے میں پالیسی اب پہلے کے مقابلے میں زیادہ جارحانہ اور تصادم پر مبنی ہوگئی ہے، اور بیجنگ اب پرامن مذاکرات کے بجائے فوجی دباؤ، سیاسی جبر اور سفارتی تنہائی کی حکمت عملی پر عمل کررہا ہے۔ یہ بات تائیوان میں امریکی نمائندہ دفتر کے سابق سربراہ ولیم اسٹینٹن نے تائی پے میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ان کے مطابق چین کے صدر شی جن پنگ کے دور میں تائیوان کے ساتھ الحاق کو چین کے قومی احیاء کے منصوبے کا مرکزی حصہ بنادیا گیا ہے، جس کے باعث بیجنگ کا رویہ مزید سخت ہوگیا ہے۔ ولیم اسٹینٹن نے کہا کہ چین اب تائیوان پر سیاسی نتائج مسلط کرنے کے لیے زیادہ پُرعزم دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بیجنگ "گرے زون" حربوں میں اضافہ کررہا ہے، جن میں تائیوان کے اردگرد بحری اور فضائی سرگرمیوں میں اضافہ، معاشی دباؤ، اور بین الاقوامی سطح پر تائیوان کو الگ تھلگ کرنے کی کوششیں شامل ہیں۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ امریکی مؤقف میں بعض پہلوؤں میں تبدیلی آئی ہے، تاہم واشنگٹن نے 2016 کے بعد سے تائیوان کے ساتھ دفاعی اور سفارتی تعاون کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے۔ اسٹینٹن کے مطابق امریکہ نے تائیوان کی عالمی اداروں، خصوصاً عالمی ادارۂ صحت اور بین الاقوامی سول ایوی ایشن تنظیم، میں شرکت کی حمایت کے لیے قانون سازی بھی کی ہے۔ دوسری جانب، تونگ ہائی یونیورسٹی کے ماہر سیاسیات لن زولی نے کہا کہ حالیہ ٹرمپ۔ شی ملاقات سے ہند بحرالکاہل کے خطے کی سلامتی اور عالمی جغرافیائی سیاست پر گہرے اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ ان کے مطابق تائیوان اپنی جغرافیائی اہمیت اور سیمی کنڈکٹر صنعت میں کلیدی کردار کے باعث عالمی طاقتوں کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تائیوان آبنائے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نہ صرف مشرقی ایشیا بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک بڑا اسٹریٹجک چیلنج بنتی جارہی ہے، اور آنے والے برسوں میں امریکہ، چین اور تائیوان کے تعلقات عالمی سیاست کی سمت متعین کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے کچھ اہم پہلو

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دو سپر پاورز فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبائلی معاشرے میں یتیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب وقار اور تحفظ کا ضامن تھا۔ سنہ 632 میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہونے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ نما عرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار بحر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجستھان کے صحراؤں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت کے مالک تھے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 1.9 بلین سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً کبھی زیر بحث نہیں آتا کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685۔705) کے دور تک اسلامی معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ ماخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622 عیسوی سے 720 عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے اٹھائیس دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریریں ہیں۔ یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریریں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً ڈیڑھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637 عیسوی میں لکھے گئے میں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کسی 'جنگ گبیتھا' کے ایک عینی شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں 'جنگ گبیتھا' سے مراد غالباً جنگ یرموک ہے۔ نبی ﷺ کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی بشپ، سیبیوس، نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سیبیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسماعیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسماعیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہِ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پہچاننا سکھایا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موسیٰ کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ حکم خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے بیکار فرقوں کو چھوڑ کر، وہ اس زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔

چنانچہ، محمد ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زنا کاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: قسم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل سے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسماعیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔"

اس طور سیبیوس پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، یہودیوں اور عربوں کے مشترکہ اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔

پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے، جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کافی لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ بنی امیہ کہتے ہیں، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

سفر حج: عشق وبندگی کا عظیم مظہر

مختصر یہ کہ ایران کا حالیہ سانحہ محض ایک ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک آئینہ ہے جس میں وہ اپنی کمزوریاں دیکھ سکتی ہے۔ عالمی سیاست کی سرد مہری اور مفاد پرستی کے دور میں اگر اسلامی ممالک باہمی تعاون، اعتماد اور عملی یکجہتی کو فروغ نہیں دیتے تو ان کی سیاسی خودمختاری بتدریج کمزور ہوتی جائے گی۔ اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ جب مسلمان متحد ہوئے تو انہوں نے علم، تہذیب اور سیاست میں نمایاں کردار ادا کیا، اور جب انتشار کا شکار ہوئے تو بیرونی قوتوں کے لیے آسان ہدف بن گئے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ جذباتی نعروں کے بجائے عملی حکمت عملی اختیار کی جائے۔ ایسی حکمتِ عملی جو مسلکی اختلافات سے بالاتر ہو کر مشترکہ مفاد اور اجتماعی وقار کو مقدم رکھے۔ عالمی سیاست کی بساط پر عزت ووقار اسی قوم کو ملتا ہے جو اپنے داخلی اختلافات پر قابو پا کر مشترکہ قوت میں تبدیل ہو جائے۔

ضیاء المصطفیٰ نظامی

خانہ کعبہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی مقدس یادگار، رب ذوالجلال کا اپنا پسندیدہ گھر اور دنیا کا وہ پہلا معبد برحق ہے جس کا شرف زیارت مسلمانوں پر فرض قرار دیا گیا ہے، حج کے بابرکت موسم میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی پاکیزہ سرزمین پر دیوان گان مصطفیٰ ﷺ کا ایک سیلاب امنڈ پڑتا ہے، مرد وعورت، بچوں اور بوڑھوں اور جوانوں کی اجتماعی یکجہتی اگر دنیا میں کہیں بھی دیکھی جاسکتی ہے تو صرف کعبہ کی آغوش میں اور طیبہ کی چھاؤں میں جہاں شخصی تفریق کا ہلکا شائبہ بھی نہیں، نہ گورے کا امتیاز نہ کالے کا، نہ امیر کا نہ فقیر کا، بڑے بڑے شہنشاہوں کی تاجوری قدم ناز مصطفیٰ ﷺ کی ٹھوکروں میں رہا کرتی ہے۔ حج کا عظیم الشان اعلان جو رب تعالیٰ کے حکم سے حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے کیا تھا قرآن کریم کی بائیسویں سورت (جو سورہ حج کے نام سے موسوم ہے) کی ستائیسویں آیت میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا! اور لوگوں میں حج کی عام ندا کر دے وہ تیرے پاس حاضر ہوں گے پیادہ اور ہر دبلی اونٹنی پر کہ ہر دور کی راہ سے آتی ہے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ابوقبیس پہاڑ پر چڑھ کر پوری کائنات کے لوگوں کو ندا کر دی کہ بیت اللہ کا حج کرو، جن کے مقدر میں حج ہے انھوں نے باپوں کی پشتوں اور ماؤں کے پیٹوں سے جواب دیا لبیک اللہم لبیک۔ آج پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی یہ کمزور سی آواز جو ایک پہاڑی کے اوپر سے لگائی گئی تھی محض تائید خداوندی کے اثر سے دنیا کے چپے چپے میں پہونچی اور رہتی دنیا تک کے لیے اثر انداز ہوگئی، حاجی لبیک کہتا ہے اس کا مطلب ہوتا ہے جی ہاں! میں حاضر ہوں گویا کسی آقا اور مالک وسردار نے اپنے نوکر، غلام کو آواز دی ہے کہ اے فلاں اس کے جواب میں وہ بول اٹھتا ہے کہ جی حضور! غلام حاضر ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حاجی جو لبیک کہتا ہے وہ اس پکار کا جواب اور اسی ابراہیمی صدا کی تعمیل ہے۔ سوچئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زمانہ کتنا پرانا ہے چار ہزار سال سے زیادہ کا عرصہ گذر چکا ہے، اس دوران جس قدر انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والتسلیمات تشریف لائے ان سب نے اس حکم کی تعمیل کی حتی کہ حضرت عیسی علیہ السلام کے بعد سے حضور نبی اکرم ﷺ کی بعثت تک درمیان میں جو وقفہ گذرا ہے جس میں عربوں میں بت پرستی بہت عام ہوگئی تھی، لیکن اس زمانے میں بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حج کا طریقہ عربوں میں جاری رہا، اگرچہ اس میں بت پرستی کی آمیزش بھی وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ ہوتی چلی گئی تھی۔ جو رسمیں دور جاہلیت میں شامل ہوگئی تھیں اور حج کا حصہ بن گئی تھیں، ان کو چھانٹ چھانٹ کر حذف کر دیا گیا۔

اسلام کا ایک اہم تکمیلی فریضہ اور اس کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن حج ہے، جس کے بارے میں قرآن مجید میں یہ حکم ہے کہ جو شخص کعبۃ اللہ تک پہونچ سکتا ہو اس کے اوپر حج کرنا فرض ہے۔ حج کے اعمال میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے صاحبزادے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یادگاریں بے شمار ہیں، کعبہ معظمہ تو ان باپ بیٹوں کی تعمیر کردہ عمارت ہے، زمزم کا پانی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی معصوم وشدید پیاس کی خاطر رب کریم کے حکم سے جاری ہوا تھا، صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دوڑنے کی نقل اور ان کی مقدس ممتا کی یادگار ہے، وہ جب اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے لیے پانی کی تلاش میں نکلی ہوئی تھیں تو ان دونوں پہاڑیوں صفا اور مروہ پر چڑھ کر نظر دوڑا رہی تھیں کہ کہیں پانی نظر آ جائے یا مسافروں کا کوئی قافلہ نظر آ جائے تو اس سے تھوڑا سا پانی لوں اور معصوم بچے کے حلق میں ٹپکا دوں۔ جب وہ دونوں

پہاڑیوں کے بیچ و بیچ ذرا گہرے حصے سے گذریں تو بچہ نظروں سے اوجھل ہوگیا تھا، انھیں اندیشہ ہوا کہ جنگل بیابان ہے ایسا نہ ہو کہ کوئی جانور بچے کو نقصان پہونچا دے تو یہاں سے وہ دوڑ کر دوسری پہاڑی کی طرف چلی جاتی تھیں کہ اونچی جگہ سے بچہ پر بھی نظر پڑتی رہے۔ یہ ادا رب تعالیٰ کو ایسی پسند آئی کہ قیامت تک حاجیوں کو ہدایت کر دی گئی کہ صفا اور مروہ کے درمیان اسی طرح دوڑ لگایا کرو جس طرح ہماری پیاری بندی دوڑی تھیں، یہ سعی (دوڑنا) حج کے واجبات میں سے ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِ فَمَنْ حَجَّ ٱلْبَيْتَ أَوِ ٱعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ ٱللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (سورہ بقرہ: 158) ترجمہ: بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے اور جو کوئی بھی بات اپنی طرف سے کرے تو اللہ نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے۔ یہی حال قربانی کا ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ تم اپنے پیارے بیٹے کو ہمارے نام پر قربان کر دو، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حکم کی تعمیل کی اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل کو رب تعالیٰ کے لیے ذبح کر دیا۔ یہ اور بات ہے کہ ان کے چھری چلانے کے باوجود اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کو ذبح ہونے نہیں دیا اور جنت سے دنبہ بھیج کر وہ ذبح کر دیا۔ فتح مکہ کے بعد قریش کا جاہ وجلال اور شان وشوکت خاک میں مل گیے، عرب کے سبھی قبائل منتظر تھے کہ قریش اور مسلمانوں میں سے کون سا فریق غالب اور فاتح بنتا ہے تاکہ وہ اس کی رفاقت اختیار کریں، چنانچہ 9ھ میں قبائل عرب میں بنو تمیم ملوک حمیر، اہل نجران سلاماں، ازد، ہمدان، ملوک کند، عبد قیس، بنو حنیفہ، وائل بن حجر، محارب حضر موت، خولان اور طے وغیرہ امنڈ کر پروانہ وار شمع رسالت کے گرد جمع ہو گیے۔ اسلام کا سورج جب عرب کے ریگ زاروں میں پوری آب وتاب سے چمکنے لگا، اسلام کے عقائد واعمال اور شریعت کے اصول وفروع پایہ تکمیل کو پہونچ گیے اور پوری کائنات کی رہنمائی کے لیے ایک قدسی صفات جماعت تیار ہو چکی تھی تو رب تعالیٰ کا یہ فرمان نازل ہوا۔ جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو، اور اس سے بخشش چاہو، بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (سورہ نصر پارہ ۳۰)

اس سورت کے نزول سے حضور ﷺ سمجھ گئے کہ رحلت کا وقت قریب آ گیا ہے اس لیے ضروری ہے کہ شریعت اور اخلاق کے تمام اساسی اصول مجمع عام میں پیش کر دیئے جائیں، ہجرت کے بعد اب تک نو سال گذر چکے تھے مگر نبی کریم اللہ ﷺ نے فریضہ حج ادا نہیں فرمایا تھا، چنانچہ ذی قعدہ 10ھ میں اعلان ہوا کہ امام الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ حج کے ارادے سے مکہ شریف تشریف لے جا رہے ہیں، یہ خبر جنگل کے آگ کی طرح پھیل گئی اور صرف ہم رکابی کے لیے پورا عرب امنڈ پڑا، 26 ذی قعدہ کو آپ ﷺ نے غسل فرمایا اور احرام کی چادر اور تہبند باندی نماز ظہر کے بعد مدینہ منورہ سے روانگی ہوئی، تمام ازواج مطہرات ساتھ تھیں۔ ذوالحلیفہ جو مدینہ منورہ سے چھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے وہی مدینہ کی میقات ہے، رات کو پہونچ کر آپ ﷺ نے آرام فرمایا، دوسرے روز غسل فرمایا اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ پر عطر افشانی کی، پھر دو رکعت نفل ادا فرما کر نیت کی اور قصوی اونٹنی پر سوار ہو کر بلند آواز سے تلبیہ پڑھی لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لاَ شَرِيكَ لَكَ (یعنی اے اللہ! ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہیں، اے اللہ! تیرا کوئی شریک نہیں ہے ہم حاضر ہیں، تمام تعریف اور نعمت سب تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں) مسلمانوں کا ایک تلاطم خیز سمندر آپ کے آگے پیچھے، دائیں بائیں ٹھاٹھیں مار رہا تھا جن کی تعداد کم وبیش سوا لاکھ تھی۔

مکہ معظمہ کے نزدیک سرف (وادی فاطمہ) میں پہونچ کر غسل فرمایا، دوسرے روز 4 ذی الحجہ کو صبح کے وقت مکہ معظمہ میں داخل ہوئے، مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کا یہ سفر نو دن میں طے ہوا جب کعبہ معظمہ پر نظر پڑی تو فرمایا اے اللہ! اس گھر کی عزت وشرف کو دوبالا کر دے، پھر کعبہ شریف کا طواف فرمایا، پہلے تین چکر رمل (کندھا ہلا کر اور اکڑ کر چلنا) کے ساتھ اور باقی چار چکر عام چال سے مکمل فرمائے، طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم پر تشریف لائے اور قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی "وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَٰهِـۧمَ مُصَلًّى اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔ یہاں دو رکعت نفل پڑھی پھر سعی کے لیے صفا اور مروہ کی جانب تشریف لائے، سات چکر مکمل کر لینے کے بعد اعلان فرمایا کہ جس کے پاس قربانی کے جانور ہیں وہ احرام کھولیں اور باقی لوگ حجامت بنوا کر احرام کھول دیں۔ 8 ذی الحجہ کو صبح سورج طلوع ہونے کے بعد آپ منیٰ تشریف لے گیے جہاں ظہر وعصر، مغرب وعشاء اور نویں تاریخ کو نماز فجر ادا فرمائی اور منیٰ سے میدان عرفات کو روانہ ہوئے۔ نمرہ میں کمبل کا ایک خیمہ نصب کیا گیا تھا وہاں قیام فرمایا، زوال کے بعد ناقہ پر سوار ہو کر میدان عرفات میں تشریف لائے اور ناقہ ہی پر خطبہ ارشاد فرمایا، خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذان کا حکم دیا، پھر ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ادا فرمائی، پھر موقف میں تشریف لائے، کافی دیر تک قبلہ کی طرف کھڑے ہو کر دعا میں مصروف رہے جب سورج غروب ہوگیا تو وہاں سے روانہ ہوئے اور مزدلفہ پہونچ کر مغرب وعشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا فرمائی، صبح نماز فجر ادا کر کے آفتاب طلوع ہونے سے پہلے منیٰ واپس تشریف لے گیے، وادی میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ کنکریاں چن دیں، جمرہ عقبی کی رمی سے فارغ ہو کر میدان منیٰ میں تشریف لائے، حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ناقہ کی مہار سنبھالے ہوئے تھے، آپ نے اس عظیم الشان مجمع کو ملاحظہ فرمایا۔ فرائض نبوت کے 23/سالہ نتائج نگاہوں کے سامنے پھر رہے تھے، زمین سے آسمان تک قبول واعتراف کا نور ضوفشاں تھا، ریگستان عرب کا ذرہ ذرہ اس وقت اسلام کے نور سے منور اور خانہ کعبہ ہمیشہ کے لیے ملت ابراہیمی کا مرکز بن چکا تھا۔ حضور ﷺ نے ایک سو اونٹ کی قربانی کی 63 اونٹوں کا آپ ﷺ نے خود اپنے ہاتھوں سے نحر فرمایا باقی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نحر کیے، جب قربانی سے فارغ ہوئے تو معمر بن عبداللہ سے سر منڈوایا، پھر اسی دن طواف زیارت فرمایا، چاہ زمزم پر تشریف لائے اور قبلہ کی طرف کھڑے ہو کر آب زمزم نوش فرمایا اور منیٰ واپس تشریف لے جا کر نماز ظہر ادا فرمائی 13 ذی الحجہ تک منیٰ میں قیام فرمایا اور زوال کے بعد منیٰ سے چل کر وادی محصب (معاہدہ) میں قیام فرمایا اور وہاں رات گزار کر سحر کے وقت مکہ تشریف لائے کعبہ معظمہ کا الوداعی طواف ادا فرمایا اور نماز فجر کے بعد مدینہ منورہ کو روانگی ہوئی۔ (مسلم)

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA
۲۰ مئی ۲۰۲۶

کیرالا میں کانگریس حکومت کا حلف

جنوبی ہند کی ایک اور ریاست کیرالا میں کانگریس نے اپنی حکومت بنالی ہے۔ تلنگانہ اور کرناٹک کے بعد جنوبی ہند کی پانچ ریاستوں میں تین میں کانگریس کی اپنی حکومت بن گئی ہے جبکہ ٹاملناڈو میں کانگریس پارٹی حکومت کی حلیف ہے اور حکومت کی تائید کر رہی ہے۔ آندھرا پردیش واحد ریاست ہے جہاں کانگریس کو کوئی نمائندگی حاصل نہیں ہے اور وہاں بی جے پی نے تلگو دیشم اور جنا سینا سے اتحاد کرتے ہوئے حکومت میں جگہ بنائی ہے۔ کیرالا میں سینئر لیڈر اور سابق قائد اپوزیشن وی ڈی ستیشن کو کانگریس نے چیف منسٹر کی ذمہ داری سونپی ہے اور آج چیف منسٹر اور ان کے وزراء نے بھی حلف لے لیا ہے۔ اس طرح اب کانگریس کو کیرالا میں دس برس کے وقفہ کے بعد اقتدار حاصل ہوا ہے۔ ریاست میں کمیونسٹ جماعتوں کی حکومت قائم تھی اور اب ملک کی کوئی ریاست ایسی نہیں رہ گئی جہاں کمیونسٹ برسر اقتدار ہوں۔ کانگریس کیلئے کیرالا کا اقتدار بہت اہمیت کا حامل ہے اور جنوب میں اس کے استحکام کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ پارٹی کیرالا میں خود کو مزید مستحکم کرے اور جنوب کی دیگر ریاستوں میں بھی اپنے تنظیمی ڈھانچہ کو مستحکم کرنے کیلئے اقدامات کرے تاکہ اس کی گرفت اور مستحکم ہوسکے۔ کیرالا ملک کی سب سے تعلیم یافتہ ریاست کہلاتی ہے اور کیرالا کے عوام فرقہ پرستانہ ایجنڈہ سے کوسوں دور ہیں۔ وہ ترقیاتی اور تعلیمی امور کو اہمیت دیتے ہیں۔ کرپشن کو قبول کرنے تیار نہیں ہوتے اور وہ ریاست کی بہتری اور ترقی کیلئے بہتر سمجھ بوجھ رکھتے ہیں اور اسی سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ووٹ کا استعمال کرتے ہیں۔ ریاست میں ایک دہے بعد کانگریس کو اقتدار حاصل ہوا ہے تو پارٹی کو اس کو مزید مستحکم کرنے اور عوام کی توقعات اور امیدوں کو پورا کرنے کیلئے عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہوگی۔ حکومت اور تنظیم پر بیک وقت گرفت رکھتے ہوئے نظم ونسق کو موثر اور عوام کیلئے سہولت بخش بنانے پر توجہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ جو عوامی تائید اسمبلی انتخابات میں حاصل ہوئی ہے وہی تائید لوک سبھا انتخابات میں بھی پارٹی کو عمومی بنیادوں پر حاصل ہوسکے۔ یہ درست ہے کہ کیرلا میں بی جے پی کا کوئی سیاسی وجود فی الحال نہیں ہے تاہم بی جے پی کی جانب سے ان تمام ریاستوں پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے جہاں اس کی حالت کمزور ہے اور جہاں اسے کوئی خاص عوامی نمائندگی حاصل نہیں ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بی جے پی کیرالا میں بھی اپنی طاقت منوانے اور پارٹی کو مستحکم کرنے اور عوامی تائید حاصل کرنے کی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ لگاتار کوششوں کے باوجود ابھی تک ریاست کے عوام بی جے پی کو تسلیم نہیں کر پائے ہیں اور نہ ہی اسے کوئی سیاسی جگہ حاصل ہوسکی ہے۔ ایسے میں کانگریس حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ جنوب کی دوسری ریاستوں کی طرح کیرالا میں بھی بی جے پی کو زیادہ عوامی تائید حاصل کرنے کا موقع فراہم نہ کرے۔ بی جے پی کے حلقہ اثر کو کیرالا میں بڑھنے کا موقع فراہم نہ کرے۔ بی جے پی کو جنوبی ہند میں صرف کرناٹک میں اقتدار حاصل ہوا تھا تاہم اب وہ وہاں بھی اقتدار سے دور ہے۔ ایسے میں کیرالا کو بنیاد بنانے کی بی جے پی کو مہلت نہیں دی جانی چاہئے۔ ریاست کے عوام نے جن امیدوں اور توقعات کے ساتھ کانگریس کے حق میں اپنی رائے کا اظہار کیا ہے ان توقعات اور امیدوں کو پورا کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جانی چاہئے۔ جو وعدے عوام سے کئے گئے ہیں ان کی تکمیل کیلئے جامع منصوبہ بنانے کی ضرورت ہے۔ موثر حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے عوام کی خوشحالی اور بہتری کو یقینی بنانے کیلئے پوری سنجیدگی سے اقدامات کرنے چاہئیں۔ آج کے دور میں باشعور رائے دہندے صرف زبانی جمع خرچ سے خوش ہونے والے نہیں ہیں اور وہ حکومتوں کی سنجیدگی اور ان کے عملی اقدامات کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ کیرالا کے ووٹرس بھی خواندگی میں سب سے آگے ہیں اور باشعور ہیں۔ وہ ترقی کو ترجیح دینے والے لوگ ہیں۔ اسی وجہ سے کانگریس کو ایک ایسا نظم ونسق فراہم کرنا چاہئے جو عوام کی توقعات کو پورا کر سکے۔ عوام میں اعتماد بحال کیا جائے۔ ان کی توقعات اور امیدوں کو پورا کیا جائے۔ کرپشن سے پاک انتظامیہ کی تشکیل عمل میں لائی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ فرقہ پرست طاقتیں کسی موقع کا استحصال نہ کر پائیں اور نہ اپنی سیاسی جگہ بنا پائیں۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

شرم ان کو مگر نہیں آتی۔۔۔

اس وقت پوری دنیا جس معاشی کسمپرسی کے عالم میں ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں، اس کی کیا وجہ ہے اس پر پھر کبھی بات کریں گے اس وقت بس اتنا سمجھنا کافی ہوگا کہ قانون فطرت سے ہٹ کر بلکہ اس کی بغاوت کرتے ہوئے جس پودکو لگایا جائے گا اس سے پھل اور سایہ کا حصول تو مشکل ہے لیکن اس کی خاردار جھاڑیوں سے بچ پانا تقریباً ناممکن ہے، دنیا کی ناقابل بیان صورتحال کے پیچھے یہی بغاوت کارفرما ہے جسے ترقی کا سنہرا نام دے کر خوشی کے طبلے بجائے جارہے ہیں۔ امریکہ کی کئی دہائیوں پر محیط ظلم کی داستان کوئی افسانہ نہیں بلکہ ایسی حقیقت ہے جس سے نظریں نہیں چرائی جا سکتیں، اس روئے زمین پر یہ ظلم پہلی مرتبہ نہیں بلکہ ماضی میں اس سلسلہ کی لمبی فہرست ہے جو آج کتابوں کے بوسیدہ صفحات میں اپنے برے انجام کے ساتھ موجود ہیں، جن سے ہر وقت کے ظالم کو سامان عبرت لینا چاہئے لیکن چونکہ وقتی طاقت کا نشہ اور عارضی حکومت کی رعونت انسان کو ہر انجام سے غافل رکھ کر صرف ظالم ہی بناتی ہے، آپ خود اندازہ لگایئے امریکہ ہر ہتھیار بنائے اسے اس کا اختیار ہے، جسے چاہے جیسے چاہے ستائے ظلم کرے اسے طاقت حاصل ہے دوسری طرف کسی کو اپنے دفاع کا حق بھی حاصل نہ ہو اور اگر کوئی اپنے اس حق کا جائز استعمال کرے تو اسے دہشت پسند بتاتے ہوئے اس پر دائرہ حیات تنگ کرنے کی ہر ناجائز تدبیر اپنائی جائے یہ حرکتیں بتا رہی ہیں کہ اب رعونت کا یہ عارضی آفتاب روبہ زوال ہو چکا ہے جو مشیت الٰہی سے اقوام ماضی کی طرح نشان عبرت بنانے والا ہے۔ دنیا کے نقشہ میں ہمارا ملک بھارت بھی ہے جس کی کبھی ایک ممتاز شان ہوا کرتی تھی، اقوام عالم کے لئے پناہ گاہ ہوا کرتا تھا، لیکن انگریزوں کے قبضہ کے بعد وہ بات نہ رہی پھر بھی ملک کے بہی خواہوں نے بالخصوص مسلمانوں نے اس کی لاج باقی رکھتے ہوئے کسی حد تک اس کا وقار محفوظ رکھا، لیکن آزادی کے بعد سے انگریزوں کی فکری اولادوں نے ملک کی تصویر بگاڑنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھا، دنیا کو پناہ دینے والا یہ ملک اپنے ہی مکینوں کے لئے تنگ ہوتا گیا اور اب تو حالت یہ ہوگئی کہ یہاں شریف انسان کو سانس لینا مشکل ہوگیا ہے، سچ بولنے والے سلاخوں کے پیچھے ہیں، انصاف کی صدا لگانے والے حکومت کے ظلم وستم کا تختہ مشق بنے ہوئے ہیں، ملک کی خیر خواہی کی باتیں کرنے والے اور ملک کا بھلا سوچنے والے ہر وقت خوف وہراس کے ماحول میں گھٹ گھٹ کر جینے پر مجبور ہیں یہ ظلم کا بعینہ وہی طریقہ ہے جو انگریز کسی زمانہ میں بھارتیوں کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ ملک کے وزیر اعظم کی زبان نفرت کا زہر گھولنے کی عادی ہوگئی ہے، ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ تو وہ زبان استعمال کرتے دکھائی دیتے ہیں جو چور اچکے بھی استعمال کرتے ہوئے سوچتے ہوں گے، ایک طرف ملک میں عوام کی حالت یہ ہے کہ ایک بڑی تعداد نان شبینہ کو محتاج ہے، کھانے کو لقمہ نہیں رہنے کو ٹھکانہ نہیں اس پر ستم یہ کہ میسر لقمے حکومت کے ہاتھوں چھینے جارہے ہیں، سال میں دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کرنے والے نوکری تو دینے سے رہے ہاں عہدوں کو ضرور ختم کر دیا تاکہ نہ عہدہ رہے نہ نوکری کی مانگ، برسوں کی محنت کے بعد بنائے ہوئے آشیانوں کو بے رحمی کے ساتھ تہہ وبالا کیا جارہا ہے، مجبور عوام کی آہ وبکا سے دل پھٹتا ہے ملک میں بے روزگاری کا گراف ہر دن بڑھتا ہی جارہا ہے، سب کچھ ہے اپنے دیس میں روٹی نہیں تو کیا۔ بھارت دنیا کے ان ٹاپ ممالک میں سے ایک ہے جو بیف سپلائر میں شمار کیا جاتا ہے غالباً دوسرے یا تیسرے نمبر پر آتا ہے، ایک طرف تو معاملہ یہ ہے جبکہ دوسری طرف گئو رکشا کے نام پر ماب لنچنگ کی جاتی ہے اور جانوروں کو تحفظ فراہم کرنے کے نام پر ہندو بنام مسلم کا سیاسی اکھاڑا تیار کیا جاتا ہے، آئین کا حوالہ دیتے ہوئے گائے کے ذبیحہ پر پابندی لگانے کی مانگ کی جاتی ہے تو سوال یہ ہے کہ اسی آئین کا خیال کرتے ہوئے شراب پر پابندی کا ماحول کیوں نہیں بنایا جاتا؟ بنگال کے حالیہ اسمبلی الیکشن کے بعد نئے وزیر اعلیٰ جنہیں لائیو رشوت لیتے ہوئے پورے دیش نے دیکھا وہ قانون کی باتیں کر رہے ہیں، جو زرد رنگ کے پھول کے سامنے نست مستک نہیں کرے گا اسے یا تو مار دیا جائے گا یا جیل میں جھوٹے مقدمات کے تحت ڈال دیا جائے گا، ججز کو مارا گیا، آفیسران کو غائب کیا گیا وکلاء کے ساتھ بدتمیزیاں کی گئیں کیا کیا نہیں ہوا، اور یہ ساری کاروائیاں ان لوگوں کے اشارہ پر ہو رہی ہیں جن کی پوری زندگی انسانیت کے خون سے لت پت ہیں جن پر وہ تمام مقدمات ہیں جو بڑے سے بڑے غنڈوں پر بھی بمشکل ہوتے ہیں، قانون کی کتاب وہ پڑھا رہے ہیں جو آر ایس ایس کے کتابچہ سے آگے نہ بڑھ سکے، حب الوطنی کا سرٹیفکیٹ وہ تقسیم کر رہے ہیں جن کا ماضی ملک کے ایمان پر ہی قائم ہے، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ ایک اجلاس میں کہتے ہیں سڑکیں چلنے کے لئے ہیں نماز کے لئے نہیں ہیں۔

ممبئی رابطہ
مرشد آن خبر
MUMBAIRAABTA

اس ذرا سی تلمیح نے کتنا اہم پہلو تاریخ امت کا نظروں کے سامنے کردیا! ۴ ہزار سال قبل مسیح میں ابراہیمؑ بن آذر امت کے وہ مورث اعلیٰ ہوئے ہیں، جنھوں نے محض خواب میں اشارہ پاکر اپنے لخت جگر اسمٰعیلؑ کو لٹا کر بھیڑ بکری کی طرح راہ خدا میں ذبح کرڈالنا چاہا تھا، بلکہ آنکھ پر پٹی باندھ چھری اپنے خیال میں حلقوم اسمٰعیلؑ پر چلا ہی دی تھی کہ ایک معجزہ غیبی نے اسمٰعیلؑ کو موت کے آغوش سے نکال لیا۔ وَفَدَینَاہُ بِذِبحٍ عظیم، اس اہم تاریخی واقعہ کو یادگار بنا کر اس قربانی کو امت کے لئے واجب قرار دے دیا۔ قربانی کی تاریخیں تین دن تک رہیں گی۔ علاوہ بقرعید کے ساڑھے تین دن ہر فرض نماز کے بعد تکبیر بالجہر بھی قائم رہے گی۔ تینوں دن مسلمانوں میں دعوت وضیافت۔

قربانی، ایک عظیم اور بے مثال عبادت

محمد قمر الزماں ندوی

،،قربانی،، ایک اہم ترین عبادت ہے، پرانی قوموں سے یہ دستور رہا ہے کہ لوگ قربانی کو اپنے پروردگار سے اپنے تعلق کو بڑھانے کا ذریعہ سمجھتے ہیں، حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آزمائش کے طور پر حضرت اسمعیل علیہ السلام کو راہ خدا میں قرآن کرنے کا حکم دیا گیا تھا، جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سخت اور کڑی آزمائش میں بھی پورے اترے، تو اللہ تعالیٰ نے خوش ہوکر حضرت اسمعیل علیہ السلام کی جگہ ایک جنتی مینڈھے کی قربانی کرائی اور اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ عمل اتنا پسند آیا کہ قیامت تک آنے والے صاحب نصاب مالدار مسلمانوں پر قربانی کو واجب قرار دیا۔ دس دن بعد ان شاء اللہ بقرعید کی دوگانہ ہم لوگ نماز ادا کریں گے، اور قربانی کے عمل سے بھی بہت سے لوگ فارغ ہونگے، خود بھی قربانی کا گوشت کھائیں گے، ایک حصہ غریب ومسکین کو دیں گے اور ایک حصہ کو اہل قرابت میں تقسیم کریں گے۔ چونکہ قربانی کا یہ عمل تین دن تک ہے، اس لئے گیارہ ذی الحجہ کو بھی لوگ قربانی کریں گے اور بارہ ذی الحجہ کے غروب سے پہلے پہلے تک یہ عمل جاری رہے گا، بعض مسلک کے لوگ تیرہ تک۔ بھی قربانی کرتے ہیں وہ ایام تشریق تک ایام قربانی کے قائل ہیں۔ جہاں تک تکبیر تشریق کی بات ہے، ہم لوگ نویں کی فجر سے تکبیر تشریق کہیں گے اور یہ تکبیر ہر فرض نماز کے بعد کہیں گے اور تیرہویں کی عصر تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

اسلام نے اس شعار ابراہیمی، یعنی قربانی کو جو واجب قرار دیا ہے، اس میں بہت سی حکمتیں اور مصلحتیں ہیں، اس کے اسرار و رموز ہیں، اس کے دینی اور دنیاوی اور روحانی اور مادی فائدے ہیں، خدا کی خوشنودی کے ساتھ ساتھ، خدا کے بندوں کی اعانت اور تعاون بھی اس میں شامل ہے، نیز غرباء اہل حاجت اور مدارس اسلامیہ کی مالی فراہمی کا یہ بھی ایک ذریعہ ہے کہ چرم قربانی کی رقم سے غریب اور نادار طلبہ کی کفالت ہوتی ہے۔ اگر چہ آج حکومت کی منفی پالیسی کی وجہ سے چرم قربانی کی کوئی خاص قیمت نہیں ہے اور یہ آمدنی کا اب ذریعہ ختم ہوتا جارہا ہے۔

اسلام کی دیگر عبادات کی طرح یہ عبادت بھی افراط وتفریط سے پاک اور خالی ہے، قربانی کی عبادت بھی اپنے اندر اعتدال اور توازن لئے ہوئی ہے، قربانی کے فضلات، اوجھڑی اور دیگر وہ حصے جو قابل استعمال نہیں ہوتے اور جس کے بارہ میں یہ قوی امکان اور خطرہ ہے کہ اس سے لوگوں کو اور خصوصاً تکثیری سماج میں رہنے والے برادران وطن کو تکلیف ہوگی، اس سے بچنے کے لیے شریعت نے پہلے یہ راستہ بتادیا کہ ان زائد حصوں اور فضلات کو زمین میں دفن کردو، نیز اس کی ہڈیوں کو بھی راستے وغیرہ میں پھینکنے سے مکمل پرہیز کا حکم دیا گیا۔ اسلام نے خوشی کے اظہار کے لیے خاص طور پر دو موقع رکھے ہیں، لیکن خوشی اور مسرت کے اظہار کے حدود کو بھی اسلام نے بیان کردیا ہے، تاکہ کہیں خوشی ومسرت کے اظہار میں لوگ زیادتی اور غلو نیز افراط وتفریط کے شکار نہ ہوں اور لوگ ایک دوسرے کی اذیت اور ضرر وتکلیف کا ذریعہ اور سبب نہ بنیں۔

مشہور ادیب مفسر قرآن اور اہل قلم مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی رح عید قرباں کی حقیقت، اہمیت اور پیام و

پیغام کو بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں۔

تہوار کے معنی دوسرے مذہبوں اور تمدنوں میں جو کچھ بھی ہوں، اسلام میں تو بہر حال اس کے معنی کھلی چھٹی اور بھر پور آزادی کے نہیں، اور سو بار نہیں۔ اور نہ ان کا کوئی تعلق موسم کے ادل بدل اور فصلوں کے الٹ پھیر سے ہے۔ بندہ کا اپنے رب سے تعلق بندگی جو اس نے ہر وقت اور ہر حال میں قائم ودائم رکھا ہے، اس میں ذرا سی بھی ڈھیل کا روادار وہ کسی تہوار کے موقع پر بھی نہیں۔ اسلامی مہینہ کے ادھر ۸، ۱۰ مہینے گزرے کہ ادھر حج بیت اللہ کے چرچے اور تذکرے عالم اسلامی کے گھر گھر میں شروع ہوگئے، اور مشرق ومغرب سے، شمال وجنوب سے، افریقہ سے، انڈونیشیا سے، ہندوافغانستان سے، حاجیوں کے قافلے کے قافلے زیارت بیت اللہ کے شوق کے مارے ہوئے، احرام پوش روانہ ہونے لگے۔ گورے ہوں کہ کالے، لال ہوں کہ پیلے، بوڑھے ہوں کہ جوان، سب کی منزل وہی ایک بیت الخلیل، جسے رب نے اپنا بیت کہہ کر پکارا! سال کے آخری مہینہ ذی الحجہ کا چاند ہوا کہ بڑے اور چھوٹے سب دن گننے لگے کہ مہینہ کی دسویں کو "بقرعید" ہوگی۔

عوامی لفظ اس کے لئے یہی ہے۔ ورنہ اصطلاحی نام تو اس کا عیدالاضحیٰ، یعنی قربانیوں والی عید ہے۔ عید جس میں ہر خوش حال گھر میں جانوروں کی قربانیاں ہوں گی۔ قربانیوں کے لفظ میں زیادہ ذائقہ کے لئے کس درجہ لذت وکشش موجود ہے۔ دنوں نہیں بلکہ اب تو ہفتوں کیوں کہئے، مہینوں پیشتر سے جانوروں کی تلاش اور ٹٹول شروع ہوجاتی ہے۔ مول تول ایک کی جگہ دس دس کے ہونے لگے اور وارے نیارے دس بیس کی جگہ سوسیکڑے کے بے کھٹکے اور بے دھڑک ہوکر رہے۔ ادھر فجر کی اذان ہوئی کہ مومن کے گھر میں بقرعید شروع ہوگئی۔ بلکہ بچے تو مارے خوشی کے فجر سے پہلے ہی جاگ پڑے، اور نہانے دھونے کے انتظام شروع ہوگئے۔ نام عید کی برکت ہے کہ بڑے بڑے بے غسلے بھی آج نہائیں گے، اور نہا دھو کر ہی عیدگاہ کو جائیں گے۔ نماز فجر جوں توں ہوئی، اور تیاریاں نمازِ عید کی ہونے لگیں۔ "نمازِ عید" کیسی؟ جی ہاں، نماز کی آج چھٹی نہیں ملی، کوئی نماز تخفیف میں بھی نہیں آئی، بلکہ علاوہ پانچ بندھے ہوئے وقتوں کے ایک چھٹی نماز اور بڑھ گئی۔ پہر دن چڑھا، اور نمازیوں کی ٹولیاں صاف ستھرا نفیس لباس پہنے عیدگاہ اور مسجدوں کی طرف چل پڑیں۔ بوڑھے اور بچے سب ساتھ ہیں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ۔ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد" کے زمزموں اور نغموں سے راستے بھی گونج رہے ہیں، اور مسجدوں کے در و دیوار بھی۔ بڑا اللہ ہے کوئی دوسرا اس کے سوا نہیں، اور اللہ ہی بڑا ہے اللہ بڑا ہے، اور حمد ساری کی ساری اسی کی ہے۔

کیا دُھن ہے اور کیا مستی ہے، ہر ایک کی زبان پر یہی نعرۂ خدا پرستی ہے۔ نہ کسی اور کی جے پکاری جائے گی، اور نہ کسی اور کی بڑائی منائی جائے گی۔ اسی کا نام پکارتے، اسی کا نام اچھالتے، جس طرح کل نویں کو عرفات میں حج ہوگیا اسی طرح آج عالم اسلام میں گھر گھر بقرعید ہوجائے گی۔ دوپہر سے ذرا قبل مسجدوں سے واپسی شروع ہوگئی۔ اسی شان کے ساتھ اسی آن بان کے ساتھ، توحید کا وہی نعرہ دہراتے ہوئے تکبیر کا پرچم لہراتے ہوئے، مسلمان کے کھیل میں بھی تفریح میں بھی کیا بانکپن ہے!

دوپہر ابھی ہونے بھی نہیں پائی کہ خوش حال گھرانوں میں تو قربانیاں شروع ہوگئیں۔ قربانی کے نصاب قربانی کے جانور یہ سب تفصیلات فقہ کی کتابوں میں درج ہیں۔ اور ہر پڑھا لکھا مسلمان اس سے بہ قدر ضرورت واقف ہی ہے۔ مسلمان جانور ذبح کرتے اور چھری چلاتے ہوئے علاوہ رسمی کلمہ بسم اللہ اللہ اکبر کے یہ بھی کہتا جائے گا کہ "ربنا تقبل منی کما تقبلت من خلیلک ابراہیم" (اے اللہ اسے قبول کیجیے میری طرف سے جیسی قربانی آپ نے قبول کی تھی اپنے دوست ابراہیمؑ کی پیش کی ہوئی۔)

اس ذرا سی تلمیح نے کتنا اہم پہلو تاریخ امت کا نظروں کے سامنے کردیا! ۴ ہزار سال قبل مسیح میں ابراہیمؑ بن آذر امت کے وہ مورث اعلیٰ ہوئے ہیں، جنھوں نے محض خواب میں اشارہ پاکر اپنے لخت جگر اسمٰعیلؑ کو لٹا کر بھیڑ بکری کی طرح راہ خدا میں ذبح کرڈالنا چاہا تھا، بلکہ آنکھ پر پٹی باندھ چھری اپنے خیال میں حلقوم اسمٰعیلؑ پر چلا ہی دی تھی کہ ایک معجزہ غیبی نے اسمٰعیلؑ کو موت کے آغوش سے نکال لیا۔ وَفَدَینَاہُ بِذِبحٍ عظیم، اس اہم تاریخی واقعہ کو یادگار بنا کر اس قربانی کو امت کے لئے واجب قرار دے دیا۔ قربانی کی تاریخیں تین دن تک رہیں گی۔ علاوہ بقرعید کے ساڑھے تین دن ہر فرض نماز کے بعد تکبیر بالجہر بھی قائم رہے گی۔ تینوں دن مسلمانوں میں دعوت وضیافت۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلوص کیساتھ قربانی کرنے اور قربانی کا جو پیغام اور سبق ہے، اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین نیز ایثار ترجیح اور قربانی والا مزاج ہمارا بن جائے، اس کی بھی ہمیں توفیق ملے۔ آمین۔

مذکورہ تحریر میں مولانا دریابادی نے کیا خوبصورت انداز میں عید قربان کی حقیقت اور اس کی اہمیت واقعیت نیز اس کے پیغام و پیام کو بیان کیا ہے، ضرورت ہے کہ ہم کسی بھی اسلامی تہوار کو صرف رسمی اور ظاہری طور پر نہ منائیں بلکہ اس کی روح اور اس کی حقیقت کو سمجھ کر ادا کریں اور اس کے پیغام کو بھی اپنی زندگی میں اتاریں، مثلاً عیب دار جانور کی قربانی جائز نہیں ہے، تو اس میں غور کریں کہ آخر اس میں حکمت کیا ہے؟ جب اللہ تعالیٰ کو عیب دار جانور کی قربانی پسند نہیں ہے، تو کیا اللہ تعالیٰ اس آدمی کو پسند کرے گا جو روحانی اور اخلاقی عیب اور بیماریاں اپنے اندر پننپے دے اور توبہ واستغفار اور رجوع وانابت کرکے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا طالب بن کر توبہ نہ کرے اور ندامت کے دو آنسو نہ بہائے، کیا صرف جانور کی قربانی کرلینا کافی ہے؟ یا یہ بھی ضروری ہے کہ جہاں جہاں قربانی اور ایثار کا وقت آئے گا ہم وہاں اس کے لئے تیار رہیں گے۔ اس پہلو پر قربانی کے دنوں میں اور زیادہ غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے۔

□□□

غزل

وہی مُسافر مُسافرت کا مجھے قرینہ سکھا رہا تھا
جو اپنی چھاگل سے اپنے گھوڑے کو آپ پانی پلا رہا تھا
سڑک کنارے، زمیں پہ بیٹھا، تباہ و برباد اِک نجومی
دُکھتی کاروں میں آنے والوں کو اُن کی قسمت بتا رہا تھا
سنا ہے کل رات مر گیا وہ برہنہ درویش جھونپڑی میں
فنا کے بستر پہ جو بقا کی حَرِیص گدڑی بچھا رہا تھا
مری نظر میں وہ طِفل مسجد کے پیشوا سے بھی محترم ہے
جو احتراماً گلی سے گندم کے بکھرے دانے اُٹھا رہا تھا
بہت مُقدّس تھے اُس سپاہی کی دونوں آنکھوں کے سُرخ ڈورے
جو سوئی مخلوق کی حفاظت میں خواب اپنے گنوا رہا تھا
تمام شب اُس کے بھوکے بچّوں نے جاگ کر ہی گزار دی تھی
خُودی کے فُٹ پاتھ پر جو غُربت تھپک تھپک کر سُلا رہا تھا
دُکھوں کے گارے میں ہاتھ لتھڑے ہوئے تھے میرے ہنر کے لیکن
میں روتے روتے بھی مسکراتا ہوا کوئی بُت بنا رہا تھا
جو بعد مدّت ملے تو آنکھوں کی کَس مپُرسی کا یہ تھا عالم
وہ اپنے آنسو چھپا رہی تھی، میں اپنے آنسو چھپا رہا تھا
وہ میری برسی پہ میری میّت کے نام شامِ غزل تھی واصف
میں اپنی تُربت میں لیٹے لیٹے کلام سب کو سُنا رہا تھا

جبّار واصف

گرمی کی تعطیل کا صحیح مصرف

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

گذشتہ چند سالوں میں تعلیم کے مسئلہ پر مسلمانوں میں بیداری آئی ہے، کنونٹ، پرائیوٹ تعلیمی ادارے اور سرکاری اسکولوں میں مسلم بچے بچیوں کا تناسب تیزی سے بڑھا ہے، سہولتیں بھی پیدا ہوئی ہیں، مکتب اور مدارس میں بھی طلبہ پہونچ رہے ہیں؛ یہ رجوع اس قدر بڑھا ہے کہ بہت سارے مدارس میں طلبہ کا داخلہ جگہ اور وسائل کی قلت کی وجہ سے نہیں ہو پارہا ہے، یہی حال معیاری اسکولوں اور کنونٹ کا ہے، بڑی بڑی رقمیں دینے اور بہت سارے اوقات صرف کرنے اور سفارشوں کے باوجود، داخلے میں پریشانیوں کا سامنا ہے، امیر شریعت سادس حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ فرمایا کرتے تھے کہ "اب تعلیم کے سلسلے میں معاملہ بے کسی اور بے بسی کا نہیں ہے، اگر کوئی نہیں پڑھ رہا ہے تو یہ بے حسی ہے، گارجین کی اور ان لوگوں کی جن کی سرپرستی بچوں کو حاصل ہے"۔ اس خوش کن صورت حال کے باوجود مکاتب اور مدارس کے دائرے سے باہر نکلیے تو ہمارے بچے جن اسکولوں میں تعلیم حاصل کررہے ہیں، ان میں سے بیش تر میں بنیادی دینی تعلیم کا یا تو نظم ہی نہیں ہے یا ہے تو برائے نام ہے، دوسرے موضوعات کی طرح اس پر توجہ نہیں ہے، جس کی وجہ سے ہمارے طلبہ وطالبات بنیادی دینی تعلیم سے دور رہ جاتے ہیں، اور ان کی دینی زندگی متاثر ہوتی ہے اور وہ بیش تر حالات میں دین سے نابلد اور عمل سے دور ہوکر زندگی گذارتے ہیں، اس افسوس ناک صورت حال کا حل یہ ہے کہ ہمارے اسکول اور کنونٹ جو مسلمانوں کے ذریعہ چلائے جارہے ہیں، ان میں بنیادی دینی تعلیم کا مناسب اور معقول انتظام لازما کیا جائے اور دوسرے موضوعات کی طرح اس پر خصوصی توجہ دی جائے، تاکہ وہاں سے نکلنے والے طلبہ دینی تعلیم وتربیت سے پورے طور پر آراستہ ہوں، جو ادارے دوسروں کے قبضے میں ہیں، ان میں ایسا دباؤ بنایا جائے کہ وہ مسلم بچوں کے لیے مناسب دینی تعلیم کا نظم کریں۔ ایک طریقہ حضرت مولانا مناظر احسن گیلانیؒ نے یہ بتایا ہے کہ بچوں کے لیے دینی اقامت گاہیں بنائی جائیں، جس میں اسکول کے بعد کا وقت بچے وہاں گذاریں اور کچھ اوقات ان کے لیے مختص کردیا جائے کہ ان اوقات میں بچے دینیات پڑھ لیں، اقامت گاہیں اسلامی تربیت کا بھی مرکز ہوں جس میں بچوں کی نشوونما اسلامی اقدار کے ساتھ کی جائے، اسے ایک زمانہ میں "گیلانی اقامت گاہ" کا نام دیا گیا تھا، یہ شکل صرفہ والی ہے، لیکن اوپر والی دونوں شکلوں سے زیادہ کارآمد ہے، ان دنوں ایک اور شکل مختلف علوم وفنون کے حصول کے لیے رائج ہے اور انتہائی مفید ہے وہ یہ کہ گرمیوں کی تعطیل کا استعمال "ووکیشنل کورس" کے لیے کیا جائے اور فرصت کے ایام کو کارآمد بنایا جائے، یہ کورس دینیات کا بھی چلایا جاسکتا ہے، اور چند گھنٹوں میں اور چند ایام میں صحیح تعلیم وتربیت اور نصاب کے ذریعہ مقصد تک پہونچا جاسکتا ہے، امارت شرعیہ اس سلسلہ میں کافی فکرمند ہے، اور وہ چاہتی ہے کہ اسکول کے ذمہ دار اپنے اسکولوں میں ووکیشنل کورس دینیات کا چلائیں۔ اس کام میں گارجین حضرات کی دلچسپی کی بھی ضرورت ہے کہ وہ فرصت کے ان ایام واوقات اور سمر ووکیشن میں اپنے بچوں کو قریب کے مکاتب ومدارس اور مساجد کے ائمہ کرام کی خدمت میں بھیجنے کو یقینی بنائیں، بچے تو بچے ہوتے ہیں، گارجین حضرات کی دلچسپی نہیں ہوگی تو وہ سارا وقت کھیل کود میں برباد کردیں گے، اس کورس میں داخل ہونے سے ان کا وقت ضائع ہونے سے بچ جائے گا اور غیر شعوری طور پر انہیں وقت کی قدر وقیمت کا بھی اندازہ ہوگا، جس سے وہ آئندہ زندگی میں فائدہ اٹھا سکیں گے۔ ائمہ حضرات جمعہ کی نماز سے قبل اگر اس موضوع کو اپنی تقریر کا موضوع بنائیں تو یہ منصوبہ تحریک کی شکل اختیار کرسکتا ہے، ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ جو لوگ اس کام کو کرسکتے ہیں وہ اپنی خدمات رضا کارانہ طور پر ملت کے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے فارغ کریں اور گارجین حضرات بطور ہدیہ ان کی خدمت میں کچھ رقم پیش کردیں۔ ایسے کورسیز کے لیے ایک بڑا سوال نصاب کا ہوتا ہے، میری رائے ہے کہ دینیات کا بالکل ہلکا پھلکا نصاب رکھا جائے، بوجھل نصاب طلبہ کی توجہ اپنی طرف مبذول نہیں کرا پائے گا۔ ظاہر ہے ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ طلبہ بنیادی دینی تعلیم سے واقفیت بہم پہونچالیں اور ان کی ذہنی اٹھان کو اسلامی رخ مل جائے، انہیں قرآن کریم صحت کے ساتھ پڑھنا آجائے، کلمہ، وضو، غسل، نماز کے طریقہ وغیرہ کی جانکاری ہو، فرائض وواجبات کے سلسلے میں ان کے پاس ضروری معلومات ہوں، اس کام کے لیے نورانی قاعدہ اور تعلیم الاسلام یا اسلامی معلومات میں سے کوئی ایک پڑھا دیا جائے، نورانی قاعدہ یا اس جیسی کتاب پڑھانے کے لیے تربیت یافتہ معلم کا ہونا ضروری ہے، اس کے بغیر قرآن بچوں کا صحیح نہیں ہو پاتا ہے، امارت شرعیہ ایسے معلمین کا تربیتی کیمپ ہر سال دوبار لگاتی ہے، اس بار پہلا تربیتی کیمپ خانقاہ رحمانی مونگیر میں ۹ر تا ۱۱ر جون ۲۰۲۶ء حضرت امیر شریعت کی ہدایت کے مطابق رکھا گیا ہے، خواہش مند حضرات اس سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں، طلبہ میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے زبانی معلومات بھی فراہم کرائی جاسکتی ہے، معلومات کو عملی طور پر برتنے کی مشق سے بات جلد ذہن نشیں ہوجاتی ہے اس کا بھی سہارا لینا چاہئے، مثلاً وضو کے فرائض بتائے گیے، سنن ومستحبات بچوں کو یاد کرائے گئے، بچوں نے یاد کرلیا تو اس کی عملی مشق بھی کرائی جائے تاکہ پرکٹیکل ہوجائے، اسی طرح نماز کا طریقہ بتایا جائے تو اس کی مشق بھی کرائی جائے اس پوری مدت کو تربیت کے لیے بھی استعمال کیا جائے تو زیادہ نفع پہونچے گا، تربیت صرف وضو نماز کی نہیں، سلام کرکے داخل ہونے کی بھی، بڑوں کے ادب واحترام کی بھی، گھر میں چھوٹوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے، استنجا کس طرح کرنا چاہیے اور پانی کس طرح پینا چاہیے، جیسی روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی باتوں کی بھی، جو دیکھنے میں ہلکی لگتی ہیں، لیکن ان کو دیکھ کر ہماری تہذیب، ثقافت اور کلچر کا علم ہوتا ہے، یہ استاذ کی ذمہ داری ہے کہ وہ طے کرے کہ جو بچہ اس کے سامنے مختصر وقت اور مختصر ایام کے لئے آیا ہے اس کو کس طرح پڑھائے اور کیا سکھائے کہ دینی تعلیم کے اس کورس کے مقصد تک رسائی حاصل ہوجائے، اگر ہم انتہائی مستعدی، فکرمندی اور چابک دستی کے ساتھ ایسا کوئی نظام گرمیوں کی حالیہ تعطیل میں جاری کرسکے تو یہ ملت کے لیے انتہائی سودمند ہوگا، کیونکہ بچوں کا اس تعلیم سے بے بہرہ رہنا ان کی ملی زندگی کے لیے تشویش کا باعث ہوگا، ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ عصری علوم کی کمزوری سے معاش کے تباہ ہونے کا امکان ہے، لیکن اگر ہمارے بچے دینی تعلیم سے دور رہ گیے تو آخرت کی تباہی یقینی ہے، ممکنہ خطرات کے لیے ساری جد وجہد لگائی جارہی ہے اور یقینی بات کو پس پشت ڈالا جارہا ہے، یہ کوئی اچھی علامت نہیں ہے، آیئے ہم عہد کریں کہ اپنے بچوں کو کچھ اور بنانے سے پہلے دینی تعلیم سے آراستہ کریں گے؛ تاکہ سماج میں جو بھی مقام ان کا بنے وہ مسلمان کی حیثیت سے بنے۔ صرف نام کے مسلمان نہیں کام کے بھی

بھارت سنواد "مکالمہ" ہی مضبوط سماج کی بنیاد

فرقہ واریت، نفرت اور سماجی تقسیم کا مقابلہ صرف نعروں یا بیانات سے نہیں کیا جاسکتا، بلکہ اس کے لیے سماج کے سنجیدہ اور اچھے لوگوں کو مذہب، سیاست اور نظریاتی اختلافات سے اوپر اٹھ کر مشترکہ انسانی مسائل پر گفتگو کرنی ہوگی۔ ماحولیات کا تحفظ، پانی کا بحران، نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی نشہ خوری، اخلاقی زوال اور سماجی بے چینی جیسے مسائل پورے سماج کو متاثر کررہے ہیں۔ اگر مختلف طبقات کے لوگ ان مسائل کے حل کے لیے متحد ہوکر آگے آئیں گے تو یہی اتحاد معاشرے میں بھائی چارے اور اعتماد کو مضبوط کرے گا۔ اسی طرح تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل آج ملک کے سب سے اہم چیلنجز ہیں۔ یہ مسائل کسی ایک مذہب یا طبقے تک محدود نہیں بلکہ ہر خاندان اور ہر شہری ان سے متاثر ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ملک کے ہر طبقے کے لوگ ان بنیادی مسائل پر مشترکہ سوچ اور مشترکہ جدوجہد کے لیے آگے آئیں۔

وارانسی کی تاریخی اور روحانی سرزمین نے ایک بار پھر یہ پیغام دیا ہے کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی گونا گوں تہذیب، مشترکہ ثقافت اور باہمی بھائی چارے میں پوشیدہ ہے۔ جمعیت سدبھاؤنا منچ، جمعیت علماء ہند کے زیر اہتمام رودراکش کنونشن سینٹر، وارانسی میں "بھارت سنواد" مہم کا آغاز دراصل اسی فکر اور احساس کا اظہار ہے کہ موجودہ دور میں سماج کو سب سے زیادہ ضرورت باہمی مکالمے، اعتماد اور انسانیت کی ہے۔ جمعیت علماء ہند کے قومی صدر مولانا سید محمود اسعد مدنی کی قیادت میں جمعیت سدبھاؤنا منچ نے ملک گیر سطح پر باہمی مکالمہ، بات چیت اور سنواد کا یہ سلسلہ وار پروگرام شروع کیا ہے جسے "بھارت سنواد" کا نام دیا گیا ہے۔ اس مہم کا بنیادی مقصد سماج کے مختلف طبقات، مذاہب، نظریات اور برادریوں کے درمیان مثبت اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینا، غلط فہمیوں کو دور کرنا اور قومی یکجہتی وسماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد اور قابلِ قدر سلسلہ ہے۔ جمعیت سدبھاؤنا منچ کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شریک ہر فرد کو اپنی بات رکھنے، اپنی رائے پیش کرنے اور اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا پورا موقع دیا جاتا ہے۔ یہاں مکالمہ کسی ایک طبقے، مذہب یا نظریے تک محدود نہیں رہتا بلکہ سماج کے مختلف طبقات اور مختلف فکر رکھنے والے افراد ایک دوسرے کو سننے اور سمجھنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ یہی کسی بھی صحت مند اور مہذب معاشرے کی اصل روح ہے۔

اہم بات یہ بھی ہے کہ "بھارت سنواد" جیسے پروگرام مکمل طور پر غیر سیاسی اور غیر مذہبی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان کا مقصد کسی سیاسی مفاد یا مذہبی برتری کو فروغ دینا نہیں بلکہ انسانیت، بھائی چارے، سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان پروگراموں میں مختلف مذاہب، سماجی تنظیموں، تعلیمی اداروں، دانشوروں، مذہبی رہنماؤں، سماجی کارکنوں اور نوجوانوں کی شرکت اس بات کا ثبوت بنتی ہے کہ معاشرے میں اب بھی محبت، مکالمے اور باہمی احترام کی خواہش زندہ ہے۔ آج جب سماج مختلف سطحوں پر تقسیم، بداعتمادی اور ذہنی دوریوں کا شکار ہوتا جارہا ہے، ایسے وقت میں "سنواد" یعنی مثبت اور تعمیری بات چیت صرف ایک سماجی عمل نہیں بلکہ قومی ضرورت بن چکی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بات چیت کے دروازے بند ہوجائیں تو غلط فہمیاں بڑھتی ہیں، فاصلے پیدا ہوتے ہیں اور نفرت کو جگہ ملتی ہے۔ جبکہ مکالمہ لوگوں کو قریب لاتا ہے، دلوں کو جوڑتا ہے اور اعتماد کی فضا قائم کرتا ہے۔ تاریخی سنکٹ موچن مندر کے مہنت اور بنارس ہندو یونیورسٹی کے پروفیسر وشومبھر ناتھ مشر کا یہ جملہ

کہ "اگر کسی برادری کو ملک سے نکالنے کی بات کی جاتی ہے تو پہلے اس مٹی کو نکالنا ہوگا، کیونکہ اس مٹی میں ہر طبقے کا خون شامل ہے" دراصل ہندوستان کی مشترکہ تاریخ اور تہذیب کا حقیقی خلاصہ ہے۔ یہ سرزمین صرف ایک طبقے یا ایک مذہب کی نہیں بلکہ ان تمام لوگوں کی ہے جنہوں نے صدیوں سے مل جل کر اس ملک کی تعمیر کی ہے۔ ڈایوسیز آف وارانسی کے بشپ ڈاکٹر یوجین جوزف نے نہایت اہم بات کہی کہ مضبوط معاشرے کے لیے صرف بولنا نہیں بلکہ ایک دوسرے کو سننا بھی ضروری ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ آج معاشرے میں غلط فہمیاں اس لیے بڑھ رہی ہیں کیونکہ لوگ ایک دوسرے کے بارے میں زیادہ بولتے ہیں مگر ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کم کرتے ہیں۔ سنواد کا اصل مقصد یہی ہے کہ سماج کے مختلف طبقات ایک دوسرے کے خیالات، جذبات اور مسائل کو سمجھ سکیں۔ پروفیسر دیپک ملک نے مکالمے کو سماج کے آخری فرد تک پہنچانے کی بات کی۔ یہ نہایت اہم نکتہ ہے، کیونکہ اگر مکالمہ صرف بڑے بڑے شہروں اور کانفرنس ہالوں تک محدود رہے گا تو اس کے اثرات محدود ہوں گے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ گاؤں، قصبوں، تعلیمی اداروں اور نوجوانوں کے حلقوں میں بھی ایسے مکالماتی ماحول کو فروغ دیا جائے جہاں لوگ خوف، تعصب اور نفرت سے اوپر اٹھ کر ایک دوسرے سے جڑ سکیں۔ آج کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ سماج نظریاتی خانوں میں تقسیم ہوتا جارہا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کو مذہب، ذات، زبان اور سیاسی نظریات کی بنیاد پر دیکھنے لگے ہیں۔ ایسے ماحول میں "بھارت سنواد" جیسی مہم امید کی ایک روشن کرن ہے۔ یہ مہم صرف تقریروں یا رسمی پروگراموں تک محدود نہیں بلکہ باہمی اعتماد اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔

فرقہ واریت، نفرت اور سماجی تقسیم کا مقابلہ صرف نعروں یا بیانات سے نہیں کیا جاسکتا، بلکہ اس کے لیے سماج کے سنجیدہ اور اچھے لوگوں کو مذہب، سیاست اور نظریاتی اختلافات سے اوپر اٹھ کر مشترکہ انسانی مسائل پر گفتگو کرنی ہوگی۔ ماحولیات کا تحفظ، پانی کا بحران، نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی نشہ خوری، اخلاقی زوال اور سماجی بے چینی جیسے مسائل پورے سماج کو متاثر کررہے ہیں۔ اگر مختلف طبقات کے لوگ ان مسائل کے حل کے لیے متحد ہوکر آگے آئیں گے تو یہی اتحاد معاشرے میں بھائی چارے اور اعتماد کو مضبوط کرے گا۔ اسی طرح تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل آج ملک کے سب سے اہم چیلنجز ہیں۔ یہ مسائل کسی ایک مذہب یا طبقے تک محدود نہیں بلکہ ہر خاندان اور ہر شہری ان سے متاثر ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ملک کے ہر طبقے کے لوگ ان بنیادی مسائل پر مشترکہ سوچ اور مشترکہ جدوجہد کے لیے آگے آئیں۔ جب تک سماج کے سنجیدہ لوگ نفرت اور تقسیم کے بجائے تعلیم، صحت، ماحولیات اور روزگار جیسے عوامی مسائل کو ترجیح نہیں دیں گے، اُس وقت تک حقیقی ترقی اور مضبوط سماج کا خواب ادھورا رہے گا۔ کبیر چورا مٹھ کے مفکر امیش کبیر نے سنت کبیر داس کی تعلیمات کا حوالہ دیتے ہوئے عدم تشدد، سچائی اور بھائی چارے کو زندگی کا حصہ بنانے پر زور دیا۔ دراصل ہندوستان کی روح ہمیشہ محبت، رواداری اور انسانیت سے جڑی رہی ہے۔ گنگا جمنی تہذیب نے ہمیشہ لوگوں کو جوڑنے کا کام کیا ہے، توڑنے کا نہیں۔ یہی وہ پیغام ہے جسے آج دوبارہ زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر مفتی سید محمد عفان منصور پوری نے بالکل درست فرمایا کہ خیالات کا مختلف ہونا فطری بات ہے، لیکن اختلاف کو دلوں کی دوری میں بدلنے دینا سماج اور ملک دونوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ جمہوری معاشرے میں اختلاف رائے ایک فطری حقیقت ہے، مگر اصل حسن یہ ہے کہ اختلاف کے باوجود احترام، برداشت اور مکالمہ باقی رہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم نفرت کے ماحول میں محبت کی زبان بولیں، تقسیم کے دور میں اتحاد کی بات کریں اور خاموشی کی دیواروں کے بجائے مکالمے کے پل تعمیر کریں۔ "بھارت سنواد" دراصل اسی شعور کا نام ہے کہ قوم صرف جغرافیے کا نام نہیں بلکہ دلوں کے رشتوں، مشترکہ ذمہ داریوں اور باہمی احترام کا نام ہے۔ اگر اس ملک کو مضبوط، پُرامن اور متحد بنانا ہے تو سنواد کے اس سفر کو ملک کے ہر شہر، ہر قصبے اور ہر گاؤں تک پہنچانا ہوگا۔ کیونکہ بات چیت ختم ہوجائے تو فاصلے بڑھ جاتے ہیں، اور جب مکالمہ زندہ رہتا ہے تو انسانیت بھی زندہ رہتی ہے۔

بہار حکومت خواتین کو تحفظ دینے میں ناکام: تیجسوی یادو

آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے بہار حکومت پر خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم کو روکنے میں ناکامی کا الزام لگایا۔

پٹنہ: راشٹریہ جنتا دل کے قومی کارگزار صدر اور بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو نے بہار حکومت پر خواتین کی حفاظت میں ناکامی کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں خواتین کے خلاف جرائم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور حکومت مجرموں پر قابو پانے میں ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ تیجسوی یادو نے منگل کو پٹنہ میں پریس کانفرنس کے دوران وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اقتدار کے تحفظ میں پلنے والے جرائم پیشہ عناصر اب ریاست کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے لیے خوف کی علامت بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی حکومت کے قیام کے بعد خواتین کے خلاف جرائم کے واقعات میں تیزی دیکھی جا رہی ہے، جس سے عام خواتین میں خوف اور عدم تحفظ کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے ریاست میں پیش آئے مختلف جرائم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے پاس محکمہ داخلہ ہونے کے باوجود مجرموں میں قانون کا کوئی خوف دکھائی نہیں دیتا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت صرف دعوے کر رہی ہے، جبکہ زمینی حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ حکومت کو بنے ابھی ایک ماہ ہی ہوا ہے، لیکن اس مختصر مدت میں بھی خواتین کے خلاف جرائم کے متعدد واقعات سامنے آ چکے ہیں۔ انہوں نے بہار کی سیاسی صورتحال پر بھی تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ چھ ماہ کے اندر ریاست میں دو مرتبہ وزیر اعلیٰ تبدیل کیے گئے۔ عوام کے منتخب وزیر اعلیٰ کو ہٹا کر ایک "منتخب کردہ وزیر اعلیٰ" کو اقتدار دیا گیا، جس سے جمہوری اقدار کمزور ہوئی ہیں۔ تیجسوی یادو نے خواتین کو بااختیار بنانے کے حکومتی دعووں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بہار کی تقریباً 65 فیصد خواتین آج بھی خون کی کمی جیسی سنگین صحت مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر خواتین کی صحت، تحفظ اور عزت محفوظ نہیں تو پھر حکومت کے تمام دعوے بے معنی ہیں۔ انہوں نے پولیس انکاؤنٹر کے معاملات پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ بہار میں ذات پات دیکھ کر کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ حکومت پہلے متاثرہ خاتون کی ذات دیکھتی ہے اور پھر ملزم کی ذات، اس کے بعد کارروائی کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے بالیکا گرہ معاملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کیس کے اصل ملزموں کے خلاف سخت کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی اور جنتا دل یونائیٹڈ پر خواتین کو انتخابی وعدوں کے نام پر گمراہ کرنے کا الزام بھی لگایا۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ خواتین سے دو لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن اب تک یہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا۔ راشٹریہ جنتا دل کے رہنما اور بہار اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر تیجسوی یادو نے 19 مئی 2026 کو بہار کی این ڈی اے حکومت پر خواتین کو تحفظ دینے میں مکمل طور پر ناکام ہونے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ پٹنہ میں پریس کانفرنس کے دوران تیجسوی یادو کے بیانات اور الزامات کے کلیدی نکات درج ذیل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں عصمت دری اور خواتین کے خلاف جرائم کے واقعات میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ تیجسوی نے الزام لگایا کہ نئی حکومت کے قیام کے ایک ماہ بعد بھی انتظامیہ خواتین کو تحفظ فراہم کرنے اور جرائم کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے دربھنگہ، سہرسہ، مظفرپور، لکھی سرائے، کشن گنج، بیتیاہ، آرا، جموئی، بھاگلپور، پٹنہ، گیا اور پورنیہ سمیت مختلف اضلاع میں خواتین کے خلاف ہونے والے سنگین جرائم کا حوالہ دیا۔

مدھیہ پردیش میں پٹرول اور ڈیزل پر ٹیکس کم کیا جائے: کملناتھ

سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے مدھیہ پردیش حکومت سے پٹرول اور ڈیزل پر ٹیکس کم کرنے کا مطالبہ

بھوپال: مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے ریاستی حکومت سے پٹرول اور ڈیزل پر عائد ٹیکس میں فوری کمی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایندھن کی بڑھتی قیمتوں نے عام لوگوں کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا ہے اور ریاستی حکومت کو عوام کو راحت دینے کے لیے ٹیکس کم کرنا چاہیے۔ کمل ناتھ نے کہا کہ ایک ہفتے کے اندر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں دوبارہ اضافہ کیا گیا ہے۔ منگل سے پٹرول اور ڈیزل 90 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا ہے۔ ان کے مطابق حکومت قیمتوں میں اضافے کے لیے بین الاقوامی حالات کو ذمہ دار قرار دے رہی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ مدھیہ پردیش میں ایندھن کی مہنگی قیمتوں کی سب سے بڑی وجہ ریاستی حکومت کی جانب سے لگایا گیا بھاری ٹیکس ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مدھیہ پردیش میں اتر پردیش کے مقابلے پٹرول اوسطاً 13 روپے فی لیٹر اور ڈیزل تقریباً 4 روپے فی لیٹر مہنگا فروخت ہو رہا ہے۔ کمل ناتھ کے مطابق ریاستی حکومت پٹرول پر 29 فیصد ویٹ، ڈھائی روپے اضافی ٹیکس اور ایک فیصد سیس وصول کر رہی ہے، جبکہ ڈیزل پر 19 فیصد ویٹ، ڈیڑھ روپے اضافی ٹیکس اور ایک فیصد سیس لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح عوام پٹرول پر 30 روپے سے زیادہ اور ڈیزل پر 20 روپے سے زیادہ ٹیکس ادا کرنے پر مجبور ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہی ٹیکسوں کی وجہ سے بھوپال میں پٹرول کی قیمت 110 روپے 75 پیسے اور ڈیزل 95 روپے 91 پیسے فی لیٹر تک پہنچ گئی ہے۔ اندور اور جبل پور میں پٹرول 110 روپے 79 پیسے فی لیٹر فروخت ہو رہا ہے، جبکہ گوالیار میں اس کی قیمت 110 روپے 69 پیسے اور اجین میں 111 روپے 27 پیسے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ اسی طرح اجین میں ڈیزل 96 روپے 40 پیسے فی لیٹر میں دستیاب ہے، جبکہ بھوپال، اندور، جبل پور اور گوالیار میں بھی ڈیزل کی قیمتیں 95 روپے فی لیٹر سے اوپر پہنچ چکی ہیں۔ کمل ناتھ نے مطالبہ کیا کہ مدھیہ پردیش حکومت فوری طور پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کم از کم 10 روپے فی لیٹر کی کمی کرے تاکہ عوام کو راحت مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس کم کرنے سے حکومت کو بھی نقصان نہیں ہوگا، کیونکہ ڈیزل مہنگا ہونے کی وجہ سے ٹرک اور بھاری گاڑیاں دیگر ریاستوں سے ایندھن بھروا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحدی اضلاع کے لوگ بھی پڑوسی ریاستوں سے پٹرول اور ڈیزل خریدنے کو ترجیح دے رہے ہیں، جس کے باعث مدھیہ پردیش حکومت کو آمدنی کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔

سپریم کورٹ کا عوامی مقامات سے

آوارہ کتوں کو ہٹانے کے حکم پر نظرثانی سے انکار

سپریم کورٹ نے عوامی مقامات سے آوارہ کتوں کو ہٹانے کے حکم پر نظرثانی سے انکار کیا، ساتھ ہی حکم نہ ماننے کی صورت میں توہین عدالت کی کارروائی کی تنبیہ کر دی، ساتھ ہی جج نے کہا کہ آئین بچوں اور بوڑھوں کو طاقتور یا حالات کے رحم وکرم پر جینے کیلئے تنہا نہیں چھوڑتا۔ سپریم کورٹ نے منگل کو گزشتہ سال جاری کردہ اپنی ہدایات پر نظرثانی کرنے سے انکار کر دیا جن کے تحت میونسپل حکام کی طرف سے عوامی مقامات سے اٹھائے گئے آوارہ کتوں کو ویکسینیشن یا نس بندی کے بعد واپس اسی علاقے میں نہیں چھوڑا جانا چاہیے۔ نومبر میں جاری کردہ ہدایات کے مطابق، عوامی مقامات سے اٹھائے گئے کتوں کو پناہ گاہوں میں رکھا جانا چاہیے۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجریا پر مشتمل بنچ نے کہا کہ ریاست، غیر جانبدار تماشبین نہیں بن سکتی جبکہ عام شہری عوامی مقامات پر کتوں کے حملوں کے خطرے کا سامنا کریں۔ عدالت نے کہا کہ اگر اہلکاران ہدایات پر عمل درآمد میں ناکام رہے تو وہ توہین عدالت کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ بعد ازاں عدالت نے کہا کہ آئینی حق زندگی میں عوامی مقامات پر حملے کے خوف کے بغیر آزادانہ نقل وحرکت کا حق شامل ہے۔ مزید برآں ججوں نے کہا، "آئین ایسے معاشرے کا تصور نہیں کرتا جہاں بچے اور بوڑھے شہری جسمانی طاقت یا موقع کے رحم وکرم پر زندہ رہنے کے لیے چھوڑ دیے جائیں۔" عدالت نے ریاستوں اور مرکزی علاقوں کو ہدایت دی کہ وہ اینیمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا کے قواعد پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور ہر ضلع میں کم از کم ایک اینیمل برتھ کنٹرول سینٹر قائم کریں۔ ججوں نے کہا کہ ریاستیں یقینی بنائیں کہ ریبیز سے بچاؤ کی ویکسین اور امیونوگلوبلین کافی مقدار میں دستیاب ہوں۔ مزید برآں عدالت نے حکام کو پاگل کتوں یا زرر رساں کتوں کے معاملے میں قانونی طور پر جائز اقدامات بشمول یوتھانیشیا (جانوروں کو بے درد موت دینے) کرنے کی بھی اجازت دی۔ ساتھ ہی ججوں نے کہا کہ مقامی اداروں کے اہلکار اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں قانونی تحفظ کے حقدار ہیں، اور ایسے معاملات میں معمول کے مطابق ان کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کی جانی چاہیے۔ اس کے علاوہ عدالت نے کہا کہ آوارہ کتوں کے حوالے سے اینیمل برتھ کنٹرول قواعد پر عمل درآمد بے ضابطہ، کم فنڈنگ اور غیر مساوی رہا ہے۔ واضح رہے کہ نومبر میں سپریم کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ اسپتالوں، اسکولوں اور ریلوے اسٹیشنوں جیسے عوامی مقامات سے اٹھائے گئے آوارہ کتوں کو واپس انہی علاقوں میں نہیں چھوڑا جانا چاہیے جہاں سے انہیں اٹھایا گیا تھا۔

سابق آر جی کار پرنسپل کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی منظوری دے دی

یہ کیس گھوش کے پرنسپل کے دور میں آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں خریداری اور متعلقہ معاملات میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں سے متعلق ہے

کولکتہ: مغربی بنگال حکومت نے پیر 18 مئی کو آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش کے خلاف ادارے سے منسلک مالی بے ضابطگیوں کے معاملے میں مقدمہ چلانے کی منظوری دی۔ محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے ذریعہ جاری کردہ ایک حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ گورنر نے مجاز اتھارٹی ہونے کے ناطے بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس)، بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ اور منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کی دفعات کے تحت گھوش کے خلاف مقدمہ چلانے کی منظوری دی۔ اس نے یہ بھی کہا کہ ایف آئی آر اور متعلقہ دستاویزات سمیت کیس کے مواد اور ریکارڈ کی "مکمل اور احتیاط سے جانچ" کے بعد منظوری دی گئی۔ یہ کیس گھوش کے پرنسپل کے دور میں آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں خریداری اور متعلقہ معاملات میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں سے متعلق ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے 23 اگست 2024 کو ایک عرضی کے سلسلے میں ایک حکم کے ذریعے معاملے کی جانچ کا حکم دیا تھا، جس کے بعد تالہ پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کو سی بی آئی کی انسداد بدعنوانی برانچ نے اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔ اس کے بعد سی بی آئی نے گھوش اور تین اداروں ما تارا ٹریڈرز، ایشان کیفے اور خام لوہا کے خلاف مجرمانہ سازش، دھوکہ دہی اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعات کے تحت باقاعدہ مقدمہ درج کیا۔ آرڈر میں مزید کہا گیا کہ مبینہ جرائم پی ایم ایل اے کے تحت طے شدہ جرائم تھے، جس کے بعد انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے اگست 2024 میں ای سی آئی آر کا اندراج کر کے منی لانڈرنگ کی تحقیقات کا آغاز کیا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ "اعلیٰ طور پر، مجاز اتھارٹی کے ذریعہ جانچے گئے مواد سے سندیپ گھوش کی طرف سے کمیشن اور کوتاہی کی مجرمانہ کارروائیوں کا انکشاف ہوا"۔ ریاستی محکمہ صحت کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ مجاز عدالت کے سامنے مقدمہ چلانے کے لیے یہ منظوری ضروری تھی۔" مجاز اتھارٹی نے منظوری دینے سے پہلے تمام متعلقہ ریکارڈ کی جانچ کی۔ یہ حکم عوامی مفاد میں اور قانونی دفعات کے مطابق جاری کیا گیا ہے،" اہلکار نے پی ٹی آئی کو بتایا۔ گھوش پچھلے سال سے مرکزی ایجنسیوں کے زیر تفتیش ہیں جو مبینہ بدعنوانی اور مالی بدانتظامی سے منسلک ہیں جو کہ ہسپتال انتظامیہ اور آر جی کار میڈیکل کالج اور ہسپتال میں خریداری کے طریقوں سے منسلک ہیں جو 2024 میں اس کے احاطے میں ایک ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد قومی سرخیوں میں آیا تھا۔

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت چار دن میں

دوسری بار بڑھانے پر جواب دیں مودی: کھرگے

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے چار دن کے اندر دوسری بار پیٹرول اور ڈیزل کے قیمتیں بڑھائے جانے کے حکومت کے فیصلے پر حیرانی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس بارے میں عوام کو جواب دینا چاہیے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے چار دن کے اندر دوسری بار پیٹرول اور ڈیزل کے قیمتیں بڑھائے جانے کے حکومت کے فیصلے پر حیرانی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس بارے میں عوام کو جواب دینا چاہیے۔ کھرگے نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ حکومت نے آج صبح اچانک پھر پیٹرول اور ڈیزل کے قیمتیں بڑھا دیں۔ انہوں نے کہا کہ اب واضح ہو گیا ہے کہ ہندوستان بحران میں ہے اور مودی کو اس کا جواب دینا چاہیے۔ کانگریس صدر نے تیل کے دام چار دن میں دوسری بار بڑھانے کے فیصلے کو حکومت کی غلط پالیسیوں کا نتیجہ بتایا اور کہا کہ مودی حکومت ناکامیوں کا بوجھ عوام کے سر پر ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دام بڑھے چار ہی دن ہوئے کہ مودی حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کے دام پھر بڑھا دیے۔ پوری تمہید باندھ کر، بچت کی نصیحت کر کے اپنی ناکامیوں کا بوجھ عوام پر ڈالنے کا کام جاری ہے۔ کانگریس صدر نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ عام لوگوں کی لوٹ اور صنعت کار گوتم اڈانی کو امریکہ سے چھوٹ، یہی مودی جی کا کمپرومائزڈ ماڈل ہے۔ وزیر اعظم نے امریکہ سے ہاتھ پیر جوڑ کر روسی تیل خریدنے کی اجازت کی مدت ایک مہینے کے لیے بڑھوائی ہے اور اس سے ہندوستان کے وقار کو ٹھیس پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کے مطابق روسی تیل خریدنے کی اجازت مل گئی ہے، تو پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا بوجھ عام لوگوں پر کیوں ڈالا جا رہا ہے۔ کھرگے نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی میں دور اندیشی اور قیادت کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحران کے وقت حکومت انتخابات میں مصروف رہی اور بعد میں چکنی چپڑی باتیں کر کے لوٹ کا پلان بنایا گیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ صرف بیرون ملک میں اسپانسر شدہ تعلقات عامہ کی سرگرمیاں کرنے سے کوئی وشوگرو نہیں بن جاتا، عوام کے تئیں جوابدہی بھی یقینی بنانی پڑتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم سے ہندوستان کے سامنے موجود سوالوں کا جواب دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کیا کر رہی ہے، یہ ہندوستان کو بتایا جانا چاہیے۔

مغربی بنگال: مویشیوں کے کریک ڈاؤن پر

ہندو تاجروں کی بی جے پی حکومت پر شدید تنقید

مغربی بنگال حکومت کی جانب سے مویشیوں کے کریک ڈاؤن پر ہندو تاجروں نے بی جے پی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان ہمیں کبھی نقصان نہیں پہنچاتے۔ مغربی بنگال میں سووبندو ادھیکاری کی قیادت میں بی جے پی حکومت کے حلف اٹھانے کے بعد، ۱۹۵۰ء کے ویسٹ بنگال اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ پر سختی سے عمل درآمد نے اس ماہ کے آخر میں عیدالاضحیٰ سے قبل مویشیوں کے تاجروں اور چوپالوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ ریاستی حکومت نے حال ہی میں دہرایا کہ بیل اور بھینس کا ذبح صرف اس وقت کیا جا سکتا ہے جب سرکاری سرٹیفکیشن اس بات کی تصدیق کرے کہ جانور یا تو ۱۴ سال سے زیادہ عمر کا ہے، مستقل طور پر ناکارہ ہے، یا قانونی طور پر ذبح کے قابل ہے۔ بعد ازاں بی جے پی حکومت کے اس کریک ڈاؤن کو بہت سے لوگوں نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر اسلاموفوبیا کا حصہ قرار دیتے ہوئے تنقید کا نشانہ بنایا ہے، اب اس نے ہندو مویشی تاجروں اور چوپالوں کی بھی مخالفت کو جنم دے دیا ہے جو موسمی مویشیوں کی معیشت پر منحصر ہیں۔ سوشل میڈیا پر متعدد اضلاع کی ویڈیوز وائرل ہو رہی ہیں، جن میں پریشان ہندو تاجر دعویٰ کر رہے ہیں کہ نئی پابندیوں کے بعد منڈیاں تباہ ہو گئی ہیں۔ ایک وائرل ویڈیو میں تاجر کہہ رہا ہے، "بی جے پی ہمیں مسلمانوں کو ہماری گائیں بیچنے کی اجازت کیوں نہیں دے رہی؟ میں نے یہ جانور بکراعید کے لیے پالنے اور بیچنے کے لیے ۵ لاکھ روپے کا قرض لیا ہے۔ مسلمان ہمیں کبھی نقصان نہیں پہنچاتے۔ بی جے پی ہمیں مسلمانوں کے ساتھ تجارت کرنے سے کیوں روک رہی ہے؟ ہمیں زہر دے دو پھر۔" اس کے علاوہ ایک ہندو خاتون نے وزیر اعلیٰ سووبندو ادھیکاری کے نئے قوانین پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان گائیں نہیں خرید رہے، جس سے ہندو تاجر شدید مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ جبکہ مگر ہاٹ میں، ایک ہندو نوجوان گائے بیچنے کے لیے مویشی منڈی لایا، تو کچھ مقامی مسلمانوں نے اسے جانے کو کہا، سوال کیا، "آپ گائے کو اپنی ماں مانتے ہیں، تو اسے قربانی کے لیے بیچنے یہاں کیوں لائے ہو؟" ایک اور مسلمان نے ہندو تاجر سے کہا، "ہم گائیں نہیں خریدیں گے کیونکہ انتظامیہ نے ہمیں منع کیا ہے۔" دریں اثناء مسجدوں سے وابستہ مذہبی شخصیات نے امسال عوام کو گائے کے بجائے بکرے اور بھیڑ کی قربانی کرنے کی ترغیب دی ہے، اور زور دیا ہے کہ اسلامی روایت میں قربانی کی متعدد صورتیں جائز ہیں۔

دہلی میں اب ادھر ادھر نہیں پھینکی جائیں گی ٹوٹی ہوئی مورتیاں، بنیں گے کلیکشن سنٹر

ریکھا گپتا نے کہا کہ "ہم مورتیوں کو احترام کے ساتھ ری سائیکل کرنے کے لیے خاص سنٹر شروع کر رہے ہیں۔ یہ ایک صاف ستھری، ثقافتی طور پر بیدار اور ترقی یافتہ دہلی کی طرف دل سے اٹھایا گیا ایک قدم ہے۔" دہلی کی ریکھا گپتا حکومت راجدھانی کے ماحول کو لے کر کئی اقدامات کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں حکومت نے ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ اکثر تہواروں کے موقع پر اور ٹوٹی ہوئی مورتیوں کو تبدیل کرنے کے بعد انہیں گھاٹ یا کھلی جگہوں پر پھینک دیا جاتا ہے۔ ٹوٹی ہوئی مورتیوں کو اس سے بچانے کے لیے دہلی حکومت ایسی مورتیوں کے لیے کلیکشن سینٹر بنانے جا رہی ہے۔ بعد میں ان مورتیوں کو ری سائیکل کیا جائے گا۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو جاری کر کہا کہ "ہم اپنی پسندیدہ مورتیوں کو احترام کے ساتھ ری سائیکل کرنے کے لیے خاص سنٹر شروع کر رہے ہیں۔ یہ ایک صاف ستھری، ثقافتی طور پر بیدار اور ترقی یافتہ دہلی کی طرف دل سے اٹھایا گیا ایک قدم ہے۔" حکومت اس مسئلے پر عوام کو بھی شامل کرنا چاہتی ہے اور ان سے تجاویز بھی طلب کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کلیکشن سنٹر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "عوامی شراکت داری ہر اچھی پہل کو اور بھی مضبوط بناتی ہے۔ اپنے خیالات اور تجاویز کا اظہار کریں اور آئیے ہم سب مل کر، پورے وقار اور ذمہ داری کے ساتھ عقیدت کا احترام کریں۔" قابل ذکر ہے کہ حکومت کی اس پہل سے ٹوٹی ہوئی مورتیوں کو ادھر ادھر (جیسے سڑکوں، پارکوں یا ندیوں میں) پھینکنے سے روکا جا سکے گا۔ انہیں اکٹھا کر کے احترام کے ساتھ سائنسی طریقوں سے ری سائیکلنگ کے لیے بھیجا جائے گا۔ ان مراکز کے قیام اور جگہ کے انتخاب کے سلسلے میں حکومت کی طرف سے عام لوگوں سے تجاویز بھی مانگی گئی ہیں، تاکہ عوام بھی اس میں شامل ہو سکے۔

مودی انتخابات کے بعد مہنگائی سے چوٹ پہنچاتے: کھرگے

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سیدھا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ وہ الیکشن تک مہنگائی اور قیمتوں سے جڑی حقیقی صورتحال چھپاتے ہیں اور الیکشن ختم ہوتے ہی غریبوں کو نقصان پہنچانے والے فیصلے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے مسلسل مہنگائی بڑھ رہی ہے اور اس کا سب سے زیادہ خمیازہ ملک کے غریب اور عام لوگوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ کھرگے نے سوشل میڈیا ایکس پر پیر کو لکھا کہ اگر وزیر اعظم مودی الیکشن سے پہلے پٹرول وڈیزل سمیت دیگر ضروری اشیاء کی قیمتیں بڑھاتے تو بی جے پی کو اس کا بڑا سیاسی نقصان اٹھانا پڑتا۔ اسی وجہ سے حکومت نے الیکشن تک تمام باتوں کو ملک سے چھپا کر رکھا لیکن الیکشن ختم ہوتے ہی قیمتوں میں اضافہ کر دیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ بی جے پی حکومت اور مسٹر مودی میں دور اندیشی کی کمی ہے اور ان کی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے مسلسل مہنگائی بڑھ رہی ہے، جس سے غریبوں کو وہ ضروری چیزیں بھی نہیں مل پا رہی ہیں، جن کے وہ حقدار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اس مسئلے کو نمایاں طور پر اٹھائے گی۔

وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو پروجیکٹ چیتا کی پیش کا جائزہ لیا

نئی دہلی: پروجیکٹ چیتا کی ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ آج ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر جناب بھوپیندر یادو کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں پروگرام کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا اور مستقبل کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں ایم او ای ایف سی سی کے سینئر حکام، پروجیکٹ ماہرین اور ملک میں جنگلی حیات کے تحفظ سے وابستہ سینئر فیلڈ افسران نے شرکت کی۔ پروجیکٹ چیتا ایک اہم پہل ہے جس کا مقصد ملک میں چیتا کے معدوم ہونے کے بعد ہندوستان میں دوبارہ متعارف کرانا ہے۔ اس پروگرام کا آغاز نمیبیا اور جنوبی افریقہ سے 20 چیتاوں کی بانی آبادی کی نقل مکانی کے ذریعے کیا گیا تھا، جس میں مزید مربوط بین الاقوامی تعاون اور سائنسی منصوبہ بندی کے ذریعے بوٹسوانا کے 9 چیتاوں کے ذریعے تکمیل کی گئی تھی۔ جنگلی حیات کی نقل مکانی سے منسلک موروثی چیلنجوں کے باوجود اس منصوبے نے حوصلہ افزا نتائج ریکارڈ کیے ہیں۔ موجودہ آبادی 53 چیتوں پر مشتمل ہے، جن میں سے 33 ہندوستانی ہیں۔ یہ ہندوستانی حالات میں کامیاب موافقت کی وجہ سے نمایاں ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔ متعارف کرائے گئے چیتا اور بچوں کی بقا کی شرح سائنسی انتظام اور نگرانی کے پروٹوکول کی تاثیر کو ظاہر کرتے ہوئے، عالمی معیارات کے مطابق، اور بعض صورتوں میں اس سے بہتر پائی گئی ہے۔ نفاذ کی حکمت عملی طویل مدتی پائیداری کے لیے زمین کی تزئین پر مبنی نقطہ نظر کو اپناتی ہے۔ کونو نیشنل پارک کو آبادی کے قیام کے لیے بنیادی جگہ کے طور پر تیار کیا گیا ہے، جبکہ گاندھی ساگر وائلڈ لائف سینکوری کو مزید توسیع میں مدد کے لیے ایک اضافی رہائش گاہ کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ یہ سائٹس وسط ہندوستان میں ایک بڑے باہم منسلک زمین کی تزئین کا حصہ ہیں تاکہ بازی اور جینیاتی تبادلے کو آسان بنایا جا سکے۔ منصوبے کو نئے علاقوں تک پھیلانے کے لیے تیاری کا کام بھی جاری ہے۔

مودی جی، ان سوالوں کے جواب تو آپ کھل کر دیتے ہو: راہل گاندھی

پیپر افشاء پر وزیر اعظم کی 'خاموشی' پر تنقید، راہول گاندھی نے واٹس ایپ پر پوسٹر جاری کیا

نئی دہلی: کانگریس رہنما راہول گاندھی نیٹ پیپر لیک ہونے کے معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی پر اپنے حملے تیز کر دیے اور اپنے واٹس ایپ چینل پر ایک پوسٹر شیئر کیا جس میں وزیر اعظم کے ٹیلی ویژن انٹرویوز اور طلباء کے مسائل پر ان کی خاموشی کے درمیان موازنہ کیا گیا ہے۔ پوسٹر کی سرخی ہے: مودی جی، ان سوالوں کے جواب تو آپ کھل کر دیتے ہو، جس کے بعد اداکار اکشے کمار اور نیوز اینکرز کے ساتھ ماضی کے انٹرویوز کا حوالہ دینے والی تین تصویریں تھیں۔ جن سوالات کی فہرست دی گئی تھی ان میں شامل تھے: آپ عام کیسے کھاتے ہیں؟ کیا آپ تھکتے نہیں ہیں؟ اور کیا آپ والٹ رکھتے ہیں؟ اس کے نیچے پوسٹر میں پوچھا گیا، پھر ان سوالوں سے کیوں چھپ رہے ہیں؟ اس کے بعد وزیر اعظم سے سیدھے تین سوالات کیے گئے پیپر لیک کیوں ہو رہے ہیں؟ پریکشا پہ چرچا پر آپ چپ کیوں ہیں؟ اور فیل ہو رہے شکشا منتری کو آپ برخاست کیوں نہیں کر رہے ہیں؟ اس گرافک میں بائیں طرف گاندھی اور دائیں طرف ایک پردے کے پیچھے سے جھانکتے ہوئے مودی کی تصویر دکھائی گئی تھی، جو ٹال مٹول کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ پوسٹ بڑے پیمانے پر پیپر لیک ہونے کی رپورٹوں کے بعد نیٹ 2026 کی منسوخی پر جاری تنازعہ کے درمیان سامنے آئی ہے۔ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) اس کیس کی جانچ کر رہا ہے۔ نیٹ 2024 بھی پیپر لیک کے الزامات کی زد میں آیا تھا، حالانکہ وہ امتحان منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔ گاندھی نے بار بار امتحان کی شفافیت پر حکومت کو نشانہ بنایا ہے اور اسے نوجوانوں اور بے روزگاری کا مسئلہ قرار دیا ہے۔ اس سے پہلے کی واٹس ایپ پوسٹس میں انہوں نے نیٹ 2024 اور نیٹ 2026 کے طریقہ کار کا موازنہ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ پیپر لیک ہوا۔ پریکشا رد نہیں ہوئی۔ منتری نے استعفیٰ نہیں دیا (2024 کیلئے)، اور پیپر لیک ہوا۔ پریکشا رد ہوئی۔ منتری نے پھر استعفیٰ نہیں دیا (2026 کیلئے)۔ کانگریس نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے اور ہیش ٹیگ سیک پردھان کا استعمال کیا ہے۔ پارٹی نے طلباء کے ساتھ مودی کے سالانہ پریکشا پہ چرچا پروگرام پر بھی سوال اٹھایا ہے اور دلیل دی ہے کہ وزیر اعظم نے پیپر لیک کے معاملے پر براہ راست بات نہیں کی ہے۔ وزارت تعلیم نے موقف اختیار کیا ہے کہ وہ بدعنوانیوں کے لیے زیرو ٹولرینس رکھتی ہے اور پبلک اگزامینیشنز (پریوینشن آف ان فیئر مینز) ایکٹ، 2024 کا حوالہ دیا ہے، جس میں منظم طریقے سے نقل کرنے پر 10 سال تک کی قید اور 1 کروڑ روپے جرمانے کی سزا ہے۔ 2024 کے پیپر لیک کے بعد، اسرو کے سابق سربراہ کے رادھا کرشنن کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی تاکہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) میں اصلاحات کی سفارش کی جا سکے۔ نیٹ ہندوستان کا سب سے بڑا میڈیکل داخلہ امتحان ہے، جس میں سالانہ 24 لاکھ سے زیادہ امیدوار بیٹھتے ہیں۔ نیٹ 2026 منسوخ ہونے کے بعد، این ٹی اے نے اعلان کیا ہے کہ نیٹ۔ یو جی کا دوبارہ امتحان 21 جون کو منعقد کیا جائے گا۔ طلباء کی تنظیموں نے ملک کے کئی شہروں میں احتجاجی مظاہرے کیے ہیں اور جوابدہی کے ساتھ ساتھ واضح ٹائم لائن کا مطالبہ کیا ہے۔ 2019 میں اکشے کمار اور دیگر میڈیا شخصیات کے ساتھ وزیر اعظم کے ماضی کے انٹرویوز میں اکثر ذاتی نوعیت کے سوالات شامل رہے ہیں، جن کا اپوزیشن لیڈروں نے موازنہ کیا ہے اور اسے پالیسی امور پر پریس کانفرنسوں کی کمی قرار دیا ہے۔

فالٹا اسمبلی سیٹ سے پارٹی کے امیدوار جہانگیر خان نے واپس لیا نام

ٹی ایم سی کا بی جے پی پر دباؤ ڈالنے کا الزام

جہانگیر خان نے کہا کہ ''ہمارے وزیر اعلیٰ فالٹا کی ترقی کے لیے ایک خصوصی پیکیج فراہم کرا رہے ہیں، اس لیے فالٹا کے عوام کے مفاد میں جمعرات کو ہونے والے دوبارہ انتخاب سے اپنا نام واپس لے رہا ہوں۔'' مغربی بنگال کے فالٹا اسمبلی حلقہ میں 21 مئی کو پھر سے ووٹنگ ہونے جا رہی ہے۔ ووٹنگ سے محض 48 گھنٹے قبل ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے امیدوار جہانگیر خان نے انتخابی میدان سے اپنے قدم پیچھے کھینچ لیے ہیں۔ انہوں نے اس حوالے سے کہا کہ وہ ذاتی وجوہات کی بنا پر اپنا نام واپس لے رہے ہیں۔ ان کے اس فیصلے نے سب کو حیران کر دیا ہے۔ نام واپسی کا اعلان کرتے ہوئے جہانگیر خان نے کہا کہ ''ہمارے وزیر اعلیٰ فالٹا کی ترقی کے لیے ایک خصوصی پیکیج فراہم کرا رہے ہیں، اس لیے فالٹا کے عوام کے مفاد میں جمعرات کو ہونے والے دوبارہ انتخاب سے اپنا نام واپس لے رہا ہوں۔'' واضح رہے کہ حالیہ اختتام پذیر اسمبلی انتخاب کے دوران جہانگیر خان کافی سرخیوں میں رہے تھے۔ انتخاب کے دوران یوپی کے معروف آئی پی ایس افسر اجے پال شرما کی بطور آبزرور تعیناتی پر سوال کھڑے کیے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ یہ بنگال ہے اگر وہ (اجے پال شرما) سنگھم ہیں تو میں پشپا ہوں۔ ان کا یہ بیان سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہوا تھا۔ دراصل انتخاب میں ڈیوٹی لگنے کے بعد آئی پی ایس افسر اجے پال شرما کو سنگھم کہا گیا تھا۔ انہوں نے جہانگیر خان کے اہل خانہ کو وارننگ دیتے ہوئے کہا تھا کہ ''اسے بتا دینا اگر اس کے آدمی دھمکی دیتے رہے تو ہم اس سے اچھی طرح نمٹیں گے، پھر رونا یا پچھتانا مت۔'' اس کے جواب میں جہانگیر نے خود کو پشپا بتایا تھا۔ جہانگیر خان کے بیان کے بعد ترنمول کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ امیدوار کا فیصلہ ان کا ذاتی فیصلہ ہے، پارٹی کا نہیں۔ پارٹی کی جانب سے جاری بیان میں الزام لگایا گیا کہ 4 مئی کو انتخابی نتائج سامنے آنے کے بعد صرف فالٹا اسمبلی حلقے میں ترنمول کانگریس کے ایک سو سے زیادہ کارکنوں کو گرفتار کیا گیا۔ ترنمول کانگریس نے اپنے بیان میں کہا کہ پارٹی دفاتر میں توڑ پھوڑ کی گئی، کئی دفاتر پر زبردستی قبضہ کیا گیا اور کارکنوں کو مسلسل ڈرایا دھمکایا گیا۔ پارٹی کے مطابق بار بار شکایت کے باوجود الیکشن کمیشن نے کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی اور صورتحال پر خاموشی اختیار کیے رکھی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ شدید دباؤ اور سرکاری ایجنسیوں کی کارروائیوں کے باوجود ترنمول کانگریس کے کارکن چٹان کی طرح ڈٹے ہوئے ہیں اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی مبینہ دھمکیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ پارٹی نے کہا کہ کچھ لوگ آخرکار اس دباؤ کے سامنے جھک گئے اور انہوں نے انتخابی میدان چھوڑنے کا فیصلہ کیا، جس کی پارٹی سخت مذمت کرتی ہے۔ ترنمول کانگریس نے بی جے پی کو 'بنگال مخالف' قرار دیتے ہوئے کہا کہ مغربی بنگال سے لے کر دہلی تک اس کے خلاف سیاسی جدوجہد جاری رہے گی۔ دوسری جانب بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے ابھی تک اس معاملے پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فالٹا ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ کے تحت آتا ہے، جس کی نمائندگی ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کر رہے ہیں۔ جہانگیر خان، سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے فالٹا اسمبلی انتخاب کے لیے کوئی ریلی یا جلسۂ عام منعقد نہیں کیا ہے۔ دوسری جانب مغربی بنگال کے نومنتخب وزیر اعلیٰ سویندو ادھیکاری نے منگل (19 مئی) کو فالٹا اسمبلی حلقہ میں 21 مئی کو ہونے جا رہی دوبارہ ووٹنگ سے قبل انتخابی مہم کے آخری روز ایک روڈ شو کیا۔ اس دوران لوگوں کی کافی بھیڑ جمع رہی۔ بی جے پی نے فالٹا اسمبلی حلقہ سے دیبانشو پانڈا کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ جہانگیر خان کے میدان سے ہٹنے کے بعد بی جے پی امیدوار کی جیت یقینی مانی جا رہی ہے۔

ہندوستانی ہنر پر اعتماد کی وجہ سے ہندوستانی جی سی سی تیزی سے توسیع پا رہی ہے: پیوش گوئل

نئی دہلی: تجارت و صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج نئی دہلی میں ایسوچیم انڈیا بزنس ریفارم سمٹ-2026 سے خطاب کیا اور کاروبار کرنے میں آسانی کو آگے بڑھانے، ہندوستان کی مسابقت کو بڑھانے اور وکست بھارت 2047 کی طرف ملک کے سفر کو تیز کرنے کے لیے صنعت اور حکومت کے درمیان گہرے تعاون پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ موجودہ عالمی صورتحال اور جغرافیائی-سیاسی غیر یقینی صورتحال کو ہندوستان کے لیے کاروباری عمل کو مضبوط کرنے، تیزی سے اصلاحات کرنے، زیادہ استحکام پیدا کرنے اور سپلائی چین کو مضبوط کرنے کے موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے کبھی بھی کسی بحران کو رائیگاں نہیں جانے دیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ملک موجودہ عالمی خطرات کو ترقی اور اصلاحات کے مواقع میں تبدیل کرے گا۔ بدلتی ہوئی عالمی صورتحال اور مغربی ایشیاء کے بحران پر بات کرتے ہوئے، جناب گوئل نے کہا کہ کاروبار کو خدشہ میں پڑنے کے بجائے مواقع اور خطرات، دونوں کے تئیں محتاط رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے کووڈ-19 جیسے غیر متوقع چیلنجوں پر کامیابی سے قابو پالیا ہے اور فضلہ کو کم کرنے، پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے اور توانائی کی بچت کے اقدامات کو اپنانے سمیت ہوشیار اور زیادہ مؤثر کاروباری طریقوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ کے دور میں ملے سبق نے ڈیجیٹل مشغولیت اور ریموٹ ورکنگ ماڈلز کی تاثیر کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستان میں عالمی صلاحیت مراکز (جی سی سی) کی تیز رفتار ترقی کا حوالہ دیتے ہوئے جناب گوئل نے کہا کہ ملک میں تقریباً 1800 جی سی سی کام کر رہے ہیں اور تقریباً 2 ملین بالواسطہ روزگار اور تقریباً 10 ملین بلاواسطہ روزگار پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی کمپنیوں نے تیزی سے ہندوستان کو ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر تسلیم کیا ہے، جس میں نوجوان اور باصلاحیت افرادی قوت ہے، جو عالمی کارروائیوں کی حمایت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیر موصوف نے ہندوستان کے خدمات کے شعبے پر اعتماد کا اظہار کیا اور کہا کہ مصنوعی ذہانت اور سائبر سیکورٹی جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز نئے مواقع پیدا کریں گی۔ جناب گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، کاروباری اصلاحات اور عالمی پیش رفت کو مواقع کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قابل اعتماد عالمی شراکت داری، کم لاگت والے ڈیٹا کی دستیابی، قابل تجدید توانائی کی توسیع اور مضبوط بجلی کے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے ڈیٹا سینٹرز اور کلاؤڈ سروسز میں سرمایہ کاری کے لیے ایک فعال ماحولیاتی نظام تشکیل دے رہی ہے۔

آپریشن سندور قومی عزم کا ایک تاریخی مظاہرہ ہے: آرمی چیف

نئی دہلی: ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے منگل کو سنٹر فار لینڈ وارفیئر اسٹڈیز کے زیر اہتمام سلامتی سے خوشحالی کے عنوان سے ایک سیمینار میں ایک وسیع پیمانے پر خطاب کیا، جس میں آپریشن سندور سے براہ راست سبق حاصل کیا گیا اور بڑھتے ہوئے مسابقتی عالمی نظام میں ہندوستان کے کردار کے لیے ایک اسٹریٹجک وژن کا خاکہ پیش کیا۔ حالیہ فوجی آپریشن سے آغاز کرتے ہوئے، جنرل دویدی نے آپریشن سندور کو مربوط قومی عزم کا ایک تاریخی مظاہرہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن نے فوجی درستگی، معلومات کے کنٹرول، سفارتی سگنلنگ، اور اقتصادی عزم کو ایک مربوط قومی عمل کے طور پر پہنچایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس نے دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو گہرا نشانہ بنایا اور ایک دیرینہ اسٹریٹجک مفروضے کو پنکچر کر دیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ آرمی چیف نے 88 گھنٹوں کے بعد جان بوجھ کر دشمنی کے خاتمے کا دفاع کرتے ہوئے اسے محدودیت سے پیدا ہونے والے تحمل کے بجائے ایک حسابی حکمت عملی کا انتخاب قرار دیا۔ انہوں نے کہا، 88 گھنٹے کے بعد جان بوجھ کر روکنا اس کے مکمل اظہار میں زبردست طاقت تھی، یہ جانتے ہوئے کہ کس آلے کو کس شدت سے اور کس وقت درست طریقے سے استعمال کرنا ہے، فوجی تحریک کو اسٹریٹجک میں تبدیل کرنا ہے۔ عالمی اسٹریٹجک ماحول کی طرف رجوع کرتے ہوئے، جنرل دویدی نے لبرل باہمی انحصار سے دور ہونے والی دنیا کی ایک سنجیدہ تصویر بنائی۔

وزیر اعظم مودی کی فن لینڈ کے ہم منصب سے ملاقات

2030 تک تجارت کو دوگنا کرنے، ڈیجیٹل تعلقات پر بات چیت

کی، ستمبر میں ورلڈ سرکلر اکانومی فورم کی مشترکہ میزبانی کا اعلان

اوسلو: وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے فن لینڈ کے ہم منصب پیٹری آرپو نے منگل کو تجارت، ڈیجیٹلائزیشن، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور پائیداری میں دو طرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر وسیع پیمانے پر بات چیت کی، جبکہ اس سال ستمبر میں گاندھی نگر، گجرات میں عالمی سرکلر اکانومی کی مشترکہ میزبانی کا بھی اعلان کیا۔ ورلڈ سرکلر اکانومی فورم کا آخری ایڈیشن مئی 2025 میں برازیل میں منعقد ہوا تھا۔ دونوں لیڈروں نے اوسلو میں تیسری ہند-نارڈک چوٹی کانفرنس کے موقع پر ملاقات کی۔ پی ایم مودی 15 سے 20 مئی تک اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے چوتھے مرحلے کے دوران ناروے میں تھے۔ وہ متحدہ عرب امارات، ہالینڈ اور سویڈن کا دورہ کرنے کے بعد اوسلو پہنچے تھے جہاں سے وہ اپنے دورے کے آخری پڑاؤ اٹلی کیلئے روانہ ہوئے۔ وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے مارچ میں ڈیجیٹلائزیشن اور پائیداری میں ہندوستان-فن لینڈ کے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے لیے بلند کرنے کے پس منظر میں صنعتوں، تحقیقی اداروں اور اکیڈمی کے درمیان تعاون کو گہرا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں فریقوں نے تجارت اور سرمایہ کاری، ڈیجیٹلائزیشن، مصنوعی ذہانت، 5G/6G، کوانٹم ٹیکنالوجیز، خلا، قابل تجدید توانائی، سرکلر اکانومی، اختراع، تعلیم، نقل وحرکت اور عوام کے درمیان روابط سمیت شعبوں میں جاری تعاون کا بھی جائزہ لیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے عالمی چیلنجوں کے باوجود اشیاء اور خدمات میں دوطرفہ تجارت میں مستحکم ترقی کا خیر مقدم کیا اور 2030 تک دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ رہنماؤں نے توسیعی آپریشنز اور شراکت داری کے ذریعے ایک دوسرے کی مارکیٹوں میں سرکردہ ٹیکنالوجی کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی کا خیر مقدم کیا، فن لینڈ کے پیشہ ورانہ ایپ کے ساتھ ساتھ فن لینڈ کی طرف سے ہندوستانی ٹیکنالوجی کو بھی تعاون فراہم کیا۔

راہل گاندھی کا سوال 'پیپر لیک' معاملے پر وزیر اعظم خاموش کیوں؟

کانگریس لیڈر نے واٹس ایپ پر پوسٹر جاری کیا، پوچھا کہ مودی جی نیٹ سے متعلق سوالوں سے چھپ کیوں رہے ہیں؟

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نیٹ پیپر لیک ہونے کے معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی پر اپنے حملے تیز کر دیئے ہیں۔ اس دوران اپنے واٹس ایپ چینل پر انہوں نے ایک پوسٹر شیئر کیا جس میں وزیر اعظم کے ٹیلی ویژن انٹرویوز اور طلبہ کے مسائل پر ان کی خاموشی کے درمیان موازنہ کیا گیا ہے۔ پوسٹر کی سرخی ہے کہ ''مودی جی، ان سوالوں کے جواب تو آپ کھل کر دیتے ہو''، جس کے بعد اداکار اکشے کمار اور نیوز اینکرز کے ساتھ ماضی کے انٹرویوز کا حوالہ دینے والی تین تصویریں تھیں۔ جن سوالات کی فہرست دی گئی تھی ان میں شامل تھے: ''آپ عام کیسے کھاتے ہیں؟'' .. ''کیا آپ تھکتے نہیں ہیں؟'' اور ''کیا آپ والٹ رکھتے ہیں؟'' اس کے نیچے پوسٹر میں پوچھا گیا ہے کہ ''پھر ان سوالوں سے کیوں چھپ رہے ہیں؟'' اس کے بعد وزیر اعظم مودی سے سیدھے تین سوالات کیے گئے: ''پیپر لیک کیوں ہو رہے ہیں؟'' ... ''پریکشا پہ چرچا پر آپ چپ کیوں ہیں؟'' اور ''فیل ہو رہے شکشا منتری کو آپ برخاست کیوں نہیں کر رہے ہیں؟'' اس گرافک میں بائیں طرف گاندھی اور دائیں طرف ایک پردے کے پیچھے سے جھانکتے ہوئے مودی کی تصویر دکھائی گئی تھی، جو ٹال مٹول کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ پوسٹ بڑے پیمانے پر پیپر لیک ہونے کی رپورٹوں کے بعد نیٹ کی منسوخی پر جاری تنازع کے درمیان سامنے آئی ہے۔ سی بی آئی اس کیس کی جانچ کر رہا ہے۔ نیٹ ۲۰۲۴ بھی پیپر لیک کے الزامات کی زد میں آیا تھا، حالانکہ وہ امتحان منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے وزیر اعظم مودی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ الیکشن تک مہنگائی اور قیمتوں سے جڑی حقیقی صورتحال چھپاتے ہیں اور الیکشن ختم ہوتے ہی غریبوں کو نقصان پہنچانے والے فیصلے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے مسلسل مہنگائی بڑھ رہی ہے اور اس کا سب سے زیادہ خمیازہ ملک کے غریب اور عام لوگوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا ایکس پر پیر کو لکھا کہ اگر وزیر اعظم مودی الیکشن سے پہلے پیٹرول اور ڈیزل سمیت دیگر ضروری اشیاء کی قیمتیں بڑھاتے تو بی جے پی کو اس کا بڑا سیاسی نقصان اٹھانا پڑتا۔ اسی وجہ سے حکومت نے الیکشن تک تمام باتوں کو ملک سے چھپا کر رکھا لیکن الیکشن ختم ہوتے ہی قیمتوں میں اضافہ کر دیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ بی جے پی حکومت اور مودی میں دور اندیشی کی کمی ہے اور ان کی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے مسلسل مہنگائی بڑھ رہی ہے، جس سے غریبوں کو وہ ضروری چیزیں بھی نہیں مل پا رہی ہیں، جن کے وہ حقدار ہیں۔

برکس یوتھ انٹرپرینیورشپ ورکنگ

گروپ کی میٹنگ اندور، مدھیہ پردیش میں منعقد ہوگی

نئی دہلی: 2026 کے لیے ہندوستان کی برکس چیئرشپ کے تحت، نوجوانوں کے امور کا محکمہ، نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت، حکومت ہند 20-21 مئی 2026 کو اندور میں برکس یوتھ انٹرپرینیورشپ ورکنگ گروپ میٹنگ کا انعقاد کرے گی۔ یہ اجلاس 'تعمیر برائے لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری' کے وسیع موضوع کے تحت بلایا جا رہا ہے اور یہ برکس کے رکن ممالک کے نوجوان کاروباری افراد اور نمائندوں کو اکٹھا کرے گا۔ یہ جدت، انٹرپرائز، اور پائیدار ترقی کے کلیدی محرک کے طور پر نوجوانوں پر ہندوستان کے مسلسل زور کی عکاسی کرتا ہے۔ دو روزہ مصروفیت میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ کا ایک ورچوئل خطاب پیش کیا جائے گا۔ ورکنگ گروپ میٹنگ کے افتتاحی سیشن کی قیادت محترمہ کریں گی۔ نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر مملکت رکشا نکھل کھڈسے جو نمائش کا افتتاح کریں گی اور افتتاحی خطاب کریں گی۔ اس سیشن میں مدھیہ پردیش حکومت کے کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر شری وشواس کیلاش سارنگ اور ڈاکٹر پلوی جین گوول، سکریٹری، محکمہ امور نوجوانان کے تبصرے بھی پیش ہوں گے۔ اس تقریب میں برکس ممالک میں نوجوانوں کی زیر قیادت انٹرپرینیورشپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے مکالمے کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈیزائن کردہ سٹرکچرڈ بات چیت، انٹرایکٹو سیشنز، اور باہمی تعاون کے تبادلوں کا ایک مرکب پیش کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں کراس کنٹری سیکھنے اور مشغولیت کے مواقع کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل جدت، شمولیت، اور پائیداری پر موضوعاتی سیشن شامل ہوں گے۔ توقع ہے کہ یہ میٹنگ تجربات کے تبادلے، شراکت کی تلاش اور نوجوان کاروباریوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی۔ یہ برکس ممالک میں اقتصادی ترقی اور سماجی اثرات کے محرک کے طور پر انٹرپرینیورشپ کو آگے بڑھانے کے بارے میں مشترکہ تفہیم پیدا کرنے میں بھی حصہ ڈالے گا۔ یہ پہل نوجوانوں کی مصروفیت کو مضبوط بنانے اور اس کی برکس چیئرشپ کے دوران بامعنی بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کے ہندوستان کے عزم کو واضح کرتی ہے۔

بلا تفریق مذہب و مسلک انسانیت کی خدمت

امارت شرعیہ کی اپنی پہچان ہے: مفتی محمد سہراب ندوی

امارت شرعیہ کا نظام ملت کی ہمہ جہت خدمات پر مشتمل ہے، سماجی انصاف کو عام کرنے، ملی اتحاد کو مستحکم بنانے، بنیادی دینی تعلیم اور معیاری عصری تعلیم کو فروغ دینے اور معاشرتی اصلاح پر توجہ دینے کے ساتھ امارت شرعیہ کا ایک بڑا کام بلاتفریق مذہب و مسلک انسانیت کی خدمت ہے، چنانچہ جب اور جہاں بھی انسانیت پر کوئی افتاد پڑی لوگ کسی زمینی وآسمانی آفات ومصائب کے شکار ہوئے یا کسی دوسری جہت سے انسانی جان ومال کو نقصان پہونچایا گیا تو امارت شرعیہ نے پورے ملک کے اندر بلاتفریق مذہب ومسلک انسانیت کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اس کو بڑا کار ثواب سمجھا، آسام ہو یا گجرات، کشمیر ہو یا پنجاب، نوح میوات ہو یا یوپی بہار کے مختلف مقامات پر پیش آنے والے سانحات، ہر موقع پر امارت شرعیہ کے خادموں نے جائے حادثہ پہونچ کر مصیبت زدگان کا آنسو پوچھنے اور ان کو راحت پہونچانے کا کام کیا، ابھی گذشتہ اگست ستمبر میں پنجاب کے بھیانک سیلاب نے جو تباہی مچائی اس نے ہر دردمند انسان کو جھنجھور کر رکھ دیا، امارت شرعیہ کے امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ اور ناظم امارت شرعیہ مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے آپسی مشورہ سے ۱۵ ر افراد پر مشتمل ایک مضبوط ریلیف ٹیم پنجاب روانہ کیا، جس نے لمبے وقفہ تک قیام کر کے دریائے راوی اور دریائے توی کے کنارے سیکڑوں گوجر خاندان، سکھ بھائی ودیگر برادران وطن جن کے گھر پانی میں بہہ گئے اور وہ بے گھر کھلے آسمان کے نیچے زندگی گذار رہے تھے ان کو راحت پہونچانے اور ان کی بازآبادکاری میں تعاون دینے کی بڑی خدمت انجام دی، اس لئے امارت شرعیہ سے تعلق رکھنے والے اور اس کی فکر سے وابستہ ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہمیشہ انسانیت کی خدمت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور مذہب ومسلک کے فرق کے بغیر اس کام کے انجام دینے کو بڑی عبادت سمجھیں، ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ کے نائب ناظم وقائد وفد جناب مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی صاحب نے رات ٹھاکرگنج بلاک کی مشہور آبادی مرچان کی وسیع جامع مسجد میں بڑے مجمع کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مفتی صاحب نے وفد کے اس دورہ کے مقاصد اور اس کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ دارالافتاء امارت شرعیہ کے رفیق جناب مولانا مفتی عقیل اختر قاسمی صاحب نے اپنے خطاب میں میراث کی ادائیگی میں خواتین کی حق تلفی کی شناعت اور اس کی وجہ سے جہیز کی بڑھتی لعنت پر حدیث وقرآن کی روشنی میں مدلل گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت یونیفارم سول کوڈ کو جس طرح مختلف ریاستوں میں نافذ کرنے کا سلسلہ شروع ہوا ہے اگر ہم نے خود اپنی شریعت پر عمل کا مضبوط فیصلہ نہیں کیا تو احکام شریعت کی حفاظت مشکل ہوگی۔ جناب مولانا وصی احمد قاسمی قاضی شریعت ٹیڑھا گاچھ نے بنیادی دینی تعلیم کے نقطہ نظر سے ہر گھر کو مکتب بنانے اور ہر مسجد میں بنیادی دینی تعلیم کے نظام کو منظم طور پر چلانے کی تلقین کی اور کہا کہ یہ کام والدین کے ذمہ محض واجب اور مستحب نہیں بلکہ فرض عین ہے۔ دارالقضاء پواخالی کے قاضی شریعت مولانا فضل اللہ قاسمی صاحب نے امارت شرعیہ کے نظام قضاء اور ضلع کشن گنج میں قائم تینوں دارالقضاء کی خدمات، افادیت پر روشنی ڈالی۔

بھارتی ریلوے نے جموں۔شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا سیکشن پر 238 کروڑ کے اہم ڈھلوان استحکام

نئی دہلی: بھارتی ریلوے نے 238 کروڑ روپے کی لاگت سے شمالی ریلوے کے جموں-شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا سیکشن پر اہم ڈھلوان استحکام، سرنگ کی بحالی اور پل کے تحفظ کے کاموں کو منظوری دی ہے۔ منظور شدہ کاموں میں جموں شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا روٹ کے ساتھ ساتھ کمزور مقامات پر ڈھلوان استحکام، بحالی کے اقدامات، سرنگوں کے اخراج کے مسائل کا علاج، پلوں کے تحفظ کے کام اور دیگر متعلقہ حفاظتی اقدامات شامل ہیں۔ ریلوے کے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو نے کہا ہے کہ یہ کام ملک کے سب سے زیادہ چیلنج والے خطوں میں محفوظ اور قابل بھروسہ رابطے کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ جناب ویشنو نے کہا کہ کٹنگوں، پلوں اور سرنگوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد تحفظ اور بحالی کے کاموں کو منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام اس سٹریٹجک طور پر اہم حصے کی طویل مدتی حفاظت اور معتبریت کو مضبوط کریں گے۔ دشوار گزار خطوں، منفی ارضیاتی حالات، اور انتہائی موسمی واقعات کی وجہ سے اس حصے کو کئی انجینئرنگ اور آپریشنل چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تاہم، ہندوستانی ریلوے نے بروقت عمل درآمد اور لچکدار بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے مسلسل ان چیلنجوں پر قابو پایا ہے۔ موجودہ بنیادی ڈھانچے کے لیے نئے تحفظ اور بحالی کے کاموں کی منظوری کے ساتھ، یہ راستہ پہلے سے زیادہ لچکدار بننے کے لیے تیار ہے، جو لاکھوں لوگوں کی خدمت کے لیے تیار ہے جو ہر سال زیادہ حفاظت اور اعتماد کے ساتھ سفر کرتے ہیں۔

ایک ایسا طوفان آرہا ہے، جو آج تک

ہندوستان نے نہیں دیکھا، رائے بریلی میں راہل گاندھی کا خطاب

راہل گاندھی نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''جب تک آپ یہ حکومت نہیں بدلیں گے، تب تک مہنگائی بڑھتی جائے گی، منریگا جیسے منصوبے ختم ہوتے جائیں گے، اڈانی-امبانی جیسے لوگ امیر ہوتے جائیں گے۔'' لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی آج بریلی میں پارٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے نظر آئے، جس میں پی ایم مودی کی عوام مخالف پالیسیوں کے ساتھ ساتھ ان کی کارگزاریوں کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے آج رائے بریلی میں میڈیا اہلکاروں سے بات کرتے ہوئے ہندوستان میں معاشی طوفان آنے کا دعویٰ کیا تھا، یہ دعویٰ انھوں نے پارٹی کارکنان سے خطاب کے دوران بھی دہرایا۔ انھوں نے کہا کہ ''ملک میں زبردست معاشی طوفان آنے والا ہے، جس میں سب سے زیادہ چوٹ ہندوستان کے مزدوروں، کسانوں اور چھوٹے تجاروں کو لگے گی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''میں پہلے سے کہہ رہا ہوں کہ معاشی طوفان کی تیاری کیجیے، لوگوں کی حفاظت کیجیے، لیکن اس سے نریندر مودی کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نریندر مودی صرف بیرون ممالک گھوم رہے ہیں۔'' راہل گاندھی نے پی ایم مودی پر اڈانی اور امبانی کو فائدہ پہنچانے کا سنگین الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''ہم نریندر مودی سے روزانہ کہہ رہے ہیں ملک کے کسانوں، مزدوروں، چھوٹے تاجروں کی حفاظت کرنا شروع کیجیے۔ کیونکہ اگر حکومت ایسا نہیں کرے گی تو ملک کا زبردست نقصان ہوگا۔ لیکن نریندر مودی ناروے چلے جاتے ہیں اور کہتے ہیں اڈانی-امبانی کی مدد کرو۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''ایک طرف اڈانی اور امبانی سوشل میڈیا پر نریندر مودی کی مارکیٹنگ کرتے ہیں، دوسری طرف نریندر مودی ملک کے نوجوانوں کو 'ریل' دیکھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔'' ملک کے موجودہ حالات کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''ملک کی عوام کو بیدار ہونا پڑے گا، کیونکہ ملک کو آپ لوگ ہی بدل سکتے ہیں۔ جب تک آپ یہ حکومت نہیں بدلیں گے، تب تک مہنگائی بڑھتی جائے گی، منریگا جیسے منصوبے ختم ہوتے جائیں گے، اڈانی-امبانی جیسے لوگ امیر ہوتے جائیں گے، آپ کا پیسہ ان کی جیب میں جاتا رہے گا۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ نے پارٹی کارکنان کے سامنے میڈیا اداروں کی خستہ حالی کا بھی ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''ملک کی میڈیا پر اڈانی-امبانی کا مکمل کنٹرول ہے۔ وہ کبھی امبانی کی شادی دکھاتا ہے تو کبھی کرکٹ کی بات کرتا ہے۔ جب میں ان سے کہتا ہوں کہ کبھی ملک کے کسانوں اور مزدوروں کی بات بھی کر لو، تو وہ مسکرا کر کہتے ہیں کہ راہل جی، ہم آپ کی بات سمجھتے ہیں، لیکن ہمیں بھی فیملی چلانے کے لیے تنخواہ کی ضرورت ہے۔'' وہ آگے کہتے ہیں کہ ''ملک کے کسانوں، مزدوروں اور چھوٹے کاروباریوں کی جو بھی بچت تھی، وہ نریندر مودی نے نوٹ بندی اور غلط جی ایس ٹی لگا کر چھین لی اور امبانی-اڈانی کو سونپ دی۔ یہ سب گزشتہ 10 سالوں میں ہوا ہے۔ آج ملک میں جو بھی دولت ہے، وہ صرف 2 لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔''

حکومت کی غلط پالیسیوں سے ملک کی معیشت کو بھاری نقصان پہنچ رہا ہے: کماری سیلجا

کماری سیلجا نے مہنگائی، ایندھن کی قیمتوں، قانون وانتظام، نیٹ پیپر لیک اور معاشی بحران پر مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ حکومت عوام پر مسلسل بوجھ ڈال رہی ہے

سرسا: کانگریس رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے مرکزی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی غلط پالیسیوں کے سبب ملک کی معیشت کو بھاری نقصان پہنچ رہا ہے اور عوام پر مسلسل بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے مہنگائی، ایندھن کی بڑھتی قیمتوں، نیٹ پیپر لیک، قانون وانتظام اور تعلیم کے شعبے میں حکومت کو ناکام قرار دیا۔ کماری سیلجا نے عالمی بحران کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے انتخابات تک اصل حالات کو عوام سے چھپا کر رکھا۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی پہلے ہی کہہ چکے تھے کہ انتخابات ختم ہوتے ہی تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ ان کے مطابق ملک اس وقت سنگین معاشی بحران سے گزر رہا ہے، لیکن حکومت حقیقت سامنے لانے کے بجائے عوام پر تمام بوجھ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام سے سائیکل چلانے، گھروں میں رہنے اور خرچ کم کرنے کی اپیل کر رہی ہے، لیکن پہلے اسے اپنے اخراجات کا حساب دینا چاہیے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ انتخابی مہم میں بڑے پیمانے پر خرچ کیسے کیا گیا جبکہ ملک کی معاشی حالت کمزور بتائی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابات کے دوران عوام کو گمراہ کیا گیا اور اب تمام مشکلات کا بوجھ عام لوگوں پر ڈال دیا گیا ہے۔ عید سے قبل سڑکوں پر نماز ادا کرنے سے متعلق اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کماری سیلجا نے کہا کہ ہر مذہب اور ہر برادری کے تہوار کو حساسیت کے ساتھ دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جانا ضروری ہے کہ تمام تہوار پرامن ماحول میں مکمل ہوں اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ نکسل ازم کے خاتمے سے متعلق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان پر انہوں نے کہا کہ نکسل ازم کا خاتمہ ہونا اچھی بات ہے کیونکہ تشدد کسی بھی شکل میں قابل قبول نہیں، لیکن حکومت نے یہ کیسے کیا اور مستقبل میں اس کے نتائج کیا ہوں گے، اس کا اندازہ وقت کے ساتھ ہوگا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ اقدامات صرف دباؤ ڈالنے کے بجائے لوگوں کو صحیح راستے پر لانے کی نیت سے کیے گئے ہوں گے۔ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے اور وزرائے اعلیٰ کے سائیکل چلانے کے معاملے پر کماری سیلجا نے کہا کہ یہ دکھاوا زیادہ دن نہیں چل سکتا۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگ صرف سائیکل چلا کر اپنی روزی روٹی نہیں چلا سکتے۔ ان کے مطابق حکومت عوام کو خرچ کم کرنے کا مشورہ دے رہی ہے، لیکن خود اپنی ذمہ داری قبول کرنے کو تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی برسوں میں حکومت کوئی ایسی دور اندیش پالیسی نہیں بنا سکی جو عوام کے لیے راحت بخش ثابت ہو۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 14th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

آئی پی ایل کے بیچ ہی اچانک کوئنٹن ڈی کاک نے چھوڑ دیا

ممبئی انڈینس، ایک ساتھ لگے دو جھٹکے، مشکل میں پھنس گئی ٹیم

ممبئی انڈینس آئی پی ایل 2026 سے پہلے ہی باہر ہو چکی ہے۔ وہ آئی پی ایل 2026 میں 12 میچ کھیل کر صرف 4 جیت درج کر پائی ہے۔ ممبئی پوائنٹ ٹیبل میں نویں مقام پر ہے۔ اس کے لیگ اسٹیج میں صرف 2 میچ بچے ہیں، جو اسے کولکاتا نائٹ رائیڈرس اور راجستھان رائلس کے ساتھ کھیلنے ہیں۔ کولکاتا اور راجستھان دونوں پلے آف کی دوڑ میں بنی ہوئی ہیں اور ممبئی ان کا کھیل بگاڑ سکتی ہے۔ آئی پی ایل 2026 کے پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ممبئی انڈینس کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ کوئنٹن ڈی کاک اور راج باوا چوٹ کی وجہ سے آئی پی ایل 2026 سے باہر ہو گئے ہیں۔ کوئنٹن ڈی کاک اور راج باوا اپنے اپنے گھر لوٹ کر باز آبادکاری عمل شروع کریں گے۔ کوئنٹن ڈی کاک کو 29 اپریل کو سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف میچ سے پہلے بائیں ہاتھ کی کلائی میں چوٹ لگی تھی۔ اس کے بعد سے کوئنٹن ڈی کاک میدان پر نہیں اتر پائے تھے۔ دوسری طرف راج باوا کو گزشتہ ہفتے دائیں انگوٹھے میں چوٹ آئی تھی۔ ممبئی انڈینس کی میڈیکل ٹیم دونوں کو جلد فٹ ہونے میں مدد فراہم کرے گی۔ کوئنٹن ڈی کاک اسی سال 2026 میں پانچ سال کے بعد ممبئی انڈینس ٹیم میں واپس آئے تھے۔ بدقسمتی سے چوٹ کی وجہ سے اس سیزن میں وہ صرف تین میچ کھیلے گئے۔ تین مقابلوں میں انہوں نے ایک سنچری اننگ سمیت 132 رن بنائے تھے۔ دوسری طرف راج باوا تین میچ کھیل کر صرف 2 وکٹ حاصل کر پائے۔ راج باوا پیشے سے آل راؤنڈر ہیں و ردائیں ہاتھ سے تیز گیند بازی کرتے ہیں۔ آئی پی ایل 2026 میں انہیں صرف ایک بار بلے بازی ملی، جہاں وہ صرف 16 رن بنا پائے۔ ممبئی انڈینس آئی پی ایل 2026 سے پہلے ہی باہر ہو چکی ہے۔ وہ آئی پی ایل 2026 میں 12 میچ کھیل کر صرف 4 جیت درج کر پائی ہے۔ ممبئی پوائنٹ ٹیبل میں نویں مقام پر ہے۔ اس کے لیگ اسٹیج میں صرف 2 میچ بچے ہیں، جو اسے کولکاتا نائٹ رائیڈرس اور راجستھان رائلس کے ساتھ کھیلنے ہیں۔ کولکاتا اور راجستھان دونوں پلے آف کی دوڑ میں بنی ہوئی ہیں اور ممبئی ان کا کھیل بگاڑ سکتی ہے۔

بی سی سی آئی نے افغانستان ٹسٹ سیریز کیلئے کیا ٹیم انڈیا کا اعلان

رشبھ پنت کی جگہ کے ایل راہل کو ذمہ داری، جسپریت بمراہ کو آرام دیا گیا

بی سی سی آئی نے افغانستان کے خلاف ایک ٹیسٹ میچ کی سیریز کے لئے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ رشبھ پنت سے نائب کپتانی چھین لی گئی ہے۔ بھارتیہ کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے افغانستان کے خلاف ایک ٹسٹ سیریز کے لئے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ رشبھ پنت سے نائب کپتانی چلی گئی ہے اور کے ایل راہل کو نیا نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ ایک اور حیران کرنے والا فیصلہ یہ رہا کہ رویندر جڈیجہ کو آرام دیا گیا ہے، جبکہ تین نئے کھلاڑیوں کو اسکواڈ میں جگہ ملی ہے۔ ان تین نئے کھلاڑیوں کے نام گورنور برار، ہرش دوبے اور مانو ستھر ہیں۔ امید کے مطابق، جسپریت بمراہ کو افغانستان کے خلاف ٹسٹ سیریز اور ونڈے سیریز سے بھی آرام دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بھارت اور افغانستان کا ٹسٹ میچ 6 جون سے نیو چنڈی گڑھ میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان اور افغانستان کے درمیان ایک ٹسٹ میچ اور تین ونڈے میچ کھیلے جائیں گے۔ ٹسٹ میچ 10-6 جون تک نیو چنڈی گڑھ میں کھیلا جائے گا۔ وہیں تین ونڈے میچوں کی سیریز 14 جون سے شروع ہوگی۔ پہلا ونڈے میچ 14 جون کو دھرمشالہ، دوسرا ونڈے 17 جون کو لکھنو میں اور آخری ونڈے میچ 20 جون کو چنئی میں کھیلا جائے گا۔ گزشتہ دنوں ایسی خبروں نے تہلکہ مچایا ہوا تھا کہ رشبھ پنت سے ٹسٹ ٹیم کی نائب کپتانی چھینی جا سکتی ہے۔ اب بی سی سی آئی نے واقعی میں رشبھ پنت کو نائب کپتانی سے ہٹا کر کے ایل راہل کو نائب کپتان بنایا ہے۔ رشبھ پنت جنوبی افریقہ ٹسٹ سیریز میں بری طرح فلاپ رہے تھے، جہاں 4 اننگوں میں وہ صرف 49 رن بنا سکے تھے۔ اس کے بعد رشبھ پنت کا فارم آئی پی ایل میں بہت خراب رہا ہے۔ جب کہ ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے افغانستان کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ورک لوڈ مینجمنٹ کے تحت فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو واحد ٹیسٹ اور تین ون ڈے میچوں کی سیریز سے آرام دیا گیا ہے۔ ٹیسٹ ٹیم میں کے ایل راہل کو رشبھ پنت کی جگہ نائب کپتان کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ شبھ من گل دونوں فارمیٹس میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ واحد ٹیسٹ ۶؍جون سے نیو چنڈی گڑھ میں شروع ہوگا۔ پہلا ون ڈے ۱۴؍جون (دھرم شالہ)، دوسرا ۱۷؍جون (لکھنؤ) اور تیسرا ۲۰؍جون (چنئی) کو کھیلا جائے گا۔ یاد رہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا گیا ہے، جو ۲۰۱۸ء میں بنگلورو میں منعقد ہوا تھا۔ اس مقابلے میں ہندوستان نے افغانستان کو ایک اننگز اور ۲۶۲؍رنز سے شکست دی تھی۔ جنوبی افریقہ کے ہاتھوں پچھلے سال نومبر میں شکست کے بعد ہندوستان اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلے گا۔ اس بار ٹیم میں کئی بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جسپریت بمراہ کے ساتھ ساتھ رویندر جڈیجا، اکشر پٹیل اور آکاش دیپ کو ٹیسٹ ٹیم میں جگہ نہیں ملی۔ اسپن آل راؤنڈر مانو ستھار، فاسٹ بولر گرنور برار اور بائیں ہاتھ کے اسپنر ہرش دوبے کو پہلی بار ٹیسٹ اسکواڈ میں طلب کیا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیسٹ اسکواڈ: شبھ من گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل (نائب کپتان)، سائی سدرشن، رشبھ پنت، دیودت پڈیکل، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، مانو ستھار، گرنور برار، ہرش دوبے اور دھرو جریل۔ ہندوستانی ون ڈے اسکواڈ: شبھ من گل (کپتان)، روہت شرما، وراٹ کوہلی، شریاس ایّر (نائب کپتان)، کے ایل راہل، ایشان کشن، ہاردک پانڈیا، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، عرشدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا، پرنس یادو، گرنور برار اور ہرش دوبے۔ جی ہاں، بی سی سی آئی نے جون 2026 میں افغانستان کے خلاف ہونے والی واحد ٹیسٹ میچ اور ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی کرکٹ اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس سیریز کے لیے نوجوان کھلاڑی شبمن گل کو کپتان منتخب کیا گیا ہے۔

آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰؍ورلڈکپ ٹورنامنٹ ۱۲؍جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع ہوگا

آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰؍ورلڈکپ ٹورنامنٹ ۱۲؍جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع گا۔ ویمنز ٹی ۲۰؍ٹورنامنٹ میں ۱۲؍ٹیمیں حصہ لیں گی

آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰؍ورلڈکپ ٹورنامنٹ ۱۲؍جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع گا۔ ویمنز ٹی ۲۰؍ٹورنامنٹ میں ۱۲؍ٹیمیں حصہ لیں گی۔ انگلینڈ میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیموں نے مختلف طریقوں سے کوالیفائی کیا ہے۔ آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰؍ورلڈکپ ٹورنامنٹ ۱۲؍جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع گا۔ ویمنز ٹی ۲۰؍ٹورنامنٹ میں ۱۲؍ٹیمیں حصہ لیں گی۔ انگلینڈ میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیموں نے مختلف طریقوں سے کوالیفائی کیا ہے۔ انگلینڈ نے میزبان ہونے کی حیثیت سے براہِ راست جگہ حاصل کی جبکہ آسٹریلیا، ہندوستان، جنوبی افریقہ، ویسٹ انڈیز اور دفاعی چیمپئن نیوزی لینڈ نے ۲۰۲۴ء کے گزشتہ ایڈیشن میں عمدہ کارکردگی کی بنیاد پر کوالیفائی کیا۔ سری لنکا اور پاکستان نے عالمی رینکنگ کے ذریعے ایونٹ میں رسائی کی۔ باقی چار نشستوں کے لیے آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰؍ورلڈکپ کوالیفائر نیپال میں ۱۸؍جنوری سے یکم فروری تک کھیلا گیا۔ بنگلہ دیش نے پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے شاندار انداز میں ورلڈکپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ بنگلہ دیش کی کھلاڑی سوبھانا موسٹری نے ۲۶۲؍رنز بنا کر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز اپنے نام کیا۔ نیدرلینڈز نے پہلی مرتبہ ورلڈکپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ انہوں نے امریکہ کے خلاف ۲۱؍رنز سے کامیابی حاصل کی۔ آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ بھی کوالیفائر سے آگے آنے والی دیگر دو ٹیمیں ہیں۔ آئرلینڈ کی کپتان گیبی لوئس نے سب سے زیادہ ۲۷۶؍رنز بنائے جبکہ آرلین کیلی نے ۱۳؍وکٹ حاصل کیں۔ اسکاٹ لینڈ کی کیتھرین برائس نے ۱۲؍وکٹیں لے کر اپنی ٹیم کو ایونٹ تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آئرلینڈ کی ویمنز ٹی ۲۰؍ورلڈکپ میں پانچویں شرکت ہوگی جبکہ اسکاٹ لینڈ دوسری بار ایونٹ میں حصہ لے گا۔ ٹورنامنٹ میں ۱۲؍ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ ون میں آسٹریلیا، بنگلہ دیش، ہندوستان، نیدرلینڈز، پاکستان اور جنوبی افریقہ، گروپ ٹو میں میزبان انگلینڈ، آئرلینڈ، نیوزی لینڈ، اسکاٹ لینڈ، سری لنکا اور ویسٹ انڈیز شامل ہوں گے۔ ہر ٹیم اپنے گروپ میں موجود دیگر ٹیموں کے خلاف ایک، ایک میچ کھیلے گی جبکہ دونوں گروپس سے ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔ ٹورنامنٹ کا پہلا سیمی فائنل ۳۰؍جون جبکہ دوسرا ۲؍جولائی کو دی اوول میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل ۵؍جولائی کو لارڈز میں کھیلا جائے گا۔ نیوزی لینڈ کی ویمن کرکٹ ٹیم نے بھی اپنے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ وہ ورلڈکپ سے قبل انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز بھی کھیلے گی۔ اس مرتبہ ورلڈکپ میں کل 12 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ایونٹ کے لیے اب تک ڈیڑھ لاکھ سے زائد ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں۔

ہینرک کلاسن کے پاس اورنج کیپ، بھونیشور کی بادشاہت برقرار

چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کو ۵؍وکٹ سے شکست دے کر پلے آف کے لیے کوالیفائی کرلیا

سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) نے آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۶۳؍ویں میچ میں پیر کو چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کو ۵؍وکٹ سے شکست دے کر پلے آف کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) نے آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۶۳؍ویں میچ میں پیر کو چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کو ۵؍وکٹ سے شکست دے کر پلے آف کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ ایس آر ایچ کی اس جیت میں ہینرک کلاسن نے بلے سے اہم کردار ادا کرتے ہوئے ۲۶؍گیندوں پر ۴۷؍رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس اننگز کے ساتھ ہی کلاسن نے ایک بار پھر اورنج کیپ پر قبضہ جما لیا ہے۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں کلاسن کے ۱۳؍میچوں میں ۵۵۵؍رنز ہو گئے ہیں۔ وکٹ کیپر بلے باز نے سائی سدرشن کو اورنج کیپ کی دوڑ میں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ سدرشن ۱۳؍میچوں میں ۵۵۴؍رنز کے ساتھ فہرست میں دوسرے نمبر پر موجود ہیں جبکہ گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھ من گل ۵۵۲؍رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلورو کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی ۱۳؍میچوں میں ۵۴۲؍رنز بنا کر چوتھے مقام پر ہیں۔ وہیں دہلی کیپیٹلز کی جرسی میں شاندار کارکردگی دکھانے والے کے ایل راہل ۵۳۳؍رنز کے ساتھ اس سیزن سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ پرپل کیپ اب بھی بھونیشور کمار کے سر کی زینت بنی ہوئی ہے۔ آر سی بی کے تیز گیند باز نے اس سیزن اب تک کھیلے گئے ۱۳؍میچوں میں ۲۴؍وکٹ حاصل کئے ہیں جبکہ گجرات ٹائٹنز کے تیز گیند باز کگیسو ربادا ۱۳؍میچوں میں ۲۱؍وکٹوں کے ساتھ فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ چنئی سپر کنگز کے گیند باز انشول کمبوج ۲۰؍وکٹیں لے کر اس سیزن سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں فی الحال تیسرے نمبر پر چل رہے ہیں۔ جوفرا آرچر ۱۷؍وکٹوں کے ساتھ چوتھے اور سن رائزرس حیدرآباد کے گیند باز ایشان ملنگا ۱۷؍وکٹوں کے ساتھ پانچویں نمبر پر موجود ہیں۔ ایم اے چدمبرم کرکٹ اسٹیڈیم میں چنئی سپر کنگز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۲۰؍اوور میں ۷؍وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۰؍رنز بنائے۔ ڈیوالڈ بریوس نے ۲۷؍گیندوں پر ۴۴؍رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ کارتک شرما نے ۱۹؍گیندوں پر ۳۲؍رنز بنائے۔ تاہم، ایس آر ایچ نے ۱۸۱؍رنز کا ہدف آسانی سے ۱۹؍اوور میں ۵؍وکٹیں گنوا کر حاصل کر لیا۔ ٹیم کی جانب سے ایشان کشن نے ۴۷؍گیندوں پر ۷۰؍رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ ہینرک کلاسن نے ۲۶؍گیندوں پر ۴۷؍رنز کا اہم تعاون دیا۔

بالی ووڈ میں بار بار مذہب کا مذاق اڑایا گیا: نصیرالدین شاہ

نصیرالدین شاہ نے حال ہی میں ایک تقریب میں بطور مہمان شرکت کی جہاں انہوں نے بالی ووڈ میں مذاق اڑانے اور سنسنی پھیلانے کیلئے بار بار مذہب اور شناخت کے استعمال کے بارے میں بات کی

ممبئی: معروف بالی ووڈ اداکار نصیرالدین شاہ کا کہنا ہے کہ بالی ووڈ میں بار بار مذہب کا مذاق اڑایا گیا۔ نصیرالدین شاہ نے حال ہی میں ایک تقریب میں بطور مہمان شرکت کی جہاں انہوں نے بالی ووڈ میں مذاق اڑانے اور سنسنی پھیلانے کیلئے بار بار مذہب اور شناخت کے استعمال کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ بالی ووڈ نے کس مذہب کا مذاق نہیں اڑایا؟ اداکار نے بالی ووڈ کی فلموں کو 'دقیانوسی تصورات کا ماسٹر' قرار دیتے ہوئے کہا کہ بالی ووڈ نے سکھوں، پارسیوں اور عیسائیوں کا مذاق اڑایا جبکہ مسلمان کو فلم کے آغاز میں ہیرو کا دوست دکھایا گیا جو کہ آخر میں ہیرو کی جان بچاتے ہوئے مر گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دوسروں کے دکھوں پر ہنسنا ہندوستانیوں کی صفت ہے۔ اپنے اوپر ہنسنا نہیں آتا ہمیں اگر کوئی ہمارا مذاق اڑائے تو ہم ناراض ہو جاتے ہیں لیکن کسی کا مذاق اڑانے سے پہلے دو بار نہیں سوچتے اور ہماری فلموں نے اس چیز کو جان بوجھ کر بڑھاوا دیا ہے۔ نصیرالدین شاہ نے ہندوستانی سنیما کے 100 سال مکمل ہونے کے جشن پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں فلمیں بنائے ہوئے تقریباً 100 سال ہو چکے ہیں ہم اس بات کا بہت ڈھنڈورا پیٹتے ہیں جبکہ ہم فلموں میں بار بار ایک جیسی ہی کہانیاں دکھاتے رہتے ہیں۔ اداکار نے مزید کہا کہ یہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے بلکہ دوسرے مذاہب کا مذاق اڑانا ہماری 100 سال پرانی روایت بن چکی ہے۔

میرا ماننا ہے کہ ایودھیا نے مجھے چن لیا ہے"، رنبیر کپور نے ایودھیا میں زمین خرید لی

سپر اسٹار رنبیر کپور نے اپنی رئیل اسٹیٹ پورٹ فولیو کو وسعت دیتے ہوئے ایودھیا میں ایک پریمیم زمین خریدی ہے

سپر اسٹار رنبیر کپور نے اپنی رئیل اسٹیٹ پورٹ فولیو کو وسعت دیتے ہوئے ایودھیا میں ایک پریمیم زمین خریدی ہے، جو اس وقت ثقافتی، سیاحتی اور بنیادی ڈھانچے کی تیز رفتار ترقی کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق اداکار نے دی سرایو میں زمین کا ایک پلاٹ خریدا ہے، جو ہاؤس آف ابھینندن لودھا کی جانب سے تیار کیا جانے والا ایک بڑا منصوبہ ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس ڈیل کی مالیت تقریباً ۳ء۱۳؍کروڑ روپے ہے اور یہ زمین ۲۱۳۴؍مربع فٹ پر مشتمل ہے۔ یہ جائیداد دی سرایو پروجیکٹ کا حصہ ہے، جو سرایو دریا کے کنارے ۷۵؍ایکڑ پر پھیلا ہوا ایک وسیع منصوبہ ہے۔ اس پروجیکٹ کو ایک پریمیم لائف اسٹائل ڈیسٹینیشن کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے اور اس میں کلب ہاؤس، ہاسپیٹیلٹی اسپیسز، لگژری سہولیات اور ایک اعلیٰ درجے کا ہوٹل شامل ہونے کی توقع ہے، جسے مبینہ طور پر دی لیلا کے زیر انتظام چلایا جائے گا۔ رنبیر کپور نے حال ہی میں ایودھیا میں اپنی اس سرمایہ کاری کے بارے میں بات کرتے ہوئے اسے ایک گہرا ذاتی اور بامعنی فیصلہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "میرا ماننا ہے کہ ایودھیا نے مجھے چن لیا ہے اور میں نے صرف اس پکار کا جواب دیا ہے۔ ایودھیا ہماری تاریخ میں گہری جڑی ہوئی ہے اور ہماری ثقافتی شناخت کا ایک اہم حصہ ہے۔ دی سرایو میں یہ زمین میرے لیے اس بات کا ذریعہ بنی کہ میں اسے اپنی فیملی کے لیے اپنی وراثت کا حصہ بنا سکوں۔ ایچ او اے بی ایل نے اپنے مکمل ڈیجیٹل عمل کے ذریعے یہ سفر نہایت آسان، شفاف اور سہل بنا دیا۔" اس سرمایہ کاری نے اس لیے بھی توجہ حاصل کی ہے کہ یہ اس وقت کی گئی ہے جب رنبیر کپور اپنی آنے والی فلم 'رامائن' میں بھگوان رام کا کردار ادا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں، جو ہندوستان کے سب سے زیادہ متوقع فلمی پروجیکٹس میں سے ایک ہے۔ ایودھیا، جو رامائن کی کہانی سے گہرا تعلق رکھتی ہے، میں ان کی یہ خریداری سوشل میڈیا اور مداحوں میں وسیع بحث کا باعث بنی ہے۔ ہاؤس آف ابھینندن لودھا کے چیئرمین ابھینندن لودھا نے اس پیش رفت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا "ایودھیا ہندوستان کی ثقافتی اور روحانی بیداری کے مرکز میں ہے۔ دی سرایو کے ذریعے ہم ایک ایسا معیار قائم کر رہے ہیں جو روحانیت سے جڑے ہوئے عالمی معیار کے لینڈ ڈیولپمنٹس کی مثال ہوگا۔ رنبیر کپور کی سرمایہ کاری اس بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے جو سمجھدار خریدار ایودھیا کو نہ صرف جذباتی طور پر بلکہ ایک اسٹریٹجک اور مستقبل دوست مقام کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔" دلچسپ بات یہ ہے کہ رنبیر کپور جلد نتیش تیواری کی فلم 'رامائن' میں نظر آئیں گے، جو دیوالی ۲۰۲۶ء پر ریلیز ہونے کی توقع ہے۔ اس فلم میں یش، سائی پلوی، سنی دیول اور روی دوبے مرکزی کرداروں میں شامل ہیں۔

واشو بھگنانی نے ڈیوڈ دھون کی اگلی فلم روکنے کے لیے قانونی لڑائی شروع کردی

واشو بھگنانی نے دعویٰ کیا ہے کہ گانا "چنری چنری" کو "فلم" ہے جوانی تو عشق ہونا ہے" کے بنانے والوں نے غیر اخلاقی طریقے سے استعمال کیا ہے۔

پوجا انٹرٹینمنٹ کے پروڈیوسر واشو بھگنانی، جنہوں نے ہدایتکار ڈیوڈ دھون کے ساتھ بیوی نمبر ون بنائی تھی، نے حال ہی میں ٹپس میوزک لمیٹڈ اور دیگر متعلقہ فریقوں کے خلاف مقدمہ دائر کیا تاکہ ان کی فلموں اور گانوں کو غیر مجاز استعمال سے بچایا جا سکے، خاص طور پر "ہے جوانی تو عشق ہونا ہے" کی ریلیز سے پہلے، جسے ٹپس نے پروڈیوس کیا ہے اور ڈیوڈ دھون نے ہدایت دی ہے۔ معزز عدالتِ سول جج (سینئر ڈویژن-I)، کٹیہار، بہار نے فی الحال تمام فریقوں کو موجودہ صورتحال برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اس معاملے پر بات کرتے ہوئے واشو نے اے این آئی سے گفتگو میں کہا کہ یہ "تمام پروڈیوسرز کی جیت" ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ دہائیوں تک ہندی فلم انڈسٹری اعتماد پر چلتی رہی، جہاں معاہدے تو بنتے تھے لیکن فیصلے زیادہ تر زبانی یقین دہانی پر کیے جاتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً دو دہائیاں پہلے ڈیجیٹل دور آنے سے پہلے، فلم کے حقوق دو حصوں میں تقسیم ہوتے تھے: آڈیو رائٹس (جن میں آڈیو کیسٹ اور بعد میں سی ڈیز شامل تھیں)، ویڈیو رائٹس، آڈیو رائٹس موسیقی کمپنیوں کو مستقل بنیادوں پر دے دیے جاتے تھے، جبکہ ویڈیو رائٹس مختلف کمپنیوں کو پانچ سال کے لیے دیے جاتے تھے، جن کے بدلے پروڈیوسر تقریباً ۲۵ سے ۳۰؍لاکھ روپے کرایہ وصول کرتے تھے۔ پانچ سال مکمل ہونے کے بعد یہ معاہدے دوبارہ طے کیے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اُس وقت کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ ایک دن اسٹریمنگ اتنا بڑا کاروبار بن جائے گی اور میوزک لیبلز بھی اپنے کاروبار کو وسیع کر لیں گے۔ جب حالات بدلنے لگے تو "خاندانی ماحول والی انڈسٹری" کے لوگ اکثر بیٹھ کر ان معاملات پر بات کرتے تھے۔ لیکن ۲۰۱۸ء میں واشو نے ٹپس سے کہا کہ وہ ان کی پرانی فلموں کے حقوق واپس کریں کیونکہ انہیں اس سے کوئی آمدنی نہیں ہو رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ناانصافی ہے۔" جب انہوں نے اس بارے میں سوال کیا تو ٹپس نے پوچھا کہ وہ ان حقوق کے بدلے کتنی رقم چاہتے ہیں، لیکن واشو نے کہا کہ وہ پہلے یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ گزشتہ ۲۰؍برسوں میں ٹپس نے ان کی فلموں سے کتنی کمائی کی ہے۔ انہوں نے کہا "ہم نے ان سے کہا کہ آڈیو کے ذریعے جو بھی کمائی ہوئی، وہ ہماری نہیں کیونکہ ہم نے وہ حقوق ہمیشہ کے لیے آپ کو دے دیے تھے۔ لیکن ڈیجیٹل ویڈیو رائٹس ہمارے ہیں۔" یہ بحث کئی سال جاری رہی، لیکن واشو نے کبھی جارحانہ رویہ اختیار نہیں کیا کیونکہ انڈسٹری برسوں سے اعتماد کی بنیاد پر چلتی آ رہی تھی۔ اسی دوران، واشو کی کمپنی نے قلی نمبر ون بنائی، جو ان کی ۹۰ء کی دہائی کی فلم کا ری میک تھی، اور اسے بھی ڈیوڈ دھون نے ہدایت دی۔ چونکہ فلم نے زیادہ منافع نہیں کمایا، اس لیے باہمی طور پر طے پایا کہ ورون دھون جو فلم کے مرکزی اداکار اور ڈیوڈ دھون کے بیٹے ہیں پوجا انٹرٹینمنٹ کی دو فلموں میں کام کریں گے۔ ساتھ ہی یہ بھی طے ہوا کہ ڈیوڈ کے بڑے بیٹے روہت دھون ان کی کمپنی کے لیے ایک فلم ڈائریکٹ کریں گے۔ اس کے بعد روہت اور جیکی بھگنانی (واشو کے بیٹے) نے بیوی نمبر ون کے ری میک پر کام شروع کیا، لیکن کچھ عرصے بعد دھون خاندان نے کہا کہ وہ اس فلم پر بعد میں واپس آئیں گے۔ ڈیوڈ دھون نے "چنری چنری" کو 'غیر اخلاقی' طریقے سے استعمال کیا۔ تین ماہ بعد ڈیوڈ نے ٹپس کے ساتھ ایک نئی فلم سائن کر لی۔ واشو نے کہا کہ "ہم نے سوچا شاید انہیں وہاں سے زیادہ پیسے ملے ہوں گے۔ ہمیں دکھ ہوا، لیکن ٹھیک ہے۔" لیکن چند برس بعد واشو کو معلوم ہوا کہ ڈیوڈ کی نئی فلم میں بیوی نمبر ون کے مشہور گانے "چنری چنری" کی شوٹنگ ہو رہی ہے۔ جب انہوں نے روہت سے رابطہ کیا تو اس نے کسی بھی قسم کی شمولیت سے انکار کیا۔ اور جب انہوں نے ورون سے بات کی تو جواب ملا" انہوں نے کہا کہ ہم بیوی نمبر ون یا آپ کی کسی اور فلم کا ری میک نہیں بنا رہے لیکن ہم اس گانے کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں؟ پروڈیوسر نے ہم سے یہ گانا بنانے کو کہا ہے۔" واشو نے اس معاملے کو اخلاقی بنیادوں پر غلط قرار دیا کیونکہ ان کے مطابق انہوں نے بیوی نمبر ون بنانے میں اپنی محنت اور جذبات شامل کیے تھے، اور اب جب فلم کا سب سے مشہور گانا دوبارہ بنایا جا رہا تھا تو نہ انہیں مالی طور پر شامل کیا گیا اور نہ ہی مشورے میں۔ انہوں نے کہا "کچھ انسانیت بھی ہونی چاہیے۔ ہم نے بیوی نمبر ون ساتھ بنائی تھی اور وہ بہت بڑی ہٹ تھی۔ آپ نے وہ گانے میرے ساتھ شوٹ کیے تھے۔ تو جب آپ وہی گانے کسی اور کے ساتھ دوبارہ شوٹ کر رہے ہیں تو کم از کم مجھے فون کر کے بتا دیتے۔ کوئی بات چیت ہی نہیں ہوئی۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ صرف اخلاقی مسئلہ نہیں بلکہ قانونی مسئلہ بھی ہے کیونکہ ان کے پاس ان حقوق کی ملکیت موجود ہے۔